



# ہندوستان کی جڑی بوٹیاں

۱۹۷۱  
اُن کے عجیب و غریب فوائد

سرسری تم جہاں سے گزرے  
ورنہ ہر جا جہاں دیگر تھا!

حرمِ قدس

حکیم پنڈت کرشن کنورت شرما



صفحہ	صاحب مضمون	مضمون	نمبر
۶۱	جناب حکیم سلوی محمد عبداللہ صاحب	صاحب کو اندھا کر دینے والی بوٹی	۲۰
۶۲	جناب صوفی رام روپ صاحب	وہ بوٹی جسے ایتھ میں لیکر کھجور کے پتے ہیں	۲۱
۶۳	ایڈیٹر	سیروں دودھ بھٹم کو دینے والی بوٹی	۲۲
۶۳	ایڈیٹر	ایکٹو ریکی مشگرت ایک عورت کو کھانے کے	۲۳
۶۵	ایڈیٹر	پارے کے پتے کشتہ کو پیشاب کے	۲۴
		ساتھ خارج کر دینے والی بوٹی	۲۵
۶۵	ایڈیٹر	رنا کی کی بجائے رت کا بخشنے والی بوٹی	۲۶
۶۶	ایڈیٹر	ایک ہی خوراک کیں طاعون کو دوسرے	۲۷
		کر دینے والی بوٹی	۲۸
۶۶	ایڈیٹر	بھینس پر بوٹی باندھو اور پیگ کی گھٹی دور	۲۹
۶۷	ایڈیٹر	ایک توڑ شکمیا کو خاک بنا دینے والی بوٹی	۳۰
۶۷	ایڈیٹر	بھینس پر بوٹی باندھو اور رقیقہ بنجارہ دور	۳۱
۶۸	ایڈیٹر	ایک بوٹی کے پھول جتنی تلہ دیں کھاؤ اتنی ہی سال	۳۲
		تنگ آنکھ نہ رکھے	۳۳
۶۸	ایڈیٹر	پشت پر بوٹی کے پتے لٹا کر سوکھا ہوا بچہ شاداب ہو جائے	۳۴
۷۰	ایڈیٹر	بچہ کے کانٹے کے مقام پر آنکھ کھیرا اور دروغا تب	۳۵
۷۳	جناب صوفی رام روپ صاحب	وہ بوٹی جو دودھ کی طاوٹ بنا دیتی ہے	۳۶
۷۵	" " "	پانی کو آن واحد میں جما دینے والی بوٹی	۳۷
۷۶	" " "	میٹھی چیزوں کو خاک بنا دینے والی بوٹی	۳۸
۷۷	" " "	بے شمار چھپکلیں لانے والی بوٹی	۳۹
۷۷	" " "	پٹھے ہوئے دودھ کو درست کر دینے والی بوٹی	۴۰
۷۸	" " "	وہ بوٹی جو کچھ کیلے موت کا پیام ہے	۴۱





## بیش بہا — ناول — حیر انگیز — ہنکار

وہ تجربات جن میں سے کوئی ایک تجربہ بھی آپ کسی صاحبِ فن سے دریافت کرنا چاہیں تو وہ معقول فیس لئے اور ہفتوں خوشامد کرائے بغیر آپ کو ہرگز نہ بتائے گا۔۔۔۔۔ آبیات کا یہ بے مثل اشارہ ہو کہ وہ ایسے ایسے پیش بہا تجربات کی حامل کتاب کو عام بازاری قیمت پر آپ کے حوالے کرتا ہے۔ مندرجہ ذیل فہرست "بندوستان" کی جڑی بوٹیاں اور ان کے حیرت انگیز فوائد حصہ دوم کے صرف چند ایک عجائبات کی فہرست ہے۔۔۔۔۔ تمام عجائبات کی فہرست کے لئے تو دس صفحے بھی ناکافی ہونگے۔۔۔۔۔ ہزاروں روپیہ کا لڑا بچر کوڑیوں کے مول!

(۱) وہ ایک مشہور عام بوٹی جس کا رس ابرک پر ملا جائے تو ابرک بغیر آگ کے خاکستر ہو جاتا ہے۔

(۲) وہ ایک مشہور عام بوٹی جسے تمباکو کے ساتھ چلم میں پینے سے ہر قسم کی بواسیر کو ایک ہی ہفتہ میں شرطیہ طور پر فائدہ ہو جاتا ہے۔

(۳) پیسہ چٹانک کے حسابے بکنے والی عام بازاری چیز جسے ایک عام بازاری دوا میں چار روز تک بھگوئے رکھنے سے نیلے کپڑے سفید کر دینے والا میوہ تیار ہو جاتا ہے۔



۳۱) ایکری فلیون جو ایک قیمتی سنہری پاؤڈر ہے۔ سائنسدانوں کی خاص نگاہ  
جس کا نسخہ ابھی تک کسی مخزن میں نہیں آیا اور جس سے گولڈن دشن تیار کیا  
جائے گا اس کے مقابلے کی ایک پمپل سنی چیز۔ پورے لاکھ روپیہ کا نسخہ  
۳۲) عمل روکنے کا بے ضرر اور آسان نسخہ۔ خوردنی دوا جو ایک پیسہ کی  
۳۳) سات روکے سے کافی ہے۔

۳۴) وہ ایک عام بازاری دوا جو بزرگ بچوں کو کھلا دینے سے ان میں اولاد پیدا  
کرنے کی طاقت بہت بڑھ جاتی ہے۔

۳۵) وہ ایک عام بازاری دوا جو کھجور کے درخت کے گرد بوائے جائیں تو کھجور کے  
جس درخت کو پھل نہ آتا ہو اسے ضرور پھل آنے لگتا ہے۔

۳۶) ایک مشہور عام درخت جس کے پتوں کو چلم میں تنبا کو کی طرح پیا جائے  
تو دمہ کا دورہ اور مرض کا فورہ ہوتا ہے۔

۳۷) ایک مشہور عام درخت کے پتے جن کا بچہ کمپیٹ پر لپک کرنے سے  
فوراً پانچ منٹ میں قبض کھل جاتی ہے۔

۳۸) نہایت آسانی سے تیار ہونے والا وہ کابل جسے آنکھوں میں لگانے سے سوزاک  
دور ہو جاتا ہے۔

۳۹) ایک مشہور عام درخت کے بیج جن کو عورت کی ناف پر لپک کر دیا جائے  
تو حیض کی جملہ خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔

۴۰) کیسٹرنل (ارنڈی کا تیل) کا سفوف تیار کرنا

۴۱) کیسٹرنل کو خوشبودار اور خوش ذائقہ بنانا۔

۴۲) ارنڈے کے ذریعہ سیلاب کو عقدہ کرنا اور اس سے صاف اور سفید پائے کا شکر تیار کرنا



وغیرہ وغیرہ سینکڑوں عجیب و غریب نسخہ جات۔  
 جکوڑہ کر آپ دنگ رہ جائیں گے۔ اور جن کو آنکراپ  
 سببیں گے کہ آپ کے ہاتھ قارون کا خزانہ لگ گیا ہے!

وہ بوٹی جو پھوٹے کو ایک گھنٹہ کے اندر اندر پھوڑ دیتی ہے۔ اور جسے  
 جاننے کے بعد نشتر کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

جڑی بوٹیوں کے عملی تجربات۔ ہر نازک سے نازک وقت میں پاؤں میں روک  
 جانے والی بوٹیوں نے کیسے کیسے کرشمے دکھائے۔ سچے واقعات اور بوٹیوں کی پوری  
 پوری تشریح۔ کوئی رالہ پوشیدہ نہیں رکھا گیا۔

نباتاتی جواہر۔ مختلف بوٹیوں کے نیک حاصل کر کے طریقہ اور ان نیکوں کے فوائد  
 چند بوٹیوں کے عجیب و غریب خواص۔ جڑی بوٹی سے علاج

نایاب اکسیری فقیری جٹکے۔ حقیقی تجربات اور علم الادویہ۔ گورکھ پان  
 اور اس سے تیار ہونے والے مرکبات۔ کشتہ جات۔ سکھا ہولی کے فوائد  
 اسگندہ کے خواص و فوائد۔ زخم حیات۔ شاہنشاہ پر ایک تفصیلی مضمون۔  
 ارجن کے خواص و فوائد پر ایک گہری نظر۔ ارند کے خواص و فوائد۔ اجائن  
 خراسانی پر ایک مفصل مضمون۔

وغیرہ وغیرہ بیسیوں مضامین اور سینکڑوں تجربات۔ ہلاک کی رنگیں تصویریں۔  
 لکھائی چھپائی اور ضخامت حصہ اول جیسی۔ قیمت آبجیات کے خریداروں سے  
 ایک روپیہ۔ عوام سے ڈیڑھ روپیہ۔

خریداری نمبر کا حوالہ دیکر ابھی سے درخواست بھیجیے والے آبجیات کے خریداروں کو  
 یہ کتاب صرف بارہ آدھ میں دیکھائے گی۔ ستمبر ۱۹۳۷ء میں شائع ہو جائیگی +

مینجر رسالہ آبجیات۔ نو مانہ۔ ایس پی رپو







# علم نباتات

اؤ ہم جناب حکیم سیدہ کبیل احمد صاحب ————— حیدرآباد دکن  
برادرم کرشن کنولیت صاحب۔ تسلیم۔ آپکی فرمائش کے بھی نکل میں دم ہو  
آج اپنے تجربی بوٹی ڈبیر کے لئے مضمون طلب فرمایا ہے۔ کل سونا چاندی سمجھئے  
طلب فرمائے گا۔ انسانی خاصہ ہے کہ وہ اپنے کو اگر جہد وال سمجھتا نہیں ہے تو جہد  
ثابت کرنا ضرور چاہتا ہے۔ میں بھی اس بیماری میں مبتلا ہوں۔ اگر تجربی بوٹی ڈبیر  
میں میرا نوکھا مضمون چھپ جائیگا تو خویا رول پر میری طبی دھاک بیٹھ جائیگی  
کو خود مجھ پر ذرا بھی میری دھاک نہیں بیٹھی۔ کیونکہ من آنم کہ من دائم۔ مگر غصہ  
آپ کے حکم تعمیل کرتا ہوں۔ لیکن اگر کوئی صاحب مجھ سے سوال فرمائیں کہ جناب  
آپ تو علاج بالمثل کے قائل ہیں آپ کو خواص الادویہ سے کیا تعلق۔ تو میں اس کے  
جواب کیلئے آپ سے اپیل کروں گا۔

## نباتات

نباتات انسانی صحت کے لئے ایک بے بہا خزانہ ہے۔ گو لو لچا ندی سونا  
پارہ۔ دیتا نہ وغیرہ بھی انسانی صحت کے بہت کچھ ذمہ دار ہیں۔ لیکن فی الحقیقت  
قطرۃ انسان غذا یا دوا کے طور پر ان مذکور الصدد اشیاء کے خواص کا تحمل نہیں  
ہو سکتا۔ لہذا قدرت خداوندی نے ایک نیا انتظام یہ فرمایا ہے کہ خود روح جڑی  
بوٹی کو مختلف قسم کی دھاتوں سے متاثر بنا کر دنیا کو مطلع فرما دیا کہ فَتَقْبَلُهَا رَبُّهَا  
بِقَبُولِ حَسَنٍ وَأَنْبَتَهَا مَبَاتًا حَسَنًا وَكَلَّمَهَا نَزْلًا آه اس آیت سے یہ ثابت  
ہوتا ہے کہ نباتات سے انسان کا کس قدر گہرا اور عمیق تعلق ہے بلکہ سچ تو یہ ہے  
کہ خود انسان ایک نبات کامل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انسان کے جسم سے کوئی



نہایت ہی مادہ غریب ہو جاتا ہے تو وہ بیمار ہو جاتا ہے اور جب وہ بھی نہایت ہی مادہ  
 انسان کو کھلا دیا جاتا ہے تو وہ بھی پوری ہو کر انسان مند رست ہو جاتا ہے۔  
 دوسری مناسبت انسان کے ساتھ نہایت کو یہ ہے کہ نہایت میں  
 میں بھی طبع موجود ہے اور خون کا دوران پایا جاتا ہے۔ نیز آب و ہوا سے مشغول  
 انسان کے نہایت کا ستارہ ہوتا ہے۔ نیز وہ مادہ بھی نہایت میں موجود  
 میں اور مادہ کار کے لفظ سے طالع ہونا ناقابل انکار ہے۔ اور خدا کے پاک  
 نے فرمایا ہے کہ ہم نے آدم کو ہر چیز کے نام بتلا دیے ہیں۔ اس سے صلیب  
 طور پر یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ نام مع خواص آدم کو بتلائے گئے ہیں۔ گویا آدم کے  
 اندر یہ استعداد ہے کہ مشیاء کے نام مع صفات دریافت کرے۔ اس کے  
 بعد خدا کے پاک نے بھی فرمایا ہے کہ ہم نے ہر چیز کو آدم کا مستقر کر دیا۔ تسخیر  
 اور غلامی ایک دوسرے کے مترادف ہیں۔ گویا اگر انسان چاہے تو ہر چیز  
 کو غلام بنا کر اپنی خدمت لے۔ سب سے بڑی خدمت جو انسان کو درکار ہے  
 وہ تندرستی کی خدمت ہے۔ اگر کوئی شخص اس قوت کا حامل ہے کہ وہ انسان  
 کو اشیاء اور نہایت کی تسخیر سے اچھا اور تندرست کر سکتا ہے تو حقیقت  
 میں وہی انسان خَلِيقَةُ اللّٰهِ فِي الْاَنْفُسِ کہے جانے کا مستحق ہے۔ یہاں  
 یہ راز کھل گیا کہ حکیم اور حاکم دونوں کا توازن ایک ہے۔ کیونکہ حکیم بھی اتنی ہی  
 بڑی قوت کا مالک ہے جتنی قوت حاکم میں پائی جاتی ہے۔ بلکہ ہزاروں حکیم ایسے  
 گذرے ہیں اور اس زمانہ میں بھی موجود ہیں جنہوں نے حاکم کے سامنے  
 کبھی دست احتیاج دروازہ نہیں کیا۔ مگر دنیا میں کوئی حاکم ایسا نہیں گذرے جس  
 نے حکیم صاحب کے سامنے سر جزم نہ کیا ہو۔ ایک مرتبہ نہیں بلکہ زندگی میں  
 ہزاروں مرتبہ۔

بہر حال نہایت کے ناموں سے واقفیت انسان کا ایک فطری حق ہے





سرحد میں قسماً کیا جاتا ہے۔ یہ بھی غور ہے کہ جس ملک یا سرزمین میں  
 میں قوم کی حالت زیادہ یا کمتر غائب کے طور پر پائی جاتی ہے وہاں کہ  
 سرحد میں قوم کی تعدادی یا بڑے غائب قسماً ہیں۔ اسی وجہ سے وہاں کے جہاز  
 میں ہاں آئی ہو اور غائب ہوتا ہے۔ یہ امر بھی مشاہدہ میں آچکا ہے کہ جہاز  
 ملک میں رہتے ہیں وہاں جہاز کے ساتھ کے کافی خود بردار ادویات موجود  
 ہوتے ہیں۔ مگر جہاز کے لیے اور علی غرض تیسرے درجہ وراثتی اور ہرگز کالی آمد  
 جہاز کے وجود کے ہیں۔ مثلاً ہیں۔ مگر اس کے یہ سب سے ہرگز نہیں کہ ان کا کوئی  
 ہاں اور غیر ملکی ادویات سے مستغنی کرنے والی ادویات جہاز کے ملک میں  
 موجود ہیں۔ یہ کلیہ صرف ہندوستان کے لئے ہے بلکہ تمام دنیا کے  
 لئے۔ صرف سوال تحقیق اور تلاش کا ہے۔ زندہ قومیں اپنے ملک کا روپیہ باہر  
 نہیں جاتے۔ دیکھیں دور مردہ اقوام اس سوال کو بخوبی کی بڑے زیادہ وقت  
 نہیں دیتیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان میں ٹیل کی کاشت ہند ہوتی جاتی ہے  
 اور مغربی ممالک ہندوستان کو ٹیل سپلائی کرتی ہیں۔ والی برادر کی بازاری حکومت  
 کے زمانہ تک ہمارا نظریہ یہ تھا کہ کوہ ہمالیہ ہندوستان کے ابرو کے ہوئے ہر  
 حد تمام ابرو کے علاقہ میں چلا جائے۔ اور اس میں گندم کی کاشت ہونے  
 لگے۔ اور ہندوستانی فائدہ کشی سے مر جائیں۔ سیاسی لیڈروں نے غلہ روکنے کا  
 ارادہ کیا تھا کہ روس نے غلہ کی کاشت شروع کر دی اور چند ہی سال میں روس  
 کے غلہ نے ہندوستان کی منہ یوں پر قبضہ کر لیا۔ یہ صرف تلاش تحقیق اور کوشش  
 کا نتیجہ ہے۔ انسان کی قدرتی ڈیوٹی ہے کہ وہ کوشش کرے۔ اللہ تعالیٰ  
 کبھی کوشش کرنے والوں کو محروم نہیں کرتا۔ جہاں تک ادویہ کے خالص کی تلاش  
 و تحقیق کا سوال ہے عزان الادویہ۔ مجید اعظم اور دیگر مفردات کی کتب نے  
 ہمیں ناک میں دم کر دیا ہے۔ ہاں جہاں تک ناموں کا اختلاف ہے اس پر



دہلی میں کیا ہوا ہے اور اس میں کوئی شخص منتقل نہ ہو گا۔ اس  
 میں کسی سے نہیں اس کا کوئی حل نہیں ہے کہ رازی، طحاوی، جالینوس  
 نوح اور کس شخص روایات کے خواص میں اختلاف رکھتے ہیں۔ میں ضرورت کے  
 لیے کہوں یہ تصور کیا ہے انہوں نے عرب قتل کیے کو اپنی تائید کا مستند  
 تصور فرمایا۔ کاش اگر اسے پام نہ نظر کیا جوں کے کتاب اور ادویہ کا مقابلہ کر کے  
 ایک صحیح نتیجہ پیدا کیا جوتا۔ اور مقامی صحیح نام لکھ دیا جوتا۔ تو یادگار رضائی  
 علیہ الرحمہ انہیں اعلیٰ حیدر آباد نے اس کا خیر میں اس وجہ سے لیا ہے کہ شاید  
 مصنف کی کتب کا یہی اولیٰ ہو جائے۔ مگر جو یہ عبارت میں انہیں اعلیٰ حیدر آباد  
 نے صرف اپنی تکلیف بچانے اور ریاست کی اداوت سے کتاب چھپنے کی وجہ سے  
 اس کو گوانا نہ کیا کہ اس سہولت پسند زمانہ میں جب کوئی نیا سے ہند کی کتبیں لکھوں  
 کے ترجمے اردو میں ہو گئے اور دوسرے و تدریس اردو زبان میں شروع ہو گئی اور  
 ریاست حیدر آباد نے یونیورسٹی کا کورس اردو میں کر دیا۔ جس کے سلسلے لاکھوں  
 روپیہ سالانہ کا صرفہ برداشت کرنے کے علاوہ ایک کٹر الٹا جہر کھولا گیا ہے  
 جس میں دنیا کی بہترین کتب کا ترجمہ ہوتا ہے اور کورس میں داخل ہوتا ہے  
 تھے کراپو میٹھک (ڈاکٹری) کتب کا ترجمہ ہو کر اردو میں لکھا گیا ہے پڑھائی جا  
 رہی ہیں۔ غرض ہمارے دوستوں نے یادگار رضائی کے فارسی زبان میں چھپنے  
 چھپانے کو اپنے وقار قائم رہنے کا ذریعہ تصور فرمایا ہے۔ اس میں راز صرف  
 اتنا ہے کہ اگر اپنی دولت صرف کر کے اس کی واپسی کا انتظار نہ کرتا تو ضرور  
 مارکیٹ کی مانگ پر مارکیٹ کے مذاق پر تہ کو نظر آ پڑتی۔ بہر حال میرا مشورہ  
 تو ہے کہ اس کو عربی میں ترجمہ کر کے شائع کیا جاتا تو کم سے کم ہندوستان  
 میں جہاں جمہور کا خطبہ عربی میں سنتے وقت لوگ اونگھا کرتے ہیں یہ کتاب  
 انہوں نے اتنے فخر و عظمت سے جاتی۔ خیر اب بھی کہہ نہیں گیا اگر اب

یہ کتاب تمام پہلوی لہجہ و زبان سے ترجمہ کر کے دیوہست کر کے  
 اس کتاب کو کورس میں داخل کریں اور حیدر آباد سے پیام پست  
 نمبر ۱۰۰۰۰ نمبر ۱۰۰۰۰ نمبر ۱۰۰۰۰ نمبر ۱۰۰۰۰ نمبر ۱۰۰۰۰ نمبر ۱۰۰۰۰  
 میں رکھیں۔ میں ہر طرف یہ لکھتا ہوں کہ ان ادویات کا تدارک  
 ہر سے ہر زبان میں کیا جاتا ہے۔

خوشنما کارروائی سے ادویات کے نام نکالنے کے لئے ایک  
 فارسی وال، شروکر، کو بھیجئے تو یہ کتاب بہتر ہے۔

اس تمام سح عرخی کے بعد میں یہ گزارش کرتا ہوں کہ جب تک  
 ہندوستان کے اہل استفادہ پر ایک جامع عقاقیر ہندوستان کھولیں گے  
 یہ کسی حربہ نہیں ہو سکتے۔ ایلو پیتھک ادویات کا استعمال اس وجہ سے  
 کامیاب ہے کہ غلط دواؤں قطب اور جاہل نہیں ہیں۔ ہم تو عطاروں اور  
 جنگی لوگوں کے حکم و حکم پر اپنی اہلیت کو زندہ سمجھتے ہیں۔

آنکہ کھولو غافل و مصروہ تحقیقات ہو

خیر یہ تو ایک جملہ مسترزد تھا۔ آمیزہ سر مطلب۔ بعض بوٹیاں  
 صبح سے شام تک اور بعض شام سے صبح تک تروتازہ اور شگفتہ  
 رہتی ہیں۔ اسی وقت ان میں خوشبو بھی ہوتی ہے۔ مثال کے لئے  
 دیکھو کہ یمن آف ٹائٹ درات کی رائی، بیلا، چمپلی وغیرہ اور  
 بعض بوٹیاں ۲ گنت ایک ہی حالت پر شگفتہ رہتی ہیں۔ فن حصول  
 اس امر کا متقاضی ہے کہ ہر بوٹی اپنی شگفتگی اور تازگی کے وقت  
 اکھاڑی جائے ورنہ اس کے خواص میں بہت کچھ تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے  
 پھر ان بوٹیوں کا سفوف و شکر و عرق و لوق سب کے سب ساقط و اعتبار  
 ہو جاتے ہیں۔ البتہ سدا بہار بوٹیوں کو جب چاہو اکھاڑ لو۔



کیم جن کے تمام ہڈیوں کو زور مادہ پیدا کیا ہے۔ اسی لئے وہ ہڈیاں  
 اپنے اندر ایک خاص آلودہ رکھتی ہیں۔ اسی جہاں وہ آپس میں ایک دوسرے  
 سے رابطہ نہایت کا تو یہی عمل کھینچوں و بھینچوں بہروں اور شہبہ  
 کی کھینچوں کے ذریعہ سے کرتی ہیں وہاں زور ہڈی مادہ کی متلاشی رہتی  
 ہے اور مادہ ہڈی کی متلاشی رہتی ہے۔ اگر علاج میں اطباء اس کو ملحوظ  
 رکھیں کہ عورتوں کے علاج میں زور ہڈی اور زور کے علاج میں مادہ ہڈی  
 استعمال کرنا ہے تو صحیح دوا تجویز ہو جائے۔ پر سو فی صدی کامیابی ہے۔  
 زور مادہ کی شناخت میں اکثر لوگ غلطی کرتے ہیں۔ چھوٹے درخت  
 کو مادہ اور اس ہڈی کے بڑے درخت کو نہ کہتے ہیں۔ حالانکہ یہ تحقیقات  
 کی سائنٹفک غلطی ہے۔ ترکیبی برگ و بار سے آواستہ نہیں ہوتا۔ پھولنا  
 پھلنا اور بار بار مادہ ہی کا حصہ ہے۔ اس لئے یہ بات یاد رکھنے کے  
 قابل ہے کہ درخت برگ و بار میں کم اور بے ثمر ہو گا وہ نہ ہو گا۔ اور  
 اس کے برعکس مادہ۔

میں طرح مفہومات میں ہم کو زور مادہ کا خیال ضروری ہے۔ مرکبات  
 میں بھی اس کا لحاظ رکھنا نہایت ضروری ہے۔ نیز کشتہ جات میں بھی ہر  
 اصول کو ملحوظ رکھنا بہت کچھ طبیب کی ذمہ داریوں کو پورا کر دیتا ہے۔ جبکہ  
 ہم ان بوٹیوں کی قوت قاعلیہ سے کام لے کر بارہ دس گھنٹہ شورہ  
 تانیا۔ سو نام وغیرہ کو کشتہ کرنا چاہیں یا محلول اور روغن بنانا چاہیں تو اول  
 جس مرض کے لئے محلول یا روغن بنانا چاہتے ہیں اس مرض کے مناسب  
 حال بوٹیاں تجویز کر کے زور مادہ کا خیال رکھتے ہوئے کشتہ تیار کریں تو زیادہ  
 سوزون ہو گا۔ کسی روغن۔ محلول یا کشتہ کی تیاری کے وقت حسب ذیل  
 امور کو ملحوظ رکھیں۔

۱۶  
وہی کی قوت و سہولت یا قوت و سہولت کا سبب

وہی کی قوت و سہولت یا قوت و سہولت کا سبب۔

وہی کی قوت و سہولت یا قوت و سہولت کا سبب۔  
وہی کی قوت و سہولت یا قوت و سہولت کا سبب۔  
وہی کی قوت و سہولت یا قوت و سہولت کا سبب۔  
وہی کی قوت و سہولت یا قوت و سہولت کا سبب۔  
وہی کی قوت و سہولت یا قوت و سہولت کا سبب۔

## ترکیب اجزا

کیا سائنس قدیم کیا سائنس جدید لوہیوں کے پورے پورے تجربے  
انکسٹریٹس اب تک ذکر کیے۔ البتہ بعض لوہیوں کے بعض خاص اجزاء معلوم  
ہو چکے ہیں مگر ان کے اوزان و مقاسب کا حال کتنا مہموز و مروجہ طبیب یونانی میں  
صرف قیاس پر مبنی ہے۔ اسی طرح ترتیب نشہ اور قدر شربت اور امتزاج  
نسخہ جبروت قیاس اور تجربہ پر مبنی ہیں۔ جن مرکبات میں تجربہ اور قیاس سے  
کوئی نقصان نہ دیکھا و ہی نسخے و ادویہ پذیر ہو گئے۔ اسی طرح قیاس  
قانون کی رو سے درجہ ناسے برودت۔ جو مست و رطوبت بھی قائم کرنے  
گئے۔ ان تمام ذمہ داریوں سے سبکدوش ہونے کے لئے نسخہ کی پیشانی پر  
هو المشافی لکھنا کافی سمجھا جاتا ہے۔ کیونکہ اب طبیب پر کوئی ذمہ داری  
نہیں بلکہ خدا سے تسلسلے پر تمام ذمہ داریاں عائد ہو گئیں۔ جیسے حیدر آباد  
میں مسافر کے بازو پر اہم ضامن باندھنا مسافر کو تمام ارضی و سماوی آفات  
سے بچاتا ہے۔ خدا و مسافر بغیر ملکیت ہی کیوں نہ سوار ہو جاسکے۔



ابن سائنس سے کہے کہ جو کچھ ان کی طرف سے ہو رہا ہے اس کے بارے میں سب کے  
میں اور ان کے مخلصوں میں شائبہ ہے کہ ان کی طرف سے کیا ہو رہا ہے۔ ان میں سے  
کچھ کہتے ہیں کہ ان کی طرف سے کیا ہو رہا ہے۔

اوراق تھیں شاد و غم کا ہوا

یہی ایک دوا ہے کہ بالہوس سے تمام عرش صوف ایک جاسٹو  
 تیار کی جس کے دین ترکیب بر خوب اور مزاج اپنا آپ نظیر ہے۔ کہ ہم میں کہ  
 ہزاروں صاف شاست اور مساجین تیار کرتے ہاتھ ہیں اور زمانہ ہمارا اس قدر  
 ساتھ رہنا چاہتا ہے کہ ہم کہیں مزاج اور تناسب کی ضرورت ہی نہیں ہوتی  
 نیز قدر شربت اور مقدار خوراک میں بھی ایک اہم ترین مسئلہ ترسیم طلب ہے۔  
 مسئلہ عقلی - بنفشہ - گاؤ زبان - عتاب - اصل السوس - سویر منقہ -  
 شب و آب تر کردہ صباغ السید و صاف نمودہ بنوشندہ - یہ تو تھا خیالہ -  
 اب یلجے جو ش داودہ صاف نمودہ بنوشندہ ہو گیا جو شاندہ - دیکھنا - بک  
 قدر شربت مفردات میں جو بتلائی گئی ہے وہ یہاں بھی اس مقدمہ اور میں  
 موجود ہے - اس صورت میں یہ نسخہ چھ آدمیوں کی خوراک ہو گیا - مگر ہم پاتے  
 ہیں ایک چار کو - بظاہر وہ کچھ نقصان نہ کرے مگر جب ہم اودہ کی  
 تکمیل و ہضم پر نظر ڈالتے ہیں تو اصل السوس ویر ہضم اور بنفشہ زود ہضم  
 ان دونوں کا بیک وقت کسی ایک واقعہ پر ہضم و حل ناممکن ہے - گو اصل السوس  
 ابھی طرح سے کوٹ ہی کیوں نہ لیا جائے **وَقَدْ عَلِمْنَا هَذَا** - یہی غلط  
 ہے کہ حل ہونے کے بعد ہر چیز کے بڑھتی چلی جاتی ہے اور کیفیات میں جو فرق  
 مسئلہ بھری ہوتا ہے وہ بیک مسوس و ہر گز ایک ناقابل انکار حقیقت ہے -  
 اس لئے کہ وہ شکر ایک دوسری چیز میں جاتی ہے - اور مردہ کے اوقات استقامت  
 مختلف ہیں - لہذا صحیح طور پر وہی نوا استعمال ہو سکتا ہے - جو نقطہ تکمیل

مذاہف دینی تفسیر کے تحت اس سے ترکیب کے دریافت کے بعد ان کے حاتم  
 اور حسب باسی کو کشف کرنا ضروری ہے۔ کہ کشف اگر یہ نہ ہو گا تو ضرور حدیث اقل کے  
 تحت اور یہ کہ اقل کے بعد حدیث مزاج ہو سکتا ہے گا۔

## بوشیوں کے خواص باعتبار زمین اور آب ہوا

شہدتی بول جس کو نبات میں مریض ہوتی کہتے ہیں۔ مثلاً نکسیر پورہ۔۔۔۔۔  
 میں ابھی ملتی ہے۔ اس سے کسی کاشت بنایا گیا آبی بفسیر سمجھ لے ہوئے ہوئے ہوئے ہوئے  
 آبی میں نباتت عمدہ کشت ہو گئی۔ جو جڑوں کے لئے اکسیر ثابت ہوتی۔ گوہر نبات  
 کی تبدیلی یا مستجاب مزاج ضرور کرنا پڑی۔ وہی شہدتی بولی ملج آبیار نکسیر  
 وغیرہ میں اس کشت کے کام میں ملتی تھی۔ مگر سات آبیوں میں ابھی وہ نبات پیدا  
 نہ ہوئی۔ مثلاً نکسیر دہلی و دہلی جگہ کی بوشیوں میں تو شمار کی مقدار برابر بہتلا  
 رہی تھی۔ لیکن تیزابیت و ترابریت میں فرق تھا۔ اس لئے عمل تکلیس میں  
 بھی کامیابی رہی۔ ایسی صورت میں مساجات میں اس طرح کا ضروری ہے  
 میں سے اور عرض کیا ہے کہ مقامی ادویہ سے بننا بلکہ غیر ملکی ادویہ کے علاج  
 کرنا مناسب اور قسمین نظام فطرت ہے۔ میری ان دونوں بحثوں کو یکجا  
 کر کے آپ کو ابھن پیدا ہوگی۔ میں یہاں اس کامل پیش کر کے آگے بڑھتا  
 ہوں۔ مگر سے طالع فرمائیے۔ میں پھر کہتا ہوں کہ یہ میری تلاش کی غلطی ہے کہ  
 میں ہر جگہ کی شہدتی بولی میں نکسیر پورہ کی بولی کے خواص تلاش کر رہا ہوں۔ اگر  
 مسیری تحقیق ناقص نہ ہوتی تو میں دوسری پچاس بوشیاں اس شہدتی بولی کی  
 ہم پل حاصل کر لیتا۔ یہ بھی ایک استقامت قدرت ہے کہ ہر جگہ ایک مسی  
 اثر یا خاصہ اپنے مقام معطر فرمادے گئے ہیں۔ اس میں ہر حرف اقتصادی  
 لازم ہے۔ خدا کا حکم ہے کہ زمین پر مسیر کرو۔ اس کا یہی مطلب ہے کہ اپنے  
 جہاں کے اوقات و معنویات دوسرے ممالک میں سے ہاؤ۔ وہاں کی شہدتی



اور عقیدہ پیدا ہوتا ہے کہ جب میں لاؤں۔ اس لئے ہر جگہ ہر کھسک اور ہر جگہ  
 زمین پر ہم کو مسلسل اور متواتر ایسی خصوصیات ملیں گی جن کی بنا پر جی نوع انسان  
 یہی تیار رہا عمل کر سکے۔ قابل میری کشت کا تھنا تھا رہن ہو گیا۔

اسی طرح رو دہنی بوٹی کو ہم نے خود ہر مقام کھا گا جسے قطع ہوا اور ہر قسم  
 کاؤں اور آجین میں دیکھا ہے۔ لیکن عمل نکلیں پر صرف کھانے کی  
 بوٹی کا کام دیتی ہے۔ رو دہنی کی رو دہنی سے میں نے بارہا کشت ہانا ہا ہا ہا ہا  
 کشتش پر بھی کام ہا ہا ہا ہا۔ لیکن کھا گا کی رو دہنی سے بہت حد تک کامیاب ہوا  
 ————— (توضیح)

یہ چیز بھی مشاہدہ میں آچکی ہے کہ بعض بوٹیاں آغاز میں ہیں۔ اور بعض  
 بوٹیاں زمانہ سنشہاب میں اور بعض اپنے موسم انکسار میں پھر تاثیر ہوتی ہیں  
 اس کے برعکس بے اثر یا کم تاثیر ہوتی ہیں۔ اسب ہمارا فرض ہو جاتا ہے کہ  
 ہر بوٹی کے کسی یا اسی وجہ نسبت اور زمان اور قوت تاثیر میں دریافت  
 کریں۔ جس کے لئے تمام جہیں دنیا کا ایک مرکز قائم کرنا ضروری اور لازمی  
 ہے۔

ایک اور مصیبت ملاحظہ فرمائیے بعض ادویہ سرد پانی میں حل ہو جاتی ہیں  
 بعض گرم پانی میں حل ہوتی ہیں۔ بعض سردی میں حل ہوتی ہیں۔ گرمی میں۔ بلکہ  
 شراب یا روغن میں حل ہوتی ہیں۔ اسب دیکھنا یہ ہے کہ جن بوٹیوں کا ہم  
 جو شانہ یا خیساندہ بنانا چاہتے ہیں ان میں قابلیت انحلال موجود ہے یا  
 نہیں یا صرف حکیم صاحب کے جو شانہ یا خیساندہ سے وہ حل ہو جائیں گی۔  
 اس لئے اس کی واقعیت ضروری ہے۔ اور تمام بوٹیوں کو کسی ایک کلیہ پر  
 پرانا ہے حل ہے۔

بہت سی بوٹیاں ایسی ہیں جو کھل ہو میں رکھی جائیں تو ہوا سے رحمت  
 کو جذب کر کے نساک ہو جاتی ہیں۔ اگرچہ روز اس حالت میں رہیں تو بے کار

ہو جاتی ہیں۔ مثلاً اگر کسی دماغی - بعض باتیاں ایسی ہیں جن کا پانی ہوا  
 رنگ کر کے ان کو صرف بنا جاتی ہے۔ اور ان کی تاثیر میں کچھ خلل ہوتا  
 نہیں ہوتا۔ ایسی صورت میں ہوا سے شراب ہونے والی بوٹیوں کو سٹیشے  
 کے برتن میں دکھا جائے اور ان کا سروپوش کیمیاوی ساخت کا ہو۔ تاکہ اس  
 میں ہوا نہ جاسکے۔ عقابیر کے اجزائے مؤثرہ کیمیاوی کا انحصار ان کے  
 خاصے اور جوہر پر ہوا کرتا ہے۔ جسم ان کے ایک جوہر سختی کھاتا ہے۔ اس  
 کی زیادہ مقدار درخون کی جڑوں میں ملتی ہے۔ اس کا تجزیہ بتاتا ہے۔ کہ یہ  
 رنگ دیکھیں۔ دانیہ روحین داتا سٹروجن - کالین سے مرکب ہے۔

اس طرح ہم کو مختلف سرزمین کی بوٹیوں میں مستعد ذیل استنباط ملتی

ہیں۔

گندمک - فاسفورس - فلیکات - سیات - جی وجہ ہے کہ علم العقابیر  
 ہنوز غیر مکمل ہے۔ کیونکہ طب یونانی کا کوئی ادارہ اسکی ذمہ دار نہیں ہو  
 اس لئے کہ **هو الشیء** نکدہ لگایا ہے۔ جو کہ ہر طرح پر ذمہ داری سے  
 برآی شمرتا ہے۔

اب یہاں دیکھتا ہوں فلسفیانہ بحث اور منطق مضامین کی آمد رکھتی  
 ہے نہ کسی طرح اس سے میرا جی بھرتا ہے۔ گو تمام مضمون ہیکو خود  
 قشہ معلوم ہوتا ہے۔ مگر غور طوالت سے اس بحث کو یہیں ختم کئے دیتا  
 ہوں۔ ارادہ ہے کہ غدا کے جلسے اس مضمون کے پڑھنے والوں کو فکر و عمل کی  
 توفیق دے۔ **الحق تم یومین**

(ایڈیٹر)



# ہندوستان کی جڑی بوٹیاں

ان کے عجیب و غریب فوائد

سرسری تم جہاں سے گزرے  
ورنہ ہر جا جہاں ویگرتا!

حکیم پٹیل

حکیم پٹیل کرشن کنورت شرما





تہ لکھی ہو گی تو ہم اس سے پرہیز کا اثر جو سنے لگا وہ فوراً واپس پھا کر بھاگ گیا۔  
تھا کہ یہ کہہ کر شکست کھا کر بھاگ گیا ہے نامعلوم کہاں جا کر دم لے گا۔ مگر خلاف امر  
ہو کر بار بار وہ نہیں گیا بلکہ تھوڑی دیر جا کر رک گیا اور ایک بوٹی کو توڑ کر کھانسنے لگا  
اور تھوڑی دیر میں پھر وہیں اس سانپ سے مقابلہ کرنے کو آدھسکا۔ علیٰ ہذا تقریر  
اس طرح دو نہیں بار منسوب ہو کر بھاگتا اور ایک بوٹی کے پتے کھا پھر متعادل کرتا رہا حتی  
تاس نے اس زہریلے سانپ کو جان سے مار ڈالا اور جاتے ہوئے یعنی اپنی مکمل  
مخ کے بعد بھی بوٹی کو کھا کر کسی نامعلوم جگہ کو چلا گیا۔

مجھے خیال ہوا کہ ضروری ہوئی سانپ کے زہر کا تریاق ہوگی۔ اس خیال سے میں  
نے اس بوٹی کو جا کر دیکھا اور اوپر ادھر سے چند پودے اکھاڑ کر اپنے جھوسے میں ڈال  
ئے۔ یہاں وقت ضرورت جی نوع انسان پر بھی تجربہ کر کے دیکھا بھلے۔ یہ معنی مختصر کیفیت  
وہ نہیں نے بتائی۔ چنانچہ ڈاکٹر صاحب نے ان سے اس بوٹی کا حلیہ وغیرہ پوچھ کر  
اس بوٹی کو تو حواء مرنگ علاقہ چنیل کے گرد و فواح سے تلاش کر لیا۔ مگر ابھی شوق تجربہ  
باقی تھا۔

ڈاکٹر صاحب کا بیان ہے کہ میں اس بوٹی کو لیکر ریوے سٹیشن چاکھل سے  
لاٹری پر سوار ہوا تو اسی ڈبہ میں ایک ایسا مریض دیکھنے میں آیا جس کے ہر موئے تن  
سے خون جاری تھا۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ اس کو سخت زہریلے سانپ نے  
کات کھ ڈالا ہے۔ اس کو کسی ڈاکٹر کے پاس لے گئے تھے مگر اس ڈاکٹر صاحب نے اس کو  
ہا ہنر جوتے نہ دیکھا تو ایس ہو کر کہہ دیا کہ اس کو گھرے ہاؤ تاکہ اپنے مسطحین سے تو مل  
سے کیونکہ اب یہ بچے چھ نہیں۔ میں نے کہا کہ گو اس کی حالت اب آخری ہے۔ مگر جب  
تک ماضی شب تک اس واسطے مقلے کو مقرر رکھتے ہوئے ایک دوا میں دیتا رہا  
اور نہ کاغذ کاغذ شامل ملتا تھا کہ ممکن ہے کہ اس کی جان بخشی جاسے۔ انہوں نے بھی  
یقیناً دے دیتے کو شکے کا سہارا۔ میری بات کو منظور کر لیا۔ چنانچہ میں نے ذرا عرصہ  
تک اس کی کوسپا اور کنگی میں گر لیاں بنادیں۔ اور کہہ دیا کہ ایک گولی ابھی دینا باقی چند

گشت کے لئے سے وہ جانا تھا کہ اس کے پاس میں ہی کا مشین لیا اور وہ میں آگئے  
 میں نے اس کے ہاتھ سے اس کے پاس میں ہی لیا۔ مگر اس کا توجہ سلوک کرنے کا شوق  
 دیکھ کر میں وہ تو

وہ سر سے زور میں اپنے مطلب میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک ایک ہر لمحہ نے  
 میں نے کہا اور بعد میں اس کو یاد آئے کہ اس میں میں ہی لیا تھا۔ اب آپ  
 نے تو کہہ رہے ہیں اس میں میں کا لہجہ سے کما حقہ شکریہ میں اور نہیں ہو سکتا وغیرہ  
 وغیرہ۔ عرض کیا کہ اس قسم کی باتیں کرنا تھا کہ گویا میرے اور اس کے درمیان کوئی  
 گہرا معاملہ ہو چکا ہے مگر میں حیران تھا کہ ہے کون شخص کیونکہ میں نے اپنے خیال میں اس  
 شخص کی کسی شکل تک متنبی دیکھی تھی۔ آخر وہ میں نے پوچھا کہ میں نے تم سے یہاں تک  
 کیا ہے؟ مجھے تو یاد نہیں آتا۔ تو وہ کہنے لگا کہ شاید آپ نے مجھے پہچانا نہیں۔۔۔  
 میں وہی کل والا شخص ہوں جس کے زندہ رہنے کی کوئی امید باقی نہیں رہی تھی  
 اس آپ کی طفیل سے میری جان بچی ہے۔ وہ دوا کیا تھی؟ کسی تھی۔۔۔  
 اس کے بعد مجھے اس دعا پر پورا پورا بھروسہ ہو گیا اور اسی دن سے میں نے اسکو  
 معمولی مطلب بنا لیا اور اس کو گولیوں کی شکل میں بنا کر رکھنے لگا۔ ان گولیوں نے  
 اب تک غلط نہیں کی۔

### ملاحظہ

میں جب یہ حکایت ڈاکٹر صاحب سے سنی تو مجھے بھی اس بوٹی کے دیکھنے کا  
 شوق ہو گیا چنانچہ صاحب موصوف نے مجھے جناب مولوی حکیم حافظ خیر الدین صاحب  
 صاحب کے مکان پر یہ بوٹی لا دکھائی۔ میں نے اس کے علیہ کو خوب ذہن نشین کر لیا اور  
 علاقہ میں جا کر تلاش کرنے لگا مگر اتنا تھا ان ایام میں ملی مگر واپس لوٹنے پر اپنے ہی  
 علاقہ میں بغیر مل گئی۔

اس نسخہ کی حکما کے بچے مجمع میں تصدیق :- حکیموں کے سالانہ اجلاس  
 کے موقع پر میں نے یہ نسخہ مع حکایت کے بیان کیا تو سب بھائی بوٹی کا علیہ اور





میں نے مسٹر باورام صاحب کی بتلائی ہوئی علامات کے موافق تلاش کی کہ وہ بھی  
وہاں سے لکھنؤ کے قریب سے لکھنؤ میں تین میل کے فاصلہ پر ہے۔  
وہاں سے چھوٹے چھوٹے پودے مل گئے مگر میرے بڑھتے ہوئے غور کے شوق نے  
بقول وعدہ باطل چوں شور و زور کیا، آتش شوق تیز تر گدگد کے ساتھ ابھری  
اسے کھانکے۔ میرے جانے اور گھومتے بھانٹنے کی مہلت ہی نہ دی۔ بلکہ یہ تمام  
کہنے میں انہوں نے بولنی دکھادی۔

### لاحظہ

یہ ملاحظہ ہوتا ہے کہ اس بولنے کے تلاش کرنے کی خواہش ہوئی نہایت  
میں نے مسٹر باورام صاحب کی بتلائی ہوئی علامات کے موافق تلاش کی کہ وہ بھی  
وہاں سے لکھنؤ کے قریب سے لکھنؤ میں تین میل کے فاصلہ پر ہے۔  
وہاں سے چھوٹے چھوٹے پودے مل گئے مگر میرے بڑھتے ہوئے غور کے شوق نے  
بقول وعدہ باطل چوں شور و زور کیا، آتش شوق تیز تر گدگد کے ساتھ ابھری  
اسے کھانکے۔ میرے جانے اور گھومتے بھانٹنے کی مہلت ہی نہ دی۔ بلکہ یہ تمام



اور وہ بہت ہی سے بیابان میں ایک آدمی کو میں نے چھوٹا بالائی لکھ  
 اور وہ کہہ کر کہ جس کے دل میں غم ہے وہ غم کو بھول جائے اور وہ کہہ کر کہ  
 وہ کہہ کر کہ جس کے دل میں غم ہے وہ غم کو بھول جائے اور وہ کہہ کر کہ  
 وہ کہہ کر کہ جس کے دل میں غم ہے وہ غم کو بھول جائے اور وہ کہہ کر کہ

مگر جو کہ کہہ کر کہ جس کے دل میں غم ہے وہ غم کو بھول جائے اور وہ کہہ کر کہ  
 وہ کہہ کر کہ جس کے دل میں غم ہے وہ غم کو بھول جائے اور وہ کہہ کر کہ  
 وہ کہہ کر کہ جس کے دل میں غم ہے وہ غم کو بھول جائے اور وہ کہہ کر کہ  
 وہ کہہ کر کہ جس کے دل میں غم ہے وہ غم کو بھول جائے اور وہ کہہ کر کہ  
 وہ کہہ کر کہ جس کے دل میں غم ہے وہ غم کو بھول جائے اور وہ کہہ کر کہ

لوئی کا نام اور حلیہ۔ میں یہاں لکھ دیتا اور یہی زیبا تھا۔ مگر نہیں جسب تک  
 ناظرین کو کامل خواہش نہ ہو میں بتانا ایسا ہی خیال کرتا ہوں جیسے کہ کسی مسیہ شکر  
 شخص کو وہ ٹی لکھانا۔ اگر ناظرین نے خواہش غلامی کی تو اس بوٹی کی شناسخت اور  
 حلیہ۔ نام و ظہور لکھ دیا جائیگا۔ امید غالب ہے کہ تلاش کر جیسے ضرور آپ کو ملے گی  
 یہ کہ وہ قادیان نہیں ہے۔ اس بوٹی کا نام اور حلیہ وغیرہ میں نے حکیم صاحب سے سی  
 اس وقت میں لکھوا رہا ہے۔

## حکایت سوم

(ایڈیٹر)

ساجو کلاں آہوئے جلاں میں علی الصبح طشت پانی سے کھسکراٹاں کرتا ہوا؟  
 لکھنا اور حلیہ کا ہیئت سے یہی معمول ہے کہ وہ سخت سروی کے جو حکم  
 یہی صبح پہنچ کر جیتھ جاتے ہیں اور پانی کے کور سے لکھڑوں میں سوراخ کر کے  
 انہیں سے جس طرح پانی منظر کیا جاتا ہے اسی طرح قطرہ قطرہ سپکٹا رہتا ہے



لحمی  
بزرگداشت  
کامل یک و دو

عین

عین

عین

عین





وہ اس کے پیچھے بٹھ جاتے ہیں۔ اور وہی سے ذرا نہیں جھکتے۔  
اس عمل کو کرنا بھی بہت مشکل خیال کیا جاتا ہے۔ تو مفت سے عرصے سے  
بچے ایک بوتلی کا پتلا جلا ہے جس کا یہ حصہ ہے کہ اس بوتلی کی جڑ میں سے محض  
ایک اجڑے کے دانے کے برابر کھلا جائے تو خواہ کتنی ہی شدید سردی کیوں نہ ہو  
مطلق محسوس نہیں ہوتی مگر گرمی معلوم ہوتی ہے۔ چنانچہ حکیم محمد رفیع صاحب نے  
اسی ایک بار لکھا تھا کہ میرے پاس وہ شخص مستطوح شبہ بارش ہوئے دوران  
مفتنگ میں بوٹیوں کا ڈکریل پڑا تو انہوں نے یہی بوتلی دکھائی اور کہا کہ اس بوتلی کی  
خاصیت یہ ہے کہ اگر اس میں سے ذرا سی کھالی جائے تو مطلق سردی معلوم نہیں ہوتی  
تھے کہ کپڑے اور سنے کی بھی ضرورت باقی نہیں رہتی۔ میں نے تجربہ کے طور پر اس  
میں سے اس کی مقدار سے زیادہ کھالی مالا محنت سردی کا محسوس تھا اور اس پر حیرت  
بارش بڑے زور سے برس رہی تھی مگر وہ بوتلی اپنے خواص سے چوکنے والی کب تھی  
چنانچہ غصہ ڈی ہی دیر میں مجھے گرمی معلوم ہونے لگی۔ یہاں تک کہ میں نے پیٹے اپنا  
کوٹ ر فاسکٹ اتار دیا اور پھر قمیض تک اتار بیٹھ گیا مگر ابھی تک گرمی کی رفتار بڑھ  
بڑھ رہی تھی اس لئے میں چھت سے باہر نکلی کر بارش میں نہانے لگا۔  
آخر قصہ مختصر یہ بوتلی اپنے اندر نہایت طبعی اثرات پہنچا رہی تھی جو جن سے ہمارے  
حیرت انگیز کام لئے جاتے ہیں۔

بوتلی کا نام اور حلیہ :- بوتلی کا نام اور حلیہ بھی مجھے اچھی طرح معلوم ہے۔ اگر  
خواہش ہو تو عرض کرنے میں تامل نہیں۔ لیکن یہ کبھی ممکن نہیں کہ نفس پر خواہش آپ کے  
خلق سے والے آثار سے جائیں۔ حضرات یہ وہ سینے کے راز ہیں جنہیں کوئی سنیاسی  
برسوں کی خدمت لینے کے بعد بھی جانتا تو نہیں کرتا۔ مگر آپ تو یہ سمجھتے ہیں کہ میں جو حیات  
کا سوار وہ یہ سالانہ چندہ ان کے گویا آپ نے اس بات کا ٹھیکہ لے لیا ہے۔ کہ  
ایڈیٹر آپ حیات اور اس کے دوستوں کے وہ تمام راز حاصل کر لیں جو ابھی  
ہمیں کی محنت و خدمت و خرچ اور تجربہ سے حاصل ہوئے ہیں۔





## ترباتی مار بوٹی

اس بوٹی کا نام گونا ہے جو کہ چوک کی دیوار بوٹی سے جس کی بابت ایک  
کی کتاب میں یوں لکھا ہے کہ گونا یعنی جدار کو بوٹی گونا سے بھرتے ہوئے گونا سے چ  
نہ زیادہ سے تو اس میں دیگر دو کے بعد گونا کا ہے تو یہ شاید ہے کہ گونا جس کی گونا بوٹی  
کون سے چمکنا بہت ہوتی ہے۔

بوٹی کی شناخت یہ سرسبز برسات میں پیدا ہوا کراداموت دکان تک دیتی ہے  
وہ سخت۔ پودہ جھاڑ والا پھول بڑا بڑا پتھر کے پتھروں کے پتھروں کے پتھروں کے  
لکڑی سے کہ ایک پھول میں ڈونڈی نکل کر دوسرا تیسرا چار چار پھول اور پتھروں  
لگ جاتے ہیں۔ چھ ماہ سے تو ایک کی مقدار میں بوٹی لیکر گھوٹ کر پلانے سے سانپ  
کے زہر کو تار دیتی ہے۔ زیادہ زہر کا سانپ ہو تو دوسرا پلانے میں۔

مزید واقفیت کے لئے ہماری کتاب میں وہ مقامات کی جڑی بوٹیاں کا اشتہار فرم  
ہوئے اس کی سرکاری تصویر تیار کر لی جا رہی ہے۔ آبیات کا جڑی بوٹی نہیں مچھنے کے  
وقت تک اس کا پلاک تیار ہو گا۔ وہ عزیزم صاحب کو کون کون سے شریک کے پاس خاطر سے  
جڑی بوٹی نہیں دینا چاہتا (جو بہت مشہور بوٹی ہے)۔ اکثر واقف کار حکیم اور جید سے  
کاروں اور گرم حکم کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ خود معلوم کر سکیں تو کسی واقف کار کو ساتھ  
لے کر شناخت کر لیں۔

## گرمیوں میں مسوی پیدا کرنے والی بوٹی

اس بوٹی کا نام تیلنے والے جہاں تا جی تھنکے مچھتی بنیاد۔ جو کہ اس کے پھولوں  
کی مناسبت سے رکھا گیا ہے۔ کچھ کہ اس کے پھول خورد خورد بڑا بڑا مسویہ سے  
نیگنوں پیدہ مسنکے کی صورت کے ہوتے ہیں۔ بلند ہی ایک بلشت سے زیادہ  
نہیں دیکھی گئی۔ پانی کے کنارے پائی جاتی ہے۔ اس کے دوسرے نام اور جو اس کے





# نئی زندگی کھشنے والی جڑی

درہم جہاں عظیم شہرہ آفاق صاحب سہنی نسیم احمد ————— لکھیہ

کر سطر لکھے برہماں ہندہ بناباؤ بیٹ صاحب

تھے۔ میری مکمل بارہ روز کی خیر خواہی میں ناپ کا وارنٹ بغیر ضمانت پیش کیا  
پر نمیل نہ ہو کیا معنی۔ ناپ اور جناب کا حکم عمل ۱۰۰ روپے دیا اور تحصیل حکم۔ لیجئے۔  
میری کہانی اور وہ بھی میری زبان سے تھی۔

شہر میں میرے والد صاحب جو قصبہ پورہ تحصیل جنگا دھری ضلع انبالہ میں  
رہتے تھے بہت بیمار ہوئے۔ میں مدت مدید سے دودھیاء میں رہتا ہوں۔ ان کی کار  
آئی۔ وہاں پہنچا علاج منہج میں مشغول ہوا۔ اُنہائے علاج میں دوسرے مریضوں کی طرف  
بھی توجہ نہ دیتا تھا۔ چونکہ ان کی سیوا کرنے والا میں اکیلے ہی تھا اسلئے ان کے پہلو  
سے بیمار داری کی پہچان بھی مشکل تھی۔ البتہ کسی کسی روز میرے حقیقی چچا کا لڑکا بچھو کر  
سے شام کے وقت آجاتا تھا۔ جس سے بعض دن رات کے وقت خدمت  
کی بہت جوہاتی تھی کہ میں بازار میں پھر آؤں۔ ایک روز ایسا واقعہ ہوتا کہ ٹوٹ  
میں لہ جیون دھم کھنری رہتے تھے ان کے بڑے لڑکے بنارس میں تھے۔ انکی  
عورت حاملہ تھی۔ جب وہ حمل کا وقت ٹوٹ گیا آیا تو بچہ باہر آسکا۔ دانتیاں مجبور  
تھیں۔ ان کو بچہ نکلنے کا کوئی رستہ نظر نہ آتا تھا آخر کار تنگ آکر انہوں نے  
جنگا دھری سے مس **Minna** کو بلایا مگر وہ بھی کہہ نہ کر سکی۔ پھر کیا تھا۔  
مریضہ حال بے حال تھی۔ گھر کے آدمی پریشان تھے۔ کوئی سہارا نہ ہوا اور کوئی انبالہ  
دور۔ جنگا دھری میں دو ہسپتال ہیں ایک مشن۔ دوسرا گورنمنٹ۔ آخر کار مشن ہسپتال



کے مریض کو سنا کہ کہہ کر کہا کہ ایام حمل میں یہ عورت  
ہوئی۔ اس نے ایک بڑی ٹوٹ کر رحم کے منہ کے اوپر اس طرح آگئی ہندو  
کے باعث یہ ہرگز باہر نہیں آئی سکتی تھیں۔ دلوں نے اقرار کیا کہ وہ امر  
پسند نہیں کرتے کہ بڑی مٹی اور ایسا ہی ہوا۔ آخر ڈاکٹر صاحب کے  
ہندو۔ اس نے طے پایا کہ یہ جائزہ لیا کہ نکال دیا جائے۔ جب ڈاکٹر  
نے اس کے لئے کوئی دوا دی تو چار مہینے گزر گئے تو وہ دوا ہی نہیں  
ہوئی۔ جس پر کئی دواؤں نے کہا کہ حضور فرما۔ تہ ہیں کہ بچہ تو اندر ہوا  
ہے۔ اگر عورت بھی مر گئی تو پھر چھ تھوڑی سی کیسا پس جیسا ہے وہ  
فقہ کو یہ ڈاکٹر صاحب چلے گئے اور مریضہ آخر سی سانس سے لئے تیار  
ہوئے تھے۔

اس روز میرے حقیقی چچا کا لڑکا دن چھپے آگیا مجھے بازار جانے کا  
مرفقہ ملا۔ ہر گز نہ جان پر مریضہ کے متعلق گفتگو مٹی میرے ایک دوست  
جس کی بہت دام حلوانی نے کہا کہ ایسا وقت دو ہاتھ دکھانے کا ہوتا ہے  
یہ کہ کہ میں نے سب ماجرا سنا یا اور سنا ہے وہ کان پر لاد جیوں نام کو اشارہ  
کر دیا۔ وہ آکر میرے پیروں کو اٹھ لکھنے لگے۔ مگر میری دوسری دوست کہنے لگی  
کہ تم بیان بوجھ کر اپنی شہرت کیوں خراب کرتے ہو۔ جبکہ سول سرجن  
صاحب نے کہا کہ ایک بڑی ٹوٹ کر جسم پر دونوں طرف وتر کی طرح  
آکھڑی ہوئی ہے۔ تو پھر پتہ پیدائش ہو گا۔ مگر میں نے کہا بہت مریضہ مدد  
جو ہو سو ہو۔ اب تو ایسور کا نام لیکر ادا وہ کر لیا ہے کہ علاج ضرور کریں گے۔  
وہ میری ذات مٹی بڑی باطل اچاڑ سی جگہ ہے۔ ایک محلے میں اگر چند  
گھر ایسے ہیں تو اسی محلے میں جیسوں ویران کھنڈ پڑے ہیں۔ لذت کا وقت  
تھا میں نے ان کو کچا نہ کر کے مارا۔ وہ اور میرے ساتھ اور کوئی نہ آئے۔ میں

راتوں کے قریب پہنچا اور ایک بوٹی دو جگہ سے لٹا لی۔ اور دو ٹھریں  
 لٹا دیں۔ اس کے بعد دھندلے میں غرض سے صاف کے کسی کو کوئی  
 نہ تھا۔ صاف ہوا میں تھیں۔ جو صاف میں نظر نہ آتا تھا۔ قریب  
 پہنچا۔ جس بار میں کہ ایک ہضم دھندلے سے پتھر سے ٹکرا کر  
 ہوا۔ اور ہوا میں رام کو دے دیں۔ کہ نصف کو تو دھندلے میں چاکر جب  
 لٹا لی تھی۔ ہے مل جہاں کر لٹاؤ۔ انہوں نے کہا کہ وہ بے ہوش ہے۔ مرد  
 بہتے کا لہر چلا جاتا ہے۔ میں نے کہا کہ جلد ہی پچھے سے اس کے اندر پہنچاؤ۔  
 کر دیتے سے نکل جاتے تو وہ بارہ ایک گھنٹہ کے دتھے سے پلاؤ۔

جس طرح ان کو ہدایت کی گئی تھی شیک اسی طرح ہے بارہ بجے رات  
 وہ پلائی گئی۔ مگر پندرہ منٹ غلے کے بعد وہ نکل گئی۔ یہی تھے جو کہ باہر ہوئی۔  
 مریضہ صاف بنے چیں تھی۔ بوٹی نہ تھی ہوش و حواس بجا۔ تھے۔ آخر وہ بجے  
 رات پھر پچھ پچھ کر کے پلائی گئی۔ اور چار بجے صبح مردہ بچہ باہر ہوا۔ تالی  
 کی بھی ضرورت نہ پڑی۔ لڑکا تو پہلے ہی مرجھا تھا مگر عورت آج تک زندہ ہے  
 وہ ایک معمولی جڑی ہے۔ دیہات میں۔ شہروں کے باہر عام ملتی ہے چار آنہ  
 ایک مزدور کو دے دیجئے اور ایک گاڑی بھر لیجئے۔

اس بوٹی کے فائدہ بہت ہیں مگر میں سب سے بڑا فائدہ آپ کے قدموں میں  
 حاضر کروں بعض صاحبان فن اس بوٹی کی جڑ کو پانی سے گھسکراناف کے گرد لپ  
 کر دیتے ہیں جس سے زندہ یا مردہ بچہ جس حالت میں ہو جو آسانی باہر آتا ہے۔ آپ  
 اس کے نام کا انتظار کرو گے۔ پہلے تو میرے دل میں یہ آئی تھی کہ جڑ میں بوٹی نہیں  
 کے بعد جلد پچھے گا اس میں اسکا نام ظاہر کر دیا جائے گا مگر ایڈیٹر صاحب کے  
 آدھی نہیں سے ڈر لگتا ہے۔ اسلئے نام بتا دیتے ہیں غرض میں کوئی غلطی ہو  
 صاف لکھتے وہ آپ کی مرضی۔ ہم کوئی جیک کے نوکر نہیں ایڈیٹر صاحب کے حکم کی تعمیل  
 نکل سو کر ہی مگر خیر جتنے پہلے بوٹی کا نام بھی سنتے جائے۔ اس بحث



# اندھو و بینائی بخشنے والی عجیب دوا

ہر ایک اندھ و بینا کو دیکھ کر ہر ایک شخص کی دلچسپی ہوتی ہے۔ لیکن اس کے متعلق سب سے پہلے یہ جاننا ضروری ہے کہ اس کے استعمال سے اندھ کو بینائی کیسے ملتی ہے۔ ایک دفعہ غلام کے چاروں طرف کی سیر کرتے ہوئے مجھے اتفاقاً معلوم ہوا کہ ایک شخص اس سے چند دیگر افراد کے ساتھ ٹھہر رہا تھا اور مختلف طرح کے علاج دے رہا تھا۔ اس میں شک نہیں کہ اکثر مراحض چشم کے لئے مفید ضرور ہے لیکن اندھ کو بینائی بخشنے کی طاقت اس میں نہیں۔ لیکن چاروں طرف سے ناظرین میں آج آپکو ایک اور حیرت انگیز روٹی سے روشناس کرانے لگا ہوں جو میرے سے ہر جہاں مفید اور صحیح علاج اندھ کو دیکھ کر کرنے کی تاثیر رکھتی ہے۔ لطف یہ کہ کس کی تلاش میں نہ تو پیازوں اور مرگوں سے بھرنا پڑتا ہے اور نہ ہی قدر قیمتی ہے کہ صرف امیر ہی خرید سکیں بلکہ ہر جگہ سے دستیاب ہونے والی ہوتی ہے۔ بلکہ بالائے مہل جہ کی جاسکتی ہے اور بالکل مفت اس روٹی کے حصول کی داستان مختصر طور پر عرض کرتا ہوں۔

لاہور میں کھڑکھڑی فروش ٹانک کی لڑائی کو گروں کی سخت تکلیف تھی اور علاج کے لئے ہسپتال بھیجا گیا۔ پختہ سے کچھ دن نا تجربہ کار تھا اس نے کوئی نتیجہ نہ دیا۔ آخر وہاں والدہ ہی جس سے آنکھوں کی پٹیالیاں بالکل سفید ہو گئیں اور بینائی جاتی رہی۔ چھ سات سال کی معصوم بچی جس کے ابھی کھینے کو نہ تھے۔ دن بھر کے لئے لڑکی چار دیواری کے اندر بیٹھے پر مجبور ہو گئی۔ اور اپنی مرضی سے اور اندھ رہنا پھرنا تو کجا شیشیاب جانے کیلئے بھی دوسروں کی محتاج ہو گئی۔ اگرچہ لڑکی کے والد نے کئی مشہور ماہرین چشم سے علاج کرایا۔ مگر آنکھیں درست نہ ہوئیں آخر وہ دیوانس ہو کر بیٹھ گئے۔ اس بات کو تین سال کا عمر گذر گیا۔

اتفاقاً ایک سبیل میسے پاس اشرفیہ لاسٹ۔ مندرجہ ذیل کا ذکر چھپنے پر

ہوئی ہے۔  
ہر جہاں سے  
روٹی کا خیال  
روٹی کو دے  
صاحب  
پہنچنے کے  
سے یہ کتاب  
معیت  
تھوڑی  
لڑکی کا  
مر  
پر  
ہے  
کیا  
اشافی  
ہے  
آنکھوں  
دو  
بنائی  
میں  
سے  
ہے

ہوں نے ایک بونی کے متعلق ذرا کہہ دیا کہ جہاں میں چھوٹا کعبہ ہے۔ تمام کے وہاں جب  
 ہم چہرے باہر گئے تھے تو انہوں نے وہ بونی مجھے دکھانی اس وقت مجھے اس کو دیکھنا  
 لڑکی کا خیال آ گیا۔ میرے پاس اس لیے ہی لڑکی کا پورا عمل کے پاس گیا اور دوسری صبح  
 لڑکی کو لانے کے لیے کہا چنانچہ دوسرے دن وہ اسکو میرے مکان پر لے آئے سناچ  
 صاحب نے بونی لاکر اس کو سرس نکالا اور ڈرا پر سے دو دو قطبے لڑکی کی گھڑی لگائے۔  
 دو کھنڈ کے بعد لڑکی درد سے کہہنے لگی، لوطہ بھلے۔ درد بڑھ گیا ہے کہ شدت درد  
 سے بتا رہی ہو گی۔ ہم سب لڑکی کی پچھنی اور کرب کو بچھکر گھیرے کہ کہیں کوئی اور  
 معیت پیچاری پر نہ آجائے۔ لیکن سیاح نہ کو راہنماں سے تیمم کا اصرار کرتے گئے  
 حضور ہی دیر کے بعد انہوں نے فرمایا کہ اب اس لڑکی کو گھڑی لگا کر لیٹر پر آرام دینا چاہیے  
 لڑکی کا والد اسے گھر لے گیا۔

گرمی کا موسم تھا احد چاندنی رات تھی۔ تمام گھر والے جب معمول مکان کی صحبت  
 پر سوئے ہوئے تھے مگر لڑکی نے چاند کو نظر ملنے سے اشارہ کر کے کہا، لالہ جی وہ چاند  
 ہے لڑکی کے منہ سے یہ الٹا فقرہ سن کر سب چونک پڑے اور حیرانی سے دریاخت  
 کیا کیا نہیں چاند نظر آتا ہے؟ لڑکی نے سر ہلاتے ہوئے دوبارہ چاند کی طرف اشارہ  
 اٹھائی اس وقت جو خوشی گھر والوں کو ہوئی اس کی بیان کرنا قلم کی طاقت سے باہر  
 ہے قصہ مختصر دوسرے دن لڑکی خود چل کر بیمار سے مکان پہنچی اور جو ستودہاں لڑکی  
 آنکھوں میں ڈالی گئی۔ اس دن دوائی کی تیری چنداں محسوس نہ ہوئی۔ چند روز تواتر  
 دوائی استعمال کرانے سے لڑکی کی آنکھیں بالکل تندرست ہو گئیں اور وہ پورا تماکی  
 بنائی ہوئی سرشتی کو پھرت دیکھنے بھاگنے لگی۔ چنانچہ آج کل وہ لڑکی آریہ کہیہ پاؤں  
 میں تسلیم حاصل کر رہی ہے۔ وہ حیرت انگیز بونی میں نے تین سال کی آمد میں کو چہر  
 سے دور بھٹا۔

## بسا کھیرا

ہے۔ سیاح مذکور نے اس بونی کے چند اور خواص بھی بیان کئے مثلاً بسا کھیرا

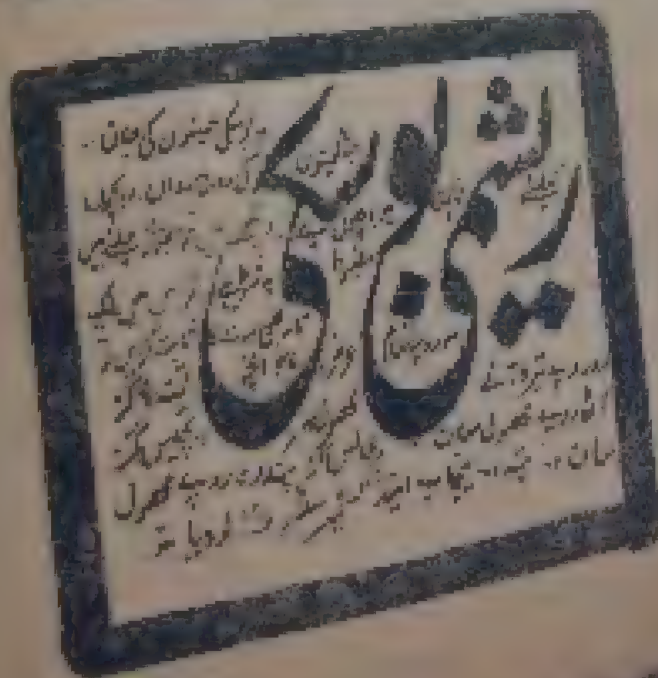


اور ان کی ایک کڑی عیبی حالت میں سرور سیاہ لٹری کر کے وہ چاروں  
لوگ کے ہر ایک سے ایک ایک ہونے کو شیش میں ڈال کر رکھیں روزانہ اس سے  
کھانے کے بعد ان کی حالت بہتر ہو جاتی ہے اور جو صاف پانی میں بھی مشابہ

اس کے ساتھ ساتھ اس کے ہاتھوں میں ایک لکڑی کا ٹکڑا بھی تھا جس پر اس نے لکھا تھا کہ "میں نے اپنے آپ کو بچا لیا"۔

ملفوظات

وہ بہت کم اور صرف پوائی ہے۔ برسات میں نام ہوتی ہے۔ اس قدر  
نام لاجپت کے چھڑے۔ جو بچے۔ زمین پر بھی مٹی ہوتی ہے۔ شکل  
تست سے بڑی جتنی۔ پتے جیسا وہی بغیر تہ لائن اور نوک کے پھولوں  
کی رشتہ کے کھال۔ یہ وہ قسم کی ہوتی ہے۔ اس کے دو سرے تمام پتوں  
وہ لہو اسالی کی پادری وغیرہ ہیں۔



ایک شب بی بی چند کونیاں کا کرتہ

وہ علیہ السلام سے کہ وہ اس کے ساتھ نہ آئے۔

[illegible]

لاؤ کشوری لعل کی مائیں ہر وقت سرائے بیٹھی رہتی رہتی غم کی گہر نگہ پیشتر  
از لب دو لہو جان لڑکوں کی موت کا سانحہ دیکھ چکی تھی۔ مغرض تمام خاندان رات  
نہ منہم اور گھر ایک قسیم کا ماتمکدہ بنا ہوا تھا۔



جب وہ بگھڑا کہ کسی صورت میں اس کا بچنا ممکن نہیں ہے اور وہ خود کی آخری  
 ٹھٹھریوں پر سب سے بڑے حکیم اور ڈاکٹر سب کپڑے جھاڑ کر چلے گئے اس کے ساتھ گھر والوں  
 نے اپنے تمام رشتہ داروں کے ان خطہ ڈال اس کے ڈاکٹر شہر میں اس کا ساتھی  
 رہا دیکھنا ہے تو آکر دیکھ جاؤ ورنہ ..... الغرض یہ کہ وہ اس سے  
 بیشتر دارا پہنچے۔ ان کے ساتھ بعض حکیم ڈاکٹر بھی تھے۔ ڈاکٹر اور ہم پر کاش  
 ڈاکٹر ریاست ہندی کو ڈاکٹر وغیرہ موجود تھے۔ مگر بعض کو دیکھ کر سب سے پہلے  
 ایسی کیا۔

اس وقت میں آریہ ٹائی سکول لڑکیاں میرے چچا اور ساتھیوں جہاں تھیں  
 جہر میٹری چار لکھا کہ لالہ صاحب کی موٹر سکول کے دروازے پر ڈاکٹر میں  
 ہوئی۔ میرے پاس سکول کا چیرا سی آیا۔ کہ آپ کے ہیڈ ماسٹر صاحب بلا تھے ہیں  
 میں گیا تو ہیڈ ماسٹر صاحب۔ نے فرمایا کہ ڈاکٹر کی لعل سخت بیمار ہیں بالکل  
 سوڑ کھڑی ہے جا کر دیکھ آؤ۔ جب میں حویلی میں پہنچا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک  
 نیم غنیر لالہ صاحب نے کوہ کی چار پائی کے گرد جمع ہے۔ سب پر خاموشی طاری  
 ہے۔ کشوری لعل کی ماسٹر نے ہمیشہ رورہی ہے۔ میں شعلوں نے لالہ  
 کشوری لعل کو بکڑا کر بٹھلا رکھا ہے۔ جس طرح مشن کی صورت کو بٹھلا دیتے ہیں۔ مگر  
 خود اس کو کوئی ہوش نہیں ہے کہ میں کہاں ہوں اور یہاں کون کون موجود  
 ہیں۔ ایک آدمی اس کے منہ میں چمپے سے پانی گراتا تھا وہ غوٹ منہ کے ایک حوت  
 سے نکل جاتا تھا۔ چمکے نہیں ہمیشہ سادگی پسند ہوں اس لئے کسی نے پہچانا  
 کہ یہ کون ہے۔ ان کے لئے میں اور میرے لئے بیہوشیات سے آمہ انعام  
 جیسی تھے۔ جب میں نے قریب جا کر اس کی یہ حالت دیکھی تو کہا کہ اس کو اچھی  
 سے پانی کیوں نہیں پاتے۔ کیا تو اسکے ساتھ مائل کرتے ہو۔ اس پر مجھے  
 سب ڈاکٹر کو محال معلوم ہوتا ہے۔ سب حکیموں ڈاکٹروں نے تو قلعہ  
 سے دیا ہے۔ میں نے کہا کیا تم نے بھی جواب دیا ہے؟ وہ بولا





[illegible]

لوگوں کی حالت یہ تھا کہ ہر قسم کی آمدنی کے لئے  
ان کے پاس کوئی چیز نہ تھی۔

ان کے پاس سے کچھ نہ مل سکا۔ یہ سب سے پہلے  
کہا گیا تھا کہ ان کے پاس کوئی چیز نہ تھی۔  
ان کے پاس سے کچھ نہ مل سکا۔ یہ سب سے پہلے  
کہا گیا تھا کہ ان کے پاس کوئی چیز نہ تھی۔

یہاں پر بھی وہاں کے قریب چلے گئے۔ یہاں سے بھی  
کچھ نہ مل سکا۔ یہ سب سے پہلے کہا گیا تھا کہ  
ان کے پاس کوئی چیز نہ تھی۔

موت مارنے کے لئے کی صورت میں بعض دفعہ یہ بھی  
کہا جاتا ہے کہ ان کے پاس کوئی چیز نہ تھی۔  
ان کے پاس سے کچھ نہ مل سکا۔ یہ سب سے پہلے  
کہا گیا تھا کہ ان کے پاس کوئی چیز نہ تھی۔

تباہی کے لئے والوں کو بلانا چاہیے تو تباہی کے بغیر  
نہیں کیا جاسکتا ہے۔

ان کے پاس سے کچھ نہ مل سکا۔ یہ سب سے پہلے  
کہا گیا تھا کہ ان کے پاس کوئی چیز نہ تھی۔  
ان کے پاس سے کچھ نہ مل سکا۔ یہ سب سے پہلے  
کہا گیا تھا کہ ان کے پاس کوئی چیز نہ تھی۔



# برگ سبزیت درویش

۱۰۰

در علم طب حکیم متعالی صاحب درویشی  
صلی اللہ علیہ وسلم برگ سبزیت درویش کے تین سے چھ برگ باندھیں وہ بھلیاں ہو جائیں گی۔

اچھٹ کر دے جسے لا۔  
دفع جریان و سرعت۔ برگ سبزیت درویش ایک تول پانی میں گھوٹ کر مصری ملا کر پلائیں  
جرب چیز ہے۔

خوش محو و ہندش گلو۔ برگ تو خالی پانی کے پتے میں رکھ کر چھاتیں اور چوبیس گھنٹہ ہند  
نفاق و مردم گلو۔ برگ تو پانی میں جوش دیکر طارے کریں۔

حرارت جگر و معدہ۔ برگ تو پانی میں گھوٹ کر پلائیں۔

جریان۔ برگ تو پانی میں تین تول نکال کر اور مصری ملا کر پلائیں۔

قے۔ گلو سبز کو پانی میں جوش دیکر شہد ملا کر پلائیں۔

متوی جگر و معدہ۔ دفع تب۔ رسل۔ جوش خولن۔ برگ پالتہ کو رات بھر پانی

میں بھگو رکھیں صبح چھان کر پی لیا کریں۔

اکسیر طبریا۔ برگ شاہتر و سہر سیاہ میں خشک کر کے بار یک کر کے تین رقی صبح و شام

۱۰۰ نمنا سب سے دیں۔ طبریا بخار کی حکمی و دوا ہے۔

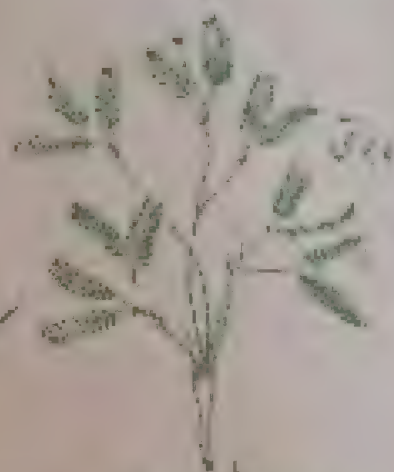
اکسیر حنیفہ۔ برگ و آو جو خود بخود گرے ہوں تین عدد لیکر خاکستر بنا کر پندرہ تول پانی میں

مبلوئیں اس کے تین حصے کریں۔ ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے دس عدد یا ایک ہی خوراک  
کے بعد شاعر خواہ ناکد ہو گا۔

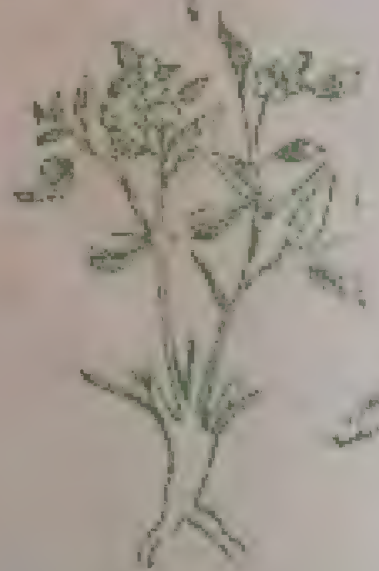
دنبل۔ برگ حمر تل گھوٹ کر باندھیں۔ دنبل بھٹ کر پھانسیاں۔ اسی طرح ہر قسم کے

بھوٹ چھنیاں۔ کھجریاں۔ طاعون دینے والے کے لئے تیل کھجورہ کر آم کر کے باندھیں۔

قینچ۔ ناک۔ برگ ناکہ ماشہ کو ہر آدھ ایک تین ماشہ گھوٹ کر تین حصے کریں۔ اور



سهم بزرگ  
 درخت شاد  
 درخت شاد







الم - برك سبز سرس المیتول همراه مرغ سبزیجات عدد حوت سرپایان مردم



کرم شکم ہر وہ ہو کر دست ہو گا۔  
 لاش دہتی۔ برگ سبز چلی۔ برگ کر کے خوش۔ ہی میں ملا کر بولنا ہوگی۔  
 کے جانے سے عارض دست دور ہوگی۔  
 جریان۔ برگ سبز کی ایک تہہ ملا کر پائیں۔ جریان در رحم کو مفید ہے۔  
 طبیعت انھیں۔ برگ سبز۔ وہ تہہ گھوٹ کر شہد ملا کر پائیں۔  
 کرم شکم۔ برگ سبز مصل۔ ایک تہہ پائیں۔ سیر پانی میں گھوٹ کر پائیں۔ دین۔ نصف۔  
 اور بول کر میسر کرم پائیں۔ ایک ساعت کے بعد تمام کرم مرود ہو کر غارت ہو جائے۔  
 کھل کر دست نہ ہو گا۔

سوزش بول۔ برگ سبز ڈھاک وہ تہہ پانی میں گھوٹ کر مصری ملا کر پائیں۔  
 کرم گرش۔ برگ ماکہ برگ نزد بھو مصل میں دبا میں تاک نرم ہو جائیں۔ سنجھ کر پانی  
 پائیں۔ کان میں پھونکیں تو کان کے کیشے مر جائیں گے۔  
 قے۔ دست۔ برگ کھنڈہ۔ ہاتھ ہر وہ۔ جوشن چار ہاتھ۔ ملک چھوڑا شہ گھوٹ کر پائیں۔  
 سنے یا دست خود کسی قسم کے ہوں بند ہو گئے۔ ہیضہ کو مفید ہے۔

جریان۔ سرعت۔ ضعف۔ باہ۔ برگ برگہ پائیں۔ تہہ پانی میں جوشن بیکریم سیر پانی  
 کریں۔ اچھی طرح بھجان کر شہد ملا کر وقت صبح پائیں۔  
 عظم طحال۔ برگ جھانڈا میں پھین چار تہہ پانی وہ سیر میں جوشن دیکر پائیں۔ پائو مصل کریں  
 اور کھینچیں ملا کر پائیں۔

طیر یا و بخار ہر قسم۔ برگ سورج کھی ایک تہہ کو ہمراہ مریح سیاہ پانچ عدد گھوٹ کر  
 پائیں کو من سے بڑھ کر فائدہ ہو گا۔

متوی۔ مدہ۔ دماغ۔ دل۔ جگر و طیر۔ برگ برتھی ایک تہہ۔ مریح سیاہ سات عدد  
 گھوٹ کر پائیں۔ نباتات اعلیٰ مفرح ہو موسم گرمیا کی تکالیف سے نجات ہوگی اور حافظہ  
 میں تدریس ہو گا کہ حیران رہ جائیں گے۔

برتقال۔ برگ کاستی سیر پانی نکال کر شربت بڑھری ملا کر پائیں۔





کھانک گھاس سانس کی سہولت سے۔۔۔ باختم قبض کتابت سے بخوبی دل و دماغ  
 پروردگار سے سب سے پہلی سہولت کے واسطے اس کو بھی فائدہ دینا چاہیے  
 کہ سانس کی سہولت سے سانس میں تازگی آجائے اور اگر قبض ہو تو جیسا کہ  
 اس وقت ہوتی ہے چاہے کس طرح حسب ضرورت بیکر سبزی وغیرہ رو کر کے دیا جائے  
 جو کھانا کھانے سے خوب پسند آئے تاکہ کھانا جو جائے۔ مرتبان میں ڈال کر کھانا  
 دیا جائے۔ اس سے استعمال کریں پانچ تولہ ہر روز دو سو سے وقت دینے لگے  
 استعمال کریں۔

گافق کپاس۔۔۔ بام و ہوا کی بیکارگی اور احتباس الطشت کی عجیب و غریب  
 اور اسے۔۔۔ بام کے دھان میں کھائیں۔ باختم حرد تولی کو استعمال ضرور کرنا چاہیے۔ اور  
 اس کے اس دھان میں لڑکیاں جو اس اور لڑکا پیدا نہ ہوتا ہو تو فریقین استعمال کر کے  
 ضرور فلاح پیل کر سکتے ہیں۔ گل کپاس حسب ضرورت لیکر شکھڑیاں انگ کر کے  
 پانچ تولی میں ہر روز دینے اور ایک ہفتہ دھوپ میں رکھ چھوڑیں۔ چھ ماہ سے  
 کھانک گھاس ہر روز استعمال کریں۔

گافق اسپند۔۔۔ در کمر و ریح الخفا جیل۔ عرق الفسار۔ و مہ۔ ریا و قی بلغم اور زکام  
 وغیرہ کیلئے اکیر ہے۔ گل اسپند بیکر دو گلی کھانک میں تیار کر کے چھ ماہ دھوپ میں  
 نہ کر کے رکھ چھوڑیں۔ اس کے لئے استعمال کریں۔ اس سے پہلے استعمال کرنے کی اجازت  
 نہیں ہے۔ چھ ماہ تک ہر روز استعمال کریں۔

گافق سہا نجنہ۔۔۔ انفتاق الرحم۔ ضعف مضم۔ سقوط مضم۔ در شکم اور وجع الفواد کھانک  
 نہایت ضرور ہے۔ گل سہا نجنہ لیکر بطریق شرح صدر تیار کر کے چھ ماہ  
 دھوپ میں۔

گافق بول۔۔۔ جریان اور احتکام کے لئے مفید ہے۔ قاطع بلغم اور سرخ طبعی۔  
 نیز ان کو صاف امداد سے کرتا ہے۔ گل بول لیکر بطریق ذکر تیار کر کے تین ماہ  
 سے ایک تولہ مدت میں سب سے دینے۔

کھانک  
 گھاس

قسط  
 ایک  
 چھ ماہ  
 اس کو  
 چھ ماہ

نسبت  
 کے  
 کھانک





اس کے بعد میں کوئی سال اور چھ مہینے ہو گئے۔ یاد ہے کہ کسی شخص کو اس کے  
 ہوتے سے پہلے اس کے بارے میں جانتے ہیں جو بعد میں سوچتے تھے کہ اس  
 میں اس کے بارے میں اس کے بعد چھ مہینے میں ہو گئے ہوتے مگر اس  
 کے بعد اس کے بارے میں اس کے بعد چھ مہینے میں ہو گئے ہوتے مگر اس

ملاحظہ

اس کے بعد میں صاحب نے اس کے بارے میں اس کے بعد چھ مہینے میں ہو گئے ہوتے مگر اس  
 کے بعد اس کے بارے میں اس کے بعد چھ مہینے میں ہو گئے ہوتے مگر اس  
 کے بعد اس کے بارے میں اس کے بعد چھ مہینے میں ہو گئے ہوتے مگر اس  
 کے بعد اس کے بارے میں اس کے بعد چھ مہینے میں ہو گئے ہوتے مگر اس

میں اس سوال پر صاحب نے اس کے بارے میں اس کے بعد چھ مہینے میں ہو گئے ہوتے مگر اس  
 کے بعد اس کے بارے میں اس کے بعد چھ مہینے میں ہو گئے ہوتے مگر اس  
 کے بعد اس کے بارے میں اس کے بعد چھ مہینے میں ہو گئے ہوتے مگر اس  
 کے بعد اس کے بارے میں اس کے بعد چھ مہینے میں ہو گئے ہوتے مگر اس

عضو مخصوص کے تمام ایشیائی تقاضوں کو دیکھ کر یہودی اور عربی کی

۵۱  
 کہ جس سے سبکدوش ہو کر وہ اپنے جسموں اور دھنوں کو کھلی  
 کر کے دے دے۔ اس کے بعد وہ سبکدوش ہو کر اپنے دل سے سبکدوش  
 ہو کر اپنے دل سے سبکدوش ہو کر اپنے دل سے سبکدوش ہو کر  
 اپنے دل سے سبکدوش ہو کر اپنے دل سے سبکدوش ہو کر  
 اپنے دل سے سبکدوش ہو کر اپنے دل سے سبکدوش ہو کر  
 اپنے دل سے سبکدوش ہو کر اپنے دل سے سبکدوش ہو کر

علیہ السلام جو دنیا سے سبکدوش ہو کر اپنے دل سے سبکدوش  
 ہو کر اپنے دل سے سبکدوش ہو کر اپنے دل سے سبکدوش  
 ہو کر اپنے دل سے سبکدوش ہو کر اپنے دل سے سبکدوش  
 ہو کر اپنے دل سے سبکدوش ہو کر اپنے دل سے سبکدوش  
 ہو کر اپنے دل سے سبکدوش ہو کر اپنے دل سے سبکدوش

ترکیب استعمال۔ جمل سے اسکی تارہ جڑ کھلی ہوئی اور شارب کے ساتھ اسکو پھیر کر  
 لیں جب تارہ صاف ہو جائے تو کھلی سے صاف تارہ لیں اور پھر اسکو  
 لپ کر دیں اور مناسب سمجھیں تو اوپر پانچ تارہ دیں ہر چوبیس گھنٹہ کے بعد دوسرا  
 تارہ لپ کر دینا چاہیے۔ اسی طرح کل تین لپ کافی ہوں گے۔

اسکے استعمال سے لفظ گاری سے تیار شدہ پتھروں اور کثرت کا سے نکلے ہوئے  
 انسان میں بھلی کی لہر دوڑ جاتی ہے اور پہلے ہی لپ سے اتنا تیار ہوتا ہے کہ رکنا مشکل ہو جاتا  
 ہے۔ جب برابر تین دن تک یہ عمل ہو چکے تو پھر لپ دانی جگہ پر سو دفعہ لگائے گا دھوا  
 ہو ممکن لگائیں۔ تین دن میں آرام آجائے گا۔

## ضعف بینائی کیلئے اعلیٰ درجہ کا تحفہ

میرے آبجیات اور کرشن کے پیار و آج میں آج وہ چیز دے رہا ہوں جو سیکڑا



وہ رو کر کہے پر میں نے اس شخص سے کہا کہ میں نہایت مسکونی ہے مگر وہ اس  
جواب دیا کہ نہیں۔

اس شخص نے کہا کہ میں نے اس شخص کو دیکھا تھا کہ وہ اس وقت تک نہیں  
آتا جس وقت کہ اس کے پاس سے اس شخص کی بیوی گزرتی ہے۔ مگر کیا کریں ہم اپنے علم کو اس  
توڑنے میں اور اس سے کہیں کہ لوگ ہمیشہ سے قربات کر سکتے ہیں اس میں اس شخص  
کے تو ہم کو شک ہے۔ اور یہ کہ جب تک ہم اپنی پوری شناخت سے اس میں  
دھن کی نہ ہو گی اور کیا میں نے دیکھا ہے کہ وہ اور وہ ایک شخص کا کبھی کبھار اس کا  
انگریزی اور دیا ہے کہ اس کا مقابلہ کرنے کیلئے ہمیں دو چیزوں کی اشد ضرورت ہے۔  
اول یہ جوہر کی پہچان اور ان کے فوائد سے واقفیت حاصل کرنا۔  
دوم یہ تازہ یعنی نئی بوٹیوں کا استعمال۔

اس شخص جو بھی نئے دوسری حکیم اور دیکھتا ہے یا جو زیر کرتے ہیں ان سے فائدہ  
کیا ہوتا تھا اگر انہی نقصان اور مرض میں ترقی ہو جاتی ہے۔ آپ چھپیں۔ گئے کیسے  
جواب دیا ہے کہ وہ مصروف ہو کہ آج ہر شہر اور ہر قصبہ کے پستاریوں اور عطاروں کے  
دس دس بیس سال کی سڑی ہوئی دوائیاں پڑی ہیں جن میں ہر دوائی سے  
اوصاف و زان چوسے کی میٹکوں کو ہوتا ہے۔ روزانہ بکری کے عرق اور شہتوں کی ہڈیوں  
پر کارک ہی نہیں۔ مگر پوچھا جاتا ہے تو جواب دیتا ہے کہ صاحب کیا کریں چاہوں نے  
بڑا تنگ کر رکھا ہے اب کارک لگا کر کہتے ہیں تو پانچ منٹ میں غائب ہو جاتا ہے  
کارک کہاں سے لائیں۔ یہ حالت ہے دوا فروشوں کی اعتراف ہوا جب سے میں نے  
پستاریوں کے ہاں سے بنائی دوائی خریدنے کی قسم کھا رکھی ہے۔ میں ہمیشہ تازہ  
دوائیاں ہر سال خود اکٹھی کرتا ہوں۔ ہاں میں تو کہہ دیتا کہ ہر نیکل گیا لیجئے وہ انگوٹھ  
کا منہ حاضر خدمت ہے۔ پینائی کیلئے ایک اور فقط ایک ہی چیز ہے۔

تفسیر :- سہ ماہ ایک نام مشہور وقت ہے جس میں سہ ماہی کے سڑ جانے کا  
 خطرہ ہوتا ہے۔ اس صورت میں مکارا غصوں میں مبتلا کریں۔ اس روز کے استعمال کو  
 بہت حد تک کم کر لیں۔ اس سے اس وقت تک بہت فائدہ دانی آتی ہے کہ نہیں  
 رہیں۔ سہ ماہی کے جانوروں میں اس وقت سے شروع ہے اس سے ہمارے لوگ  
 بہت کچھ نہیں سہ ماہی وقت کے پہلے ہی مہلک ہوتا ہے۔ غریب خور کو مٹی  
 سے بگڑا کر نہیں سوتا۔ ہم کہہنا چاہتے ہیں کہ اس کے بارے میں غور کریں  
 یہاں نہیں۔ روزانہ بہت کم کرنا استعمال کریں۔ روزانہ کی اسب دیکھیں۔ اگر آپ  
 میں وہانی کو آج بنا کر ایک سال کے بعد استعمال کریں گے تو نقصان کر لگی۔ کیونکہ سہ ماہی  
 ہر سہ ماہی میں رکھا رکھا سڑ جائے گا۔ اور ممکن ہے کہ اس کی کڑواہٹ بھی بڑھ جائے۔  
 بھڑان چرک بھی کہتے ہیں کہ ہر کھانسی (دوائی) حیرانہ لڑنا کے بعد وہ چرک  
 کو روکا جاتی ہے۔

یہ نسخہ میرے محترم دوست لال چند سفیاسی نے مجھے بتایا تھا۔ آپ اس نسخہ کے بہارِ  
دعوت و تہذیب میں نسخہ بازی کی نگاہ سے جب میں اس نسخہ کو دیکھتا ہوں تو نسخہ نگاہ میں چھپتا  
ہے۔ مگر پھر اٹھ جاتا ہے اب تجویز کیجئے آپ لوگوں کے سامنے رکھ رہا ہوں۔ تجویز کریں اور تہذیب  
آہستہ آہستہ اسکی تصدیق بات کنندہ میں فرمائیں۔ و تہذیب میں نے نسخہ جانے سے پیشتر فرمایا تھا کہ دیکھنا کہ  
نسخہ چھپا کر رکھنا مگر دوستو یہ ہو نا مجھ سے ناممکن ہے و تہذیب میں کھری کھوئی سنائیں گے اور  
اس سے زیادہ کیا ہو گا۔ بلا فرق کئے پھیلائی کا حکم تو کسی کو ہو ہی نہیں سکتا۔  
نسخہ کا جزو نہ بننے کے سبب میں اسکو آزما سکتا کیونکہ جہل یعنی ماہ جیسا کہ میں نے  
علاقوں میں اسکی پٹیلی اُتتی ہیں۔ ساتھ ساتھ اس میں کہیں جاکر منہ پہنچی۔ چیز نہایت معمولی ہو



[illegible]

فواہد - نصف روزہ کھانے کی وجہ سے اس کی طبیعت بہت نرم رہتی ہے۔ اس کی طبیعت بہت نرم رہتی ہے۔ اس کی طبیعت بہت نرم رہتی ہے۔

مہاراجہ نے اپنی راجسہا کو اپنے کنبہ کے ساتھ لے کر  
میں نے رشید جی سے کہا کہ حضور مضمون کی بیرونی کمی خود  
دوست و دور بیرونی دشمنی کے درمیان ہونا چاہیے کہ آپ کا دور  
عصر خصوصاً ان کی جوانی کی تو خود دینی دوا سے دور ہو سکتی ہے  
مگر غلامی دوا سے ہم اور اہل خانہ  
میں سے کسی کو دور نہیں ہو سکتی۔ خود دینی دوا سے پیدا ہونے والی  
اور صحت سے پیدا ہونے والی تیزش ہمیشہ مقام میں خیر و شریعت کا نتیجہ  
نواظروں سے فرمایا جب تک آپ اس دوائی کو آگاہ کر دیکھیں  
خیرات نہ تھا کہ انہوں نے دعوت کے ساتھ کہا اگر کوئی کسی بھی پہلو سے  
استہوار تو ہیں گنہگار

ماظن میں اب حیات سے میری عرض ستارہ چڑھنے میں تو اسے ضرور اذائل گھا  
آپ پرست ہر ایک بھائی بھی کہشش کر کے اس کا تجزیہ کرے اور بعد یہ آجیاست قیوم  
سے سب کو مطلع کرے تاکہ جلد از جلد اس نیکو کی سپاہی یا جھوٹ کا فیصلہ ہو سکے۔ اس خط  
کو آزادانہ کے لئے کسی نامید کو ڈھونڈنے کی ضرورت نہیں بلکہ ہر ایک آدمی اپنی ذات پر  
کردار کچھ سکتا ہے۔

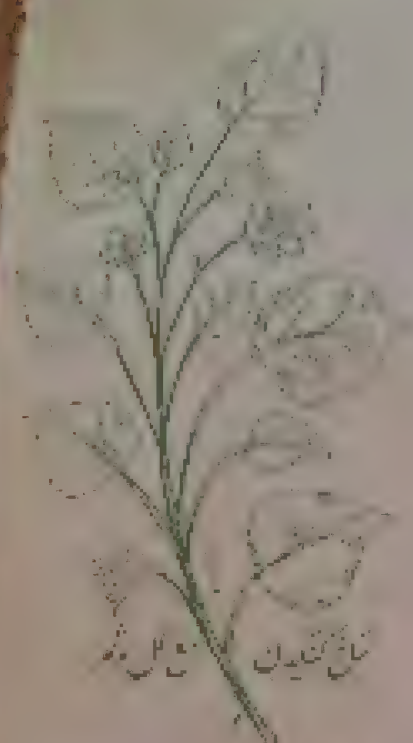
عشرت اندوزی کی جھپٹوں میں لطف کی استہا

یہ سزا مجھے برائی کے سزا میں ایک چھاپہ ہے کہ خدا ہمیشہ تو گناہ کی عیاشی کا موبیہ ہے۔









شاه گندین  
سویا علی



شاه گندین  
سویا علی



شاه گندین  
سویا علی



شاه گندین  
سویا علی

شاه گندین  
سویا علی

شاه گندین  
سویا علی



نوشت کلاه  
 ریاضی  
 ریاضی



گلبرگ درخت  
 (Ficus religiosa)



کھنڈا اور تاج کرنا ہے۔

کھنڈا ایک نام ہے جس میں غریب غلام و بولی ہے جسے عام طور پر شہر میں۔  
 ہر ایک کو جانتے ہیں۔ وہ بھائی کو گناہت کو چھوڑ دیا جاتے ہیں مگر چھوڑ نہیں  
 جاتے۔ یہ سب باتیں اس بولی کو متعلق کر رکھے ہیں۔ غلام جانتے ہوں تو کسی کو  
 بات کو چھوڑ دیا جاتا ہے۔

## دی بڑے بیچنے والے یعنی آبجیات پڑھا کر

کھنڈ میں ایک وہی ترسہ پچھنے والا ایک بڑے کے ہاتھ سے پانی کے بتائے  
 دیا کرتا تھا۔ جانتے ایسے خواجہ سورت اور خوش فائدہ جانتے تھے کہ انھیں دھوکا کھانی  
 جس اور ایسا سلوم ہوتا تھا کہ وہاں مشین میں بنائے گئے ہیں۔ بتائے گئے پھل طرف  
 بولی کو پتہ ہوتا تھا اور اسی پتہ کی وجہ سے فائدہ ایسا لے لیا جاتا تھا کہ اس کچھ پوچھتے  
 یہ کھنڈا کہ یہ نسخہ کیسے اور کس طرح ملا فصول ہے ہاں آجکل اس بولی کا نام اب بتائے  
 بنانے کی ترکیب بتلائے دیتا ہوں۔ ہر ایک بھائی گھر میں تیار کر دیا کہ بولی کے بتائے  
 ہر دیکھ دیکھ سکتا ہے

نام و حلیہ :- اس بولی کو علاقہ ہریانہ میں کہتے ہیں *Kaunahava*  
 بولی کہتے ہیں۔ لکھنؤ اور جگدیش پور کے علاقہ میں اسکو ٹپا ڈاکتے ہیں۔ زمین چھینے  
 والا بیل نما پورا ہوتا ہے۔ پتے شیشم کے پتوں کے مشابہ مگر جسامت میں دو گنے  
 گئے بڑے جوتے ہیں۔ باغات اند کو کول پر میں اسے ہر جگہ دیکھا ہے۔

بتائے بنانے کی ترکیب :- برگ کھنڈا پر دو لال طرف بتاشوں والا بیسن لگا کر  
 پکتے تیل میں چھوڑ دیں پتہ بچوں بیج و محصول میں منقسم ہو کر ایک دو بتائے بنا  
 دے گا۔ عجیب چیز ہے۔





بلج بڑیہ تجوید

کہا کہ بااکیوں گھبراتے ہو۔ آپکے دو دن میں دانی کروں گا۔ جسوقت تیرا وہ آنکھ  
پر آئے اور میری کندھیا سے کہہ گیا کہ میں شام کو آؤنگا تم کھیت سے ایک تارو تو

آؤں۔ سوچ کر تیرے منگو لیا گیا اور باباجی بھی شام کو پہنچے۔ انہوں نے ایک قلم کا  
سکہ کر تیرے منگو کا گواہ اس دھچکی میں ڈالا اور پھر اس میں ایک سیر پن پالی ڈال کر اتنا  
کر پانی قریب دو چھانک کے رو گیا۔ پھر اس میں جین ملا کر اس کے تورا تورا کے لہ  
ہوئے اور اگلے روز صبح کو ایک لٹو کھلایا۔ ایک لٹو سے پیٹ میں رو رہا شریع  
پھر باباجی نے دوسرا لٹو دیا۔ دوسرے نے پہلے سے بھی زیادہ درد کر دیا اور  
باباجی اسے پیٹ کے درد کے جیٹاب ہو گئے۔ پھر باباجی نے تیسرا لٹو دیا جسے  
اس سے پیٹ کا درد دھپکا ہونا شروع ہوا اور ایک گھنٹہ میں درد قلم بند ہو گیا۔  
اب ایک گھنٹہ کے بعد دست شروع ہوئے۔ کل ۸ دست آئے۔

ان دستوں کا یہاں تک اثر ہوا کہ نڈھ پیر خوب ہلنے لگ گئے۔ اگلے دن  
ایک دفعہ باباجی نے تین لٹو ایک دم دے دیئے۔ ان لٹوؤں سے ان کو آٹھ دست  
آئے۔ تیسرے دن دوائی پھر نئی تیار کی گئی کیونکہ پہلی ختم ہو چکی تھی۔ اب خوراک  
تیسرے دن بھی اتنی ہی دی گئی۔ دست چار پانچ آئے۔ اس طرح چار پانچ روز میں مرض  
ختم ہونے سے چھٹکا دل گیا۔

اب دیکھئے اس تڑکی کرات انگریزی انجیکشنوں اور آجور دیکھ سہول سے  
کا کہ نہ ہوا۔ اور اس معمولی سے پھل سے فائدہ ہو گیا۔ اب آپ خود سوچ لیں کہ  
اسے کتنے فیصدی مرض گھٹنے کی کامیاب دوا سمجھیں گے۔ اب میرے چاچا صاحب  
کا نو دستور ہی یہ بن گیا کہ یہاں کسی نے جوڑوں کا درد بتایا۔ تو اسے ایک کٹی گئی  
دوا کی دیوی۔ اپنے پاس ایک مٹی کی برولی بھرے رکھتے ہیں۔ جب بھی ختم ہوجاتی کہ  
تو تالے لیتے ہیں۔

میں نے اسکا ڈنٹہ کھایا ہر صبح  
مجھے اس پر یو واقفین  
نعال سے ہر من قلمی  
ہے۔ یعنی دن میں پانچ  
سے بونی کا خشک  
کھا جیے۔ انشاء اللہ  
ذہبے بڑے بڑے قلمی

نوکھڑے کو  
سک

پہلے سے مرض گھٹنے  
جہت سخت درد تھا  
پھر آئے۔ عرصہ  
تسوس کہ ذرا بھی  
کیا تمام گھڑا  
انی چنے کے  
تمام حالت



## حیرت انگیز بوٹی جو مچھ کے دانے کا کام دیتی ہے

کسی دور پھسروں کا شکار کر نیوالی شکاری بوٹی

ہر دم برصیت میں بعض علاقوں میں تو پھر سونا تک حورم کر دیتے ہیں کہیں پھسروں کی لگائی جاتی ہیں۔ کہیں دھواں کیا جاتا ہے۔ عرصہ تک جان ایک آہستہ میں آجاتی ہے جس پہلے وہ دست کرشن کے جڑی بوٹی نہر کے لئے یہ دانے پہنے پیٹے سے نکال دیا ہوں وہ میرا انادہ اس دانے سے جیسے کما سے کا تھا۔

خیر اب سنئے وہ حیرت انگیز بوٹی چیتہ بوٹی ہے۔ جس کا ذکر آپ میرے قلم سے اسی نہر میں کسی دوسری جگہ غصہ مخصوص کے تمام بیرونی نشانات دور کرنے کے بارے میں پڑھیں گے۔ اس کی ٹہنیاں بانس کی لکڑی کی طرح ہوتی ہیں۔ علاقہ ہریانہ میں نہری علاقوں میں ہزاروں میں پیدا ہوتی ہے۔ یہ ایک شکار بوٹی ہے۔ پھسروں اور مکھیوں کا شکار اس بوٹی کا بن جھساٹا شغل ہے۔ پھروں مکھی وغیرہ اور اس بوٹی پر بیٹھے نہیں کہ اور حرکت ہو کر گرتے ہیں۔ بزرگوں نے اس کا چیتہ نام بھی اس شکاری خاصیت کو دیکھ کر رکھا ہے اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگرچہ مچھ مار ڈالتی ہے تو پھر مچھ دانے کا کام کیسے دے سکتی ہے اب میں بتاتا ہوں کہ اس معمولی سے پودے کے جوتے ہوئے مچھ دانے کی ضرورت کیوں نہیں رہتی۔ بامعاذ ہے کہ مچھ سب پہلے سبز پودے سے جا کر کڑا ہوا جیسے اگر سونے کی جڑ پر یا گھٹلوں میں اور چھتوں پر لگے پودے لگا دئے جائیں تو مچھ اس سے ٹکر کر مر جائیں گے۔ اور وہاں سونے سے ہم مچھروں سے قطعی محفوظ رہیں گے۔ مزید لطف یہ کہ مچھ جان سے مر جاتے ہیں۔ جو مچھ دانے سے ناکل ہوئے ملیر یا کورسے کیلے بھی یہ بوٹی بہت آفیسر کا کام دیتی ہے جیسے اسکے ہوتے ہوئے ماسکینو آئل اور مچھ مار نیوالی پکپکاریاں غریب کی ضرورت بھی نہیں رہتی۔ کیوں ہے عجیب چیز؟

# لاکھ لاکھ رو کا ایک کسخت

اس عنوان کے ماتحت ان تمام سرسید رازوں کا انکشاف کیا جاتا ہے جن کا  
 بہت کی گزشتہ اشاعتوں میں اسی عنوان کے ماتحت اشتقاق دیا گیا ہے۔  
 ان کے کہ مندرجات میں سے کوئی نسخہ باقی آئندہ کے وعدہ پر نہیں اٹھا رکھا گیا۔ ایک  
 ایک کے شمار کر لیجئے تمام مندرجات کا راز ذیل میں افشا کر دیا گیا ہے۔

ان کے کہ مندرجات کے وعدہ باقی جو کچھ پیش کیا گیا ہے وہ بن مانگے سوتی ہیں

ابن سید  
 (۱) وہ حیرت انگیز بوٹی جسکی پہلی ہی خوراک سے شورش انگیز جنوں کے بعض  
 کو گہری نیند آتی شروع ہو کر چند ہی روز میں مرض لاپلا گل بن کر پورا پورا قاتلہ  
 ہو جاتا ہے)

یہ بوٹی چھوٹی چندان ہے۔ اس کے متعلق تفصیلی واقفیت ایک الگ عنوان میں بہم پہنچائی گئی  
 ہے۔ یہ مضمون اسی کتاب میں کسی دوسری جگہ پر دیکھئے۔ نیز اس کی تصویر بھی اسی کتاب  
 میں کسی دوسری جگہ پر دی گئی ہے۔

(۲) دو بوٹی ہے ایک چاول بھر کی مقدار میں کھالینے سے سخت سے سخت  
 سردیوں میں بھی شدت کی گرمی محسوس ہونے لگتی ہے۔  
 یہ بوٹی مندور ہے۔ اس کا ذکر جناب مولوی محمد عبداللہ صاحب کے عنوان میں  
 پہلے آچکا ہے وہاں دیکھ لیجئے۔ یہ بوٹی کشمیر میں پیدا ہوتی ہے۔ اس کے جو دو قاتلہ جناب  
 مولوی محمد عبداللہ صاحب کے مضمون میں جانے گئے ہیں وہ خوب دردست ہیں۔



۱۴) وہ بونی جس کی ایک ہی خود رک سے جون کی گریوں میں بھی آکر  
کا ہوا لگنے لگتا ہے۔

یہ بونی ٹھکانہ کہتی ہے۔ جناب مولوی محمد عبد اللہ صاحب کے مضمون میں اس  
پر پہلے لکھا ہے۔

۱۵) وہ بونی جسے سامنے کرنے سے زہریلے سے زہریلا سانپ بھی اڑھا  
اور بے بس ہو جاتا ہے۔

یہ بونی تالہ دل ہے۔ لیکن تالہ دل کی وہ قسم جسکی شکل و صورت بالکل سانپ سے  
مٹی جیسی ہے۔ اس کے چوں پر سانپ کے جسم کے سے چٹکھٹے نشان ہوتے ہیں اور  
اس کی ڈنڈی بھی بالکل سانپ کے جسم کی طرح چٹکھری ہوتی ہے۔ پھول شوح سرخ  
پودا بہت خوشنما اور ایک گز تک بلند سرسبز پھاڑوں اور جنگلوں میں ہوتی ہے۔ یہ  
سانپ کھٹے کا بہترین تریاق بھی ہے۔ چھاشہ بونی تازہ پانی کے ساتھ گھوٹ کر  
پودے پیتا ہے سانپ کا زہر بالکل اثر جاتا ہے۔

دیکھیم مولوی محمد عبد اللہ صاحب روڈ کی

۱۶) وہ بونی جسے ماتھے میں لیکر زہریلے سے زہریلا کچھو پکڑ لیجئے مگر وہ  
ڈنک دمار کے جگا۔

یہ ٹھکانہ کی جڑ ہے۔ یہ ٹھکانہ کا دوسرا نام چڑچڑ بھی ہے۔ یہ مشہور بونی ہے۔  
اسے حلیہ وغیرہ کہنے کی ضرورت نہیں۔ آپ کو معلوم نہ ہو تو کسی اور سے پوچھ لیجئے  
عام چیز ہے اس کی متذکرہ بالا خصوصیت کی سینکڑوں دفعہ تصدیق ہو چکی ہے۔  
گمراہیات کے ایک مضمون نگار جناب صوفی دلام روپ صاحب درمن اس پر کچھ  
اضافہ بھی تحریر فرماتے ہیں۔ اس عنوان کی طرف اشارہ فرماتے ہوئے کسی خط میں انہوں  
نے مجھے لکھا تھا کہ کچھو پکڑنے کی جڑی چڑچڑ کی جڑ ہے۔ یہ سنہ بالکل درست ہے۔ مگر جڑ

وہ کہتا ہے کہ اس نے اپنے  
 رہا، وہ بونی، کئی اپنی غورک سے سیڑیوں میں جھوٹا ساق، دھم دھم کر رہا  
 جان میں چاہتا ہے۔

وہ لی گئی ہے کہ ہم سے گھیر کے بعض مضافات پر مبنی ہے۔ وہ کوئی دوسرا  
نام اس کا معلوم نہیں ہو سکا۔ چنانچہ اس نام سے چلنے میں علیحدہ تصویر سے ظاہر  
ہے اس کی جڑ کو لے کر سایہ میں خشک کر کے اس کا سٹوف تیار کر لیں۔ ایک تولہ و سٹوف  
اور آٹھ دس تولہ گوشت کا قیمہ لیکر دو دواں کو پچائیں اور صبح بخار بن جائے قیمہ کھائیں۔  
پھر کھانے کے بعد پیاس لگتی ہے۔ آدھا آدھ سیر و دو روہ پیاس لگنے پر پیتے رہیں۔ جسے  
ایک سیر و دو روہ ہضم ہو سکتا ہو اسے اس بوتلی کے استعمال سے تین چار سیر و دو روہ  
آسانی سے ہضم ہو جاتا ہے۔ قوت باہ پر یہ دوا خاص طور پر اثر نماز ہوتی ہے۔ ضعف اور  
سرخ و زردی باہ جو ضعف سدا کی وجہ سے پیدا ہوتا ہو اس کے استعمال سے بہت جلد  
دور ہو جاتا ہے۔ ————— بوتلی کا فائدہ مسلم ہے۔ مگر مشکل یہ ہوئی کہ بوتلی مجھے  
زیادہ مقدار میں مل نہیں سکی۔ گشیر میں آبیات کے پچاسوں طریقہ ہیں کوئی سا  
یہ بوتلی تلاش کر کے مجھے بھجوا دیں تو شکریہ ادا کرنے کے علاوہ مناسب قیمت بھی دینے  
کو تیار ہوں۔ ————— جو لوگ گوشت نہ کھاتے ہوں میرا خیال ہے کہ وہ  
سالم بخور میں یہ بوتلی پکا کر استعمال کریں تو بھی اتنا ہی فائدہ ہونے کی امید ہے جتنا کہ  
گوشت سے۔ یہ بوتلی آٹے پر گوشت کے قیمہ کے بجائے سالم بخور کے ساتھ اس کا تجربہ  
کر کے اس کا نتیجہ آبیات میں شائع کر دیا جائے گا۔

(۶) وہ بوتلی جس کے ذریعہ ایک تولہ کچی شکر ف ایک ہی خوراک  
میں کھلائی جا سکتی ہے۔



نہ بولی تارڑی ہے۔ اس کا دوسرا نام رواتڑی بھی ہے۔ گھیسوں کے کہنے  
 میں اور اس سے بھی زیادہ مسور کے گھیسوں میں۔ بولی عام طور پر پانی جاتی ہے۔  
 اس کا قلم مسور کے دانہ کے ہرنگ جوتا ہے۔ لیکن مسور کے دانہ کی طرح وہ میان سے  
 ابھرا ہوا اور کناروں سے پٹا نہیں بلکہ گول ہوتا ہے۔ اور مسور کے دانہ جیسی قدیم  
 بھی۔ مسور کی دال میں اکثر راتڑی مل جاتی ہے تو دال کے ساتھ مگھتی نہیں اس  
 مگھت اور واقف کار کسان اسے مسور کی دال میں سے چن کر نکال دیتے ہیں۔  
 یہ مشہور چیز ہے۔ اب بھی آپ نہ سمجھتے ہوں تو کسی بوڑھے کسان سے یہ طریقہ پوچھ کر  
 اس کی شناخت کرائیں۔ ————— قلم رواتڑی کے ہموزن شنگرف رومی  
 لیجئے (شنگرف مصفی ہو تو بہتر ہے) دونوں کو باریکد میں کر محفوظ رکھیں۔  
 اس کی پہلی خوراک چھ ماہ کی دی جائے۔ جس میں تین ماہ شنگرف ہوگی۔ خوراک مگھنے  
 یا ہمیش کے تازہ بتازہ کچے دودھ کے ساتھ دینی چاہیے۔ دودھ میں میٹھا وغیرہ ملا  
 جاسکتا ہے۔ دوسری خوراک سردیوں میں تیسرے دن اور گرمیوں میں چھٹے روز  
 دینی چاہیے۔ اس دوران میں غذا دودھ چا دل گئی۔ پیٹھے پل۔ اور پیٹھے پھلوان  
 کے رس کے سوا اور کچھ نہ ہونی چاہیے۔ موٹے بن کے آدمیوں میں اس دوا کی  
 برداشت کی زیادہ قوت ہوتی ہے اور دیتے پتلے آدمیوں میں کم۔ سردی کا موسم  
 ہو اور دوا لینے والا ملخی مزاج کا موٹا تازہ آدمی ہو تو اسے پہلی ہی خوراک ایک تولہ  
 کی دی جا سکتی ہے۔ جس میں چھ ماہ کی شنگرف ہوگی۔ اس کے برخلاف  
 دوا لینے والا پتلا گرم مزاج کا ہو اور موسم بھی گرمی کا ہو تو پہلی خوراک چھ ماہ  
 سے زیادہ نہ ہونی چاہیے۔ ————— پھر جب موافق آجائے۔ جب موافق  
 نہیں آتی تو اس سے متلی دے۔ اور اسہال وغیرہ کی شیکائیں پیدا ہوتی ہیں۔  
 تو رفتہ رفتہ خوراک بڑھاتے جائیں۔ دے کہ دو تولہ تک پہنچ جائیں (جس میں ایک تولہ

کی شکر ہو گئی۔ ————— چھ سات غولوں کے استعمال سے جراثیم  
 روت ازالہ اور صنف باہر وغیرہ مراد امرائیں کا تعلق و قلع جو جائز ہے۔ **تذکرہ**  
 ۱۸، وہ حیرت انگیز بوٹی جو پارے کے کپے کشتہ کو ایک  
 ہی ہفتہ میں پیشاب کے رستے خارج کر دیتی ہے۔  
 میرے تجربے میں اس قسم کی پچاسوں بوٹیاں ہیں لیکن سب سے  
 آسانی سے ملنے والی بوٹی تلمسی ہے۔ تلمسی بہت ہی مشہور و معروف پودا ہے  
 تاہم کسی صاحب کو معلوم نہ ہو تو کسی پودا کا پتہ کرنے والے پرہیز سے دریافت  
 کر سکتے ہیں۔ اس بوٹی کے دو قول پتے کے کرپانی ملا کر خوب گھوٹ بھجان کر  
 روزانہ نہار منہ ملائیں۔ ایک ہی ہفتہ میں پارہ کا کچا کشتہ پیشاب کے راستہ خارج  
 ہو جائے گا۔ تلمسی کے ساتھ کورنٹب الشلب یہ بھی بہت مشہور عام بوٹی ہے  
 کے پتے دو قول بھی ملائے جائیں تو اور بھی بہتر ہو گا۔ بدستور گھوٹ کر لائیں  
**(۹)** وہ بوٹی جس کے استعمال سے لڑکی کی سجائے لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ **تذکرہ**  
 ایسی پچاسوں بوٹیاں ہیں جن کے استعمال سے لڑکی کی سجائے لڑکا  
 پیدا ہو سکتا ہے۔ لیکن آپ کو دو بہت آسانی سے مل جائے والی بوٹیاں  
 بتائے دیتا ہوں۔ اور وہ بھنگ اور شیوٹنگی ہیں۔ دونوں کے تخم مغرب  
 ہیں۔ بھنگ کے تخم بھنگ کے ٹھیکے سے اور شیوٹنگی کے تخم تمام مشہور و معروف  
 آیورویدک دوا خانوں سے عام طور پر مل جاتے ہیں۔ جب حمل بخیرے  
 ہوئے دو ماہ ہو جائیں تو عورت کو ہدایت کر دیں کہ بھنگ کے بیج سالمہ ایک  
 پیسے کی ضرورت نہیں) تازہ پانی کے ساتھ صبح نہار منہ بھانگ لیا کرے۔  
 اور شیوٹنگی کے بیج سالمہ شام کا کھانا کھانے سے ڈیڑ گھنٹہ پہلے اسی طرح  
 تازہ پانی سے بھانگ لیا کرے۔ یہ عمل پورے ایک ماہ تک جاری رکھیں



دکنی پٹلے کا پتہ ہے کہ ————— ایڈ میٹر  
 وہاں وہ بوٹی میں کی ایک نواک سے سخت سے سخت  
 طاہران دور ہو جاتا ہے۔

۱۰۔ بوٹی کا جو مل ہے جو فاسٹ میں عام ملتی ہے اس کے تھم دو افریوٹوں  
 کے اس سے بہت ہی سستی قیمت پر مل سکتے ہیں۔ یہ تھم لے کر آپ  
 خود جس گلوں میں اس کی کاشت کر سکتے ہیں۔ میں نے اس کے کٹی پورے  
 نگار کئے ہیں۔ اس بوٹی کے پتوں کو کوٹ کر ان کا رس چار تولہ  
 نکالی کر ایک ہی مرتبہ ملا دیں۔ اور نتیجہ خود اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں۔  
 ————— دکنی سب کچھ برائے طیب ————— ایڈ میٹر

۱۱۔ وہ بوٹی جسے نبض پر باندھ دینے سے تین ہی چار گھنٹہ  
 میں پٹنگ کی گھٹیاں وب جاتی ہیں اور بخار اتر جاتا ہے۔  
 یہ بوٹی جل دینا ہے۔ جسے کوڑ بوٹی اور لٹو کری بھی کہتے ہیں۔ صیاد  
 کے کنارے عموماً ملتی ہے۔ دہلی میں جینا کے کنارے میں نے اسے اس کثرت  
 سے دیکھا ہے کہ چھکڑوں کے چھکڑے اس سے بھرے جا سکتے ہیں۔ پینے  
 دینے کے پتوں سے بالکل ملتے جلتے۔ پودا دو تین باشت او پنجا۔ جسے پیل  
 بالکل نفل صا ز رنگہ پیل، جیسا لگتا ہے۔ پتوں کو چبائیں تو مرچوں کی طرح  
 زبان کو کاٹتے ہیں۔ ان کا رس کسی نرم جگہ پر لگا دیا جائے تو وہاں خراش پیدا  
 کرتا ہے۔ ان کو کوٹ کر جسم کے کسی حصہ پر باندھ دیا جائے تو وہاں جلن ہو کر  
 ابل پڑ جاتا ہے۔ ————— یہ بوٹی طاہران کیلئے اکسیر ہے۔ لائق طیب  
 است۔ بیرون طاہران سے استعمال کر کے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔





ہر ایک ایک کی طرف ہے۔ اسی کا ذکر اس کتاب کے کسی حصہ میں ہو گا۔  
 اصل جو تک بہت ہی مشہور معروف ہوتی ہے اسے تازہ تازہ کے کراٹے  
 کر لیا جاتا ہے اور چار چار حصے سے گھٹا کر تین حصے پر بانٹ دیا جاتا ہے۔  
 وہاں اب ہو جائے گا۔ سوئی سے چھید کر باقی نکال دیں۔  
 وہاں کھسک لیں۔ ایک دن میں خشک ہو جائے گا۔  
 تین چار گور دکنے کے لئے یہ شرطیہ نسخہ ہے۔  
 (۱۴) وہ ہوتی جس کے پھول جتنی تعداد میں کھانا و شرطیہ طور پر پڑتے  
 ہیں سال تک آنکھ نہ دکھے۔

یہ ہوتی منڈی ہے۔ جسے گور کھنڈی بھی کہتے ہیں۔ بہت مشہور ہوتی ہے  
 برسات میں پیدا ہوتی ہے۔ نہاد منہ اس کی ڈو ڈی (پھول) تازہ تازہ منی  
 تعداد میں نکل لیں (چیلنے کی ضرورت نہیں) شرطیہ طور پر پڑتے ہیں سال  
 تک آنکھ نہ دکھے گی۔  
 الیہ میر

(۱۵) وہ ہوتی جس کے دو تین پتوں کے صرف ایک دو دفعہ  
 پشت پر مل دینے سے سوکھتا ہوا بچہ شرطیہ طور پر موٹا  
 تازہ ہونے لگتا ہے۔

ایسی کئی بوٹیاں ہیں۔ لیکن موٹو نوع ہر ایک کا غلبہ کار ہے۔  
 دو تین جنگلہ بان لے کر اچھی طرح کھتہ چرنا وغیرہ لگا کر کنگھی ہوتی کے دو تین پتوں  
 کے ساتھ منہ میں رکھ کر چباتیں اور پیک بچہ کی پشت پر درڑھ کی ٹہنی پر  
 لڑائیں اور دانتوں سے آہستہ آہستہ لیں۔ چند منٹ بعد بار ایک بار ایک گرم  
 لندہ ہونے کے ان کو چن دیکھئے پھر دوبارہ پیک گرایئے اور گرم چن دیکھئے۔

تین چار سو تک ایسا کرنے سے سوکھتا ہوا کچھ مرد تار و پودا

ہوئے۔ ایک بہت ہی مشہور و معروف دوا خانہ سے جس کے مالک  
ایک ہفتہ میں بیس روپے دوا ایک کچھ کے لئے ایک روپیہ میں ملتی ہے۔  
صرف دوا ایک روپیہ میں دی جاتی ہے۔ منہ نہیں بتایا جاتا۔

ایک کچھ کے لئے دوا کی قیمت ایک روپیہ ہے تو نسخہ کی قیمت  
ایک سو روپیہ بھی ہو تو کیا زیادہ ہے؟ اس سے آپ آب حیات  
کے اس خاص نمبر کی قیمت کا اندازہ لگا لیجئے جس میں ایسے سینکڑوں میل  
قیمت دار افشا کر دئے گئے ہیں۔ قدر کیجئے تو یہ نمبر ہزاروں روپیہ  
قیمت کا ہے۔ ورنہ ڈیڑھ سو صفحہ کی ضخامت اور کئی ہلاک کی تصویروں کو  
یکجہ کرنا آج الوقت بازار کی قیمت ڈیڑھ روپیہ تو یقیناً اس کی کوئی قیمت  
نہیں ہے۔ اس نمبر کو اگر آپ پسند کرتے ہیں

تو اس کے حصہ دوم کو اور بھی زیادہ پسند کریں گے۔ ابھی سے حصہ دوم  
کے لئے درخواست بھیج دیں تو حصہ دوم کی قیمت آج حیات  
کے خریداروں سے ڈیڑھ روپیہ کی بجائے صرف بارہ آنے لی جائے گی۔  
اور عام خریداروں سے سو روپیہ (بظاہر) شائع ہو چکے کے بعد آب حیات  
کے خریداروں سے ایک روپیہ اور عام خریداروں سے ڈیڑھ روپیہ قیمت  
وصول کی جائیگی۔ جو بالکل برائے نام ہے۔

کنکسی بونی ایک مشہور بونی ہے اس کا پورا ڈیڑھ فٹ سے بیکر چھ سات فٹ تک  
بند ہوتا ہے۔ شاخیں گھسی اور پتے کنگرہ دار۔ پھول کا رنگ شمع زرد۔ پھل دغا  
دار کنکسی کی طرح لیکن گول اس کا پھل چونکہ کنکسی کی طرح دغا دار ہوتا ہے اسلئے  
اسے کنکسی کہتے ہیں اس پھل میں سیاہ رنگ کے بیج ہوتے ہیں + اسکا میٹھا



# صاحبان کمال کے سینکے راز

ان صوفیوں کے ماتحت ان تمام عجیب و غریب لفظیات کا راز افشا  
کیا جاتا ہے۔ جن کا اعلان اسی عنوان کے ماتحت آجیات کی خدمت  
اسٹیشن میں ہوتا رہا ہے۔ ————— جو لفظ اسی  
الفاظ میں کسی دوسری جگہ پر آتا ہے اس کا حوالہ بھی اسی عنوان  
کے ماتحت دیا گیا ہے تاکہ ناظرین پر بخوبی ظاہر ہو جائے کہ اعلان کردہ  
لفظیات میں سے کوئی لفظ پوشیدہ نہیں رکھا گیا۔ ————— باقی  
جو کچھ اس خبر میں پیش کیا گیا ہے وہ اعلان کردہ لفظیات سے ہوا  
ہے۔ اسے بن مائے موتی کہیے۔ ————— مروجہ جواہرات یہ لیجئے  
یہ حاضر ہیں۔ ————— ایک ایک کر کے گن کر پورے کر لیجئے

ایڈیٹر

۱، ایک وہ بوٹی جسے ایک مرتبہ ماتحت سے چھو لینے پر ماتحت  
میں یہ تاثیر آ جاتی ہے کہ جہاں بچوں کے کانٹے کے مقام  
پر اسے پھیرا وہیں تکلیف اور درد و غائب زہر قلعی طور پر کاغذ  
کئی سال ہوئے میرے ایک دوست نے مجھے بتایا کہ مجھے ایک  
سفاسی صاحب نے کمال ہرمانی ایک عمل عطا فرمایا ہے اور وہ عمل ایسا  
عجیب و غریب ہے کہ اس سے ماتحت میں یہ تاثیر آ جاتی ہے کہ بچہ یا بچڑ کے  
کانٹے کے مقام پر اور وہ پھیرا نہیں کہ اور درد و غائب ہوا نہیں۔ میں  
نے کہا کسی رمل عمل کا تو میں قائل نہیں ہوں۔ تاہم اگر کوئی قائل قند چیرے





ہے۔ کہ جانتا ہے کہ ایک اندر چل کر لیٹے سے دوبارہ کھڑے  
کے وقت تک اٹھوں میں رہتا ہے اور دوبارہ کھڑے پر ناک  
ہو جاتی ہے۔ لیکن اس کی صداقت یا عدم صداقت کے متعلق ذکوہ تجربہ کرنے  
والوں کی رپورٹ سے کچھ معلوم ہو سکا کہ وہ میں اپنے ذاتی تجربہ و قیاس کی بنیاد پر  
اس کے متعلق آپ کو کوئی صحیح بات بتا سکتا ہوں۔ لہذا اس کا آپ خود تجربہ  
کر کے دیکھئے اور اپنے تجربہ کے نتائج آپ کی صداقت میں ضرور شائع  
کرائیے۔

چلتی ٹرین میں بیٹھے ہوئے ہی وہ سے آم کے پھولوں کی طرف ہاتھ  
پھیلا دیتے سے اٹھوں میں مذکورہ بالا تاثیر ہوتی ہے یا نہیں۔  
اس کا بھی آپ خود ہی تجربہ کر دیکھئے۔ بغیر تجربہ کئے قومیں اسکی مخالفت میں کچھ  
کہنا چاہتا ہوں اور اس کی صداقت کو ماننے کیلئے تیار ہوں۔

پھر کہا جاتا ہے کہ اس عمل سے اٹھوں میں یہ تاثیر بھی آ جاتی ہے کہ  
ہاتھ سے چھونے سے سانپ کا زہر بھی دور ہو جاتا ہے۔ اس بات کا بھی  
آپ خود ہی تجربہ کیجئے۔ ہمارا تجربہ اس کے متعلق آپ کو کچھ نہیں بتا سکتا۔  
کہا جاتا ہے کہ مذکورہ بالا تاثیر اٹھوں میں جہت اسی صورت میں آ سکتی  
ہے جبکہ آم کے گہرے گہرے پہلی نظر دیکھنے پر اسے اٹھوں سے چھو لیا جائے  
لیکن یہ بات ہمارے تجربہ میں درست ثابت نہیں ہوئی۔

ہمارا تجربہ ہے کہ آم کے کھرے کو جس وقت بھی آپ کا دل چاہے اٹھوں  
میں خوب ابھی طرح سے مل لیجئے۔ تو اٹھوں میں یہ تاثیر آ جائے گی کہ بچھو  
کے کاتے کے مقام پر دو چار منٹ ہاتھ پھیرتے رہنے سے زہر بالکل اتر  
جائے گا۔ یہ بات خواہ کتنی ہی مضحکہ خیز کیوں نہ معلوم ہو لیکن اس کی صداقت  
میں کوئی کلام نہیں ہے۔ ہاتھ لگنے کو آرسی کیا۔ آپ خود

نور کر دیتے۔

جناب و سید دام رحمہماں صاحب دیکھی اورا چورہٹے پہل مندرجہ ذیل  
درجہ سے پیش کیا ہے۔ اگر اس طریقہ کو جان سے منہ کر دالا تو یہ کی سیاحتی میں رکھا  
جائے تو بہتر معلوم ہوتا ہے۔

## بچھو کے نہر کا اثر زائل کرنے کیلئے کرائائی ہتھ بانا

یہ طریقہ ہمارا بار بار کا موجب ہے ہم کے دوست کا بھول میں کے ام ہوتو  
ہیں، جب کچا ہو مگر پختگی پر گئے لگ گیا ہو اور اس میں خوشبو پیدا ہو چکی ہو۔ وہ چار  
درختوں سے بھٹوڑا بھٹوڑا توڑ کر کسی روٹل میں ڈال لو۔ اور کام کا چ سے قابض  
ہو کر ایک یا دو ٹرہ گھنٹہ تک اس بھول کو لکاتا رہنا آہستہ آہستہ دونوں درختوں میں  
لٹے رہو۔ تاکہ اس کا پانی درختوں میں جذب ہوتا ہے۔ اس سے ہر جیسی خوشبو  
درختوں میں سے آنے لگ جائے گی۔ اور ہر کامیل جیسا درختوں پر لٹے ہوئے چھوڑا  
میں محض تین چار گھنٹہ بعد تک اپنے ہاتھ نہیں دھونے چاہئیں۔ بعد ازاں جو چار  
درختوں سے گرو۔ کوئی پرہیز نہیں۔ اب آپ کے یہ ہاتھ کرائائی بن گئے۔ جہاں پر  
بچھو یا بھڑیا ڈیموں وغیرہ کاٹے اس جگہ پر محض ہاتھ رکھ دو۔ خواہ اپنے بدن پر کاٹے  
یا کہیں دوسری کئے۔ صرف چار یا پنج منٹ بعد نہر کا اثر زائل ہو جائے گا۔ گویا بچھو  
یا ڈیموں وغیرہ نے کاٹا ہی نہیں۔ کثرت دم گزیدہ خواہ کتنا ہی بے قرار کیوں نہ ہو ایسا  
معلوم ہو گا گویا جا دو سے دروند ہو گیا۔ لطف یہ ہے کہ محض ایک بار کئے لٹنے سے  
پورے سال بھر تک (جب تک کہ دوبارہ پھول نہ آجائے) اس بوٹی کا اثر قائم  
رہتا ہے۔

(سید دام رحمہماں صاحب دیکھی — دہرہ)

(۲) ایک مشہور و معروف بوٹی جسے کسان جیلوں کو کھلاتے



ہیں آپ اس سے ایک گھنٹہ کے اندر اندر ایک ہزار لیکٹومیٹر  
دودھ میں پانی کی ملاوٹ پہچاننے کا آلہ تیار کیجئے۔ یہ لیکٹومیٹر چار  
مفت تیار ہوتا ہے وہاں اس میں یہ خوبی بھی ہے کہ اس کے ذریعہ  
آپ دودھ سے پانی کو بالکل جدا کر سکتے ہیں۔ حالانکہ انگریزی لیکٹومیٹر  
سے جو قیمت ملتا ہے ایسا ہونا ممکن نہیں۔

دودھ خالص ہے یا اس میں پانی ملا ہوا ہے۔ یہ پہچاننے کے لئے آج کل  
بازاروں میں نئی سائنس کا ایجاد کردہ مشینے اور پارہ سے تیار کردہ ایک آلہ  
خود پر دیکھا جاتا ہے جس کو لیکٹومیٹر کے نام سے نام زد کیا جاتا ہے۔ جس کی قیمت  
کم سے کم چھ سو ہے۔ مگر آج صرف ناظرین آبیات کی خاطر وہ حیرت انگیز مارا فاش  
ہوتا ہے جسے جان کر آپ حیرت خواہ اپنے گھر پر لیکٹومیٹر تیار کر سکتے ہیں۔ آج میسر  
صدی میں جہاں انگریزوں کو شیشے یا دیگر دھات کے کل پڑوں اور مشینوں پر  
غریبے وہاں آج ہم ان کے سامنے اپنے بزرگوں کا ایک پتلا دکھا رہے ہیں حیران  
کر سکتے ہیں۔ سائنس کے دلدادہ آج نئی نئی ایجادوں کو دیکھ کر بھیچکے ہوئے ہیں۔ پھر  
یہ معلوم نہیں کہ جو کچھ ہم بھول رہے ہیں غیر مانگ اس کو سیکھ کر ہماری عقلیں کم  
رہے ہیں۔ دودھ پہچاننے کا آلہ آج سے کروڑوں برس پہلے تھا۔ اگر آپ کو یقین  
ہو تو آئیے آپ کو ایک منٹ کے لئے پراچین ویدک تہذیب کے اندر لے جاؤں  
تاکہ آپ کو یقین ہو جائے کہ وہ تمام علوم و فنون کے منبع ہیں۔

## عجیب راز کا انکشاف

جنگل میں جائیں اور جوار کے خشک پودوں کو جنہیں ہریانہ کی زبان میں  
پھرڑے کہتے ہیں۔ چھیل کر نگاہ رکھیں۔ پس یہ آپ کے لیکٹومیٹر ہیں۔ چھیلنے

۴۴  
اس میں ملنے کا وہ جو ان کے لئے کا تھا تھا رہا ہے۔ اس میں ہی طرح  
دوسرے کے پھر وہی کہ پھیل کر پوریاں نکالت کر رکھ لیں۔ اس طریقہ سے آپ  
کھانے میں پورے ایک ہزار ٹیکٹو میٹر تیار کر سکتے ہیں۔

دودھ دیکھنے کا طریقہ یہ۔ دودھ جس کا استعمال کرنا ہو اس میں ایک دہری  
تیرہ ڈالیں اگر وہ دھ میں پانی کی آمیزش ہوگی تو ٹیکٹو میٹر پانی سے بھر جائے گا  
میں ایک جائے گا۔ اگر وہ دھ نہ لیں ہوگا تو ٹیکٹو میٹر بھیکے گا جیسے۔ اس حیرت انگیز  
ٹیکٹو میٹر میں سب سے زیادہ تعریف کی بات یہ ہے کہ دودھ سے پانی الگ نکالنا  
ہو سکتا ہے۔ جو انگریزی اور چا پانی ساخت کے ٹیکٹو میٹر سے ناممکن ہے۔

(مونی رام روپ صاحب ورمن روپ۔ مہم)

۴۵ وہ بوٹی جسے پانی کے گھڑے میں ڈالنے سے تمام پانی اچکے  
دیکھتے دیکھتے وہی کی مانند جم جائے۔

آپ نے بازاری دوا فروشوں کو دیکھا ہوگا کہ بوتلوں کی کرنا میں جان کرتے وقت ایک  
بوٹی کو ذرا کوٹ کر پانی میں گھولتے ہیں اور پھر اس پانی کو چھان کر کھوڑی دیر کے لئے  
ڈھانپ کر رکھ دیتے ہیں۔ چند منٹ کے بعد جب اس پانی پر سے ڈھکنا اٹھایا  
جاتا ہے۔ تو پانی جابھڑا ملتا ہے۔۔۔۔۔ ناظرین بوٹی کا یہ کر شر دیکھ کر حیران رہ جاتے  
ہیں۔۔۔۔۔ اور دوا فروش بڑے زوردار لفظوں میں کہتے ہیں کہ یہ بوٹی کھائی جائے  
تو پانی جیسی پتلی منی کو بھی اسی طرح سے جا دیتی ہے دھکاڑا کر دیتی ہے، جس طرح سے  
کان کی کان میں یہ پانی جا دیا ہے اور وغیرہ وغیرہ۔۔۔۔۔ اور پھر کچھ پوچھتے۔ بازاری  
دوا فروش کا گھاس پھوس سونے چاندی کے بدلے میں فروخت ہو جاتا ہے۔ آئیے  
آج ہم آپ کو اس بوٹی کا نام اور طریقہ وغیرہ بتائیں۔

نام اور طریقہ :- اس بوٹی کا نام جل جمنی ہے۔ یہ ایک جیل ہے۔ جس کے پتے بھری  
لکڑی کے ہوتے ہیں۔ یہاں ڈال اور لٹا دیا سب جگہوں میں عام ملتی ہے۔ تازہ پانی



روادو کو ہوتی ہے۔ اس کے ہنوں کا طوق پھڑکار پانی میں ڈالا جائے تو پانی میں  
 نہ گہرے۔۔۔۔۔ عرق اتنا ہوتا ہے جس سے پانی کا رنگ گہرا سبز ہو جاتا ہے۔  
 ۔۔۔۔۔ اس پانی سے پانی کاڑھا ہو کر اس کی گانتھ بندھ جاتی ہے۔ مگر اس  
 وجہ حیرت انگیز ہے۔ چنانچہ پانی برف کے برابر ٹھنڈا نہیں ہوتا۔ جن کو منی کی حرکت  
 کی وجہ سے ہریان واقعہ کی شکایت ہوتی ہے اس لئے یہ پانی واقعی مفید ہے۔  
 عوام کی مقدار میں لے کر پانچ سات کالی مرچوں کے ساتھ گھسٹ کر پانی ملا کر صبح  
 وقت پلائیں۔ اس میں میٹھا بھی ملا سکتے ہیں۔ ترشی اور قبض کرانے والی چیزوں سے  
 پرہیز کریں۔

(اصول فی ایم و تدبیر و حسن)

(۴) وہ بولتی جس کو آپ ایک دفعہ چبا کر تھوک دیجئے اور کوئی میٹھی سے میٹھی چیز کھائیے تو اس کا ذائقہ ایسا معلوم ہو گا کہ گویا آپ نے خاک چھائی ہے۔

یہ باتی گزار ہے جسے سنسکرت میں ہیش سرشی اور بنگالی میں میرہسکر  
کہا جاتا ہے۔ ہندوستان میں دکن اور سی۔ پی۔ (وسطی ہند) میں بکثرت ملتی ہے۔ یہ  
باتی دیا بیطس دریشاب میں شکر لانا کی شکایت کو دور کرنے کے لئے عالمگیر شہرت  
رکھتی ہے۔ اس کی پتیوں کا سفوف ایک ماشہ کی مقدار فی خوراک کے حساب سے  
دن میں چار دفعہ مرلین دیا بیطس کو پانی کے ساتھ پھینکا دیا جائے یا گھوٹ کر پلا دیا جا  
تو دریشاب میں شکر اسے کو بہت جلد فائدہ پہنچاتا ہے۔ اس کی جڑ کا یہ خاصہ ہے (زادہ  
بتوں کا بھی) کہ اسے خوب اچھی طرح چبا کر کھوک دیا جائے اور پھر کوئی میٹھی چیز گڑ  
و غیرہ کھائی جائے تو مثلاً اس قحطاً محسوس نہیں ہوتی۔ اور اسی وجہ سے اسے گزار  
کہا جاتا ہے۔ یہ بہت سے نظیر بوٹی ہے۔ اس کے دوسرے خواص و فوائد اسی کتاب  
کے کسی اور جہز میں لکھ دیئے جائیں گے۔ یہ بات تو صرف عنوان ہانا ہی کو پورا کرنے کے





چلتے ہوئے دودھ کو گڑ کر پی اور اس میں گھنسی کی شدت پھرتے جائیں۔  
اس وقت ہندوؤں میں ————— کرچہ دودھ باطل اصل دودھ جو سار نہیں ہوتا  
نہیں لکھتے اسے کسی اصل دودھ جتنا ہی مکمل آتا ہے۔

بہت ہی بے نظیر بنی ہے جنات سے کہ ہمارے اس کے تفصیلی خورج ہم  
ہوں۔ اس کے اصل کو بڑھانے والے، سیریش دودھ، بڑھ کرانے والے، اہل کو کھانے  
سے والے اور چروا کر تک سرگ کرنے والے اس بڑی کے نسخہ جات اس کتاب کے  
کسی جگہ میں نہائے جاتے ہیں۔ یہاں صرف وہی نسخہ بتایا گیا ہے جس کا دودھ  
کیا گیا تھا۔ (اصلی نام روپ دھرم)

۱۷۔ تانے سیریکہ ولی وہ جڑی۔ جسکو بچو کے منہ پر لگاتے ہی بچہ فوراً مر جاتا  
————— بچہ کائے کا شریہ علاج۔

۱۸۔ جوتی موتی ہے۔ وہ ہی موتی جو کاجر کی قسم کی ایک موتی جڑ ہے۔ اور میں کی  
سہری رنگاری بنائی جاتی ہے۔

موتی کو آپ آپ تک ایک مہر لی سہری بکتے رہے ہونگے۔ لیکن ہم آپ کو  
بتا رہا ہوں کہ اس میں بے شمار خدیاں ایسی بھی ہیں جن کا ابھی تک آپ کو خواب  
بھی نہیں آیا۔ یہاں اس کی صرف ایک خدیا جس کا عنوان بالا میں دودھ کیا گیا ہے بتانے  
پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ تفصیلی حقائق سے آگاہی چاہو تو اسی کتاب کے باقی دو سہرے حصے بھی  
مزدور دیکھو۔ کیونکہ ہماری باتیں اس کتاب میں نہیں سہا سکتیں۔

موتی میں پرتانے کے لیے ایسی عیب تاثیر رکھی ہے کہ اگر اسکی چیر سی ہوئی بچہ کو بچو کے منہ  
پر لگا دیں تو وہ فوراً مر جائیگا۔ اسی طرح عرق موتی میں مضر جالگوڑ رگڑ کر رکھنے سے  
آپ بچہ کے تریاق اعظم کے مالک بن سکتے ہیں۔ میرے اہل سے یہی تریاق چار آنہ فی شیشی  
کے حساب سے خوب لکھتے ہیں۔ اور اس کو زیادہ تر حلوائی خریدتے ہیں۔ کیونکہ یہ عرق  
نمک اور بخار وغیرہ کا بھی شافی علاج ہے۔ جہاں بھڑکات کھائے وہاں اسکو لکھتے ہی آتا  
ہو جائیگا اور درد قطعی بند ہو جائیگا۔

(بچہ بچہ) آتمہ موتی نام روپ دھرم)

وہ دہ بونی جس کو ایک دغا استعمال کرنے سے چند روز تک  
قصری بھوک نہ لگے بالکل عام ملنے والی بوٹی ہے۔

بارہی چڑچڑ ہے جسے چٹکندہ بھی کہتے ہیں۔ اس طرح منہ پر غصہ منظر نگریں  
نہیں آج سے چار سال پیشتر اس کا تجربہ کیا تھا۔ اس کے غم سے کوٹ کر کھیر نکال کر  
استعمال کی تھی۔ چار روز کے بعد تھے کہ کھیر باہر نکالی اور ابھی دھندل مکیا تب کہیں  
باگردہ سرست روز بھوک لگی۔ سادھو اور سفیا سی اس کا استعمال کیے مہینہ مہینہ بغیر  
کیا سہے پتے گن رہتے ہیں۔

(آپ کا پریم آقا مولیٰ رام روپ درجن)

وہ دوا جس کا جواب نہیں ہے

## آتشینہ

ناتقے

ناخوشی کی ضرورت  
دستمال کرنے میں کوئی جھٹ  
ہر دم میں قابل استعمال  
اسیرانہ فوائد

دوست

بجای لینے کی حاجت  
نہ پر حیدر کا جھگڑا  
فائدہ مستقل

اسیرانہ دوا

کھل کر جس سے آنکھ کے زخم  
بہت کھٹ ایک ہر جہاں خوش رنگ دوا

بیکہ کی دوا جس سے مریں کی تمام عداوت  
دب جاتی ہیں۔ چھ دیوی۔ علاوہ مصدق

فائدہ پہنچنے کی سہولت میں پوری قیمت واپس کر لینے کا قانونی مبادہ۔

پس آتشینہ سے بہت دیا میں اور کوئی دوا ہو سکی کہ آتشینہ دوا سے جس کی کوئی حاجت نہیں ہے۔



۱۹۔ ایک مشہور مامِ دہشت کی جہال کا کرشمہ۔

[illegible]

۱۰) ایک بوٹی جسے تین چار ماشہ کی مقدار میں حلیم میں رکھ کر دو چار کش لگائیں تو شدید سے شدید بخلی جو کسی علاج سے بند نہیں آتی ہو فوراً بند ہو جائے گی یہ بوٹی ہر شہر ہر قصبہ اور ہر گھاؤں میں ایک پیسہ کی چھٹانک سوا چھٹانک کے حساب سے عام ملتی ہے۔

۲۔ جلدی ہے اس نسخہ کا مفصل ذکر اب حیات کی اسی اشاعت میں پیش کریں۔  
جو چکا ہے حوالہ دیجئے۔

جواہرات کے خزانے

ہر وقت پاؤں تلے روندے جانے والی گھاس پھوس میں جو اہرست کے خزانے پوشیدہ ہیں لیکن آپ کے پاس ان خزانوں کی چابی نہیں ہے۔۔۔ اسی کتاب کا جواب آپ کے اظہار میں ہے۔ ہر جہت پر ہی طلب فرمائیے آپ کو ان خزانوں کی چابی مل جائے گی۔

# رتن جوت

از رحمت حبیب الہم صاحب — ہونا و لہور

ایک حبیب خوشنما ہوتی درخت کریر اور چٹ کے نیچے لٹا کھڑا جیتھ میں ہارے  
تک پہنی ریگستان روہی ہاتھ ملک پنجاب کے اکثر اضلاع میں ہوتی ہے۔ شکل  
اس کی جینے مثل کھنٹک کے پتھ کے ہوتی ہے۔ زمین پر پھین ہوئی اور شاخیں  
سرخ مائی۔ برگ خورد خورد مثل سلونک ہوتے ہیں۔ غذا ایک ہاشت کے اندر  
اندھو ہوتا ہے۔ اکٹا کر رکھ مہیو تو نوین ماہ تک خشک نہیں ہوتی۔ گرمی سے  
جی کے سر کا تار ہوتا رہتا ہے۔ پکڑی۔ رکھی جاتی ہو یا جس کو گرمی سخت کا دھڑکا ہو  
بارت یعنی پیشاب میں ملن ہو۔ یا خاص سوزاک ہو او کس چیز نہ جائے۔ ان چاروں  
سراخی کے لئے تو میرا خاص تجربہ ہے۔ کہ جہاں ہفتہ بھر چھوٹا شدہ روزمرہ مثل سروانی  
جوت کر چھا لکھ دو تو سہ مصری مار کر ہوتی پلائی گئی ہے وہیں ان امراض کا نام نہ  
نشان نہ رہا۔

مضنی خول :- رتن جوت کے چوں کو کوٹ کر ان کا رس نکالیں۔ اس میں سے ایک تونہ لیکر  
ایک تونہ شہد اور اس قولہ بانی مار کر صبح نہار منہ پیئیں۔ وہ چار ہفتہ تک حسب ضرورت گندہ سے  
اور پنجاب خول کو صاف کرنے کے لئے بے نظیر ہے۔  
واقع مرگی :- رتن جوت کے پتھوں میں ٹاک میں چکانے سے مرگی کا درد دور ہو جاتا ہے۔  
بالع سنگ گروہ و مشانہ :- ایک تونہ رتن جوت لیکر اپنے صدف کالی مچ کے ساتھ ہسکر پانی  
مار کر پینا سنگ گروہ و مشانہ کو خالی کر دیتا ہے۔  
ہاتھ پاؤں کی جلن :- ہاتھ پاؤں اور کلیجہ کی جلیں کو دور کرنے کے لئے رتن جوت ایک  
بہت ہی ناچار چیز ہے۔ ایک تونہ تازہ ہوتی لیکر صدف کالی مچ کے ساتھ پانی کی مدد  
سے گھوت چھان کر باجی سات مد تک پانے سے ہاتھ پاؤں کی جلیں کو بہت فائدہ ہوتا ہے





ہوا شافی بہ زخم حیات ایک پاؤ۔ پوسٹ وخت نیم۔ پنج اندامیں۔ پوسٹ شیشم  
 پست سرس ہر ایک ایک چھٹا تک۔ جملہ ادویات کو جو کو ب کر کے پانچ سیر پانی میں  
 کرچ میں گھنٹہ تک بھگو رکھیں بعد تو جوش دیں یہاں تک کہ پانی جھروف ایک سیر باقی رہ  
 جائے تو اتار لیں اور مل کر کپڑے میں سے چھان کر ایک سیر شربت تیار کر لیں۔ اور دوا  
 رات دو دو تولہ پانی میں ملا کر دیا کریں۔ آتشک۔ جھام۔ خارش۔ پھوٹ۔ پیسی۔  
 دارہ چنبل۔ شہور وغیرہ۔ غرضیکہ دنیا بھر کی مصفی خون ادویات سے افضل اور بہتر ہے  
 بنا کر آزمائیں۔

## شربت مصفی خون

ہوا شافی بہ زخم حیات ایک پاؤ۔ پوسٹ وخت نیم۔ پنج اندامیں۔ پوسٹ شیشم  
 پست سرس ہر ایک ایک چھٹا تک۔ جملہ ادویات کو جو کو ب کر کے پانچ سیر پانی میں  
 کرچ میں گھنٹہ تک بھگو رکھیں بعد تو جوش دیں یہاں تک کہ پانی جھروف ایک سیر باقی رہ  
 جائے تو اتار لیں اور مل کر کپڑے میں سے چھان کر ایک سیر شربت تیار کر لیں۔ اور دوا  
 رات دو دو تولہ پانی میں ملا کر دیا کریں۔ آتشک۔ جھام۔ خارش۔ پھوٹ۔ پیسی۔  
 دارہ چنبل۔ شہور وغیرہ۔ غرضیکہ دنیا بھر کی مصفی خون ادویات سے افضل اور بہتر ہے  
 بنا کر آزمائیں۔

درجناب حکیم محمد رحمت اللہ صاحب روڈ دہلی





ہواں قصہ ہم سے دو میل پہلے ہے۔ وہاں سے آدمی کم از کم سا کھل چکا تھا۔ آدھ گھنٹہ میں رہا  
 گیا ہے۔ اس لئے آدھ گھنٹہ تک صاحب کے جیسا کہ بغیر روانی کے رکھنا بھی  
 تر ہے۔ اس لئے میں نے ان سے کہا کہ اس کی روانی تقریباً آدھ گھنٹہ میں آئے گی  
 بہت زیادہ آئے گا اتنے عرصہ میں میں اپنی روانی سے قے کرتا ہوں۔ انہوں نے  
 میں تجویز کو پسند کیا۔ اور میں نے بانجھ گھوڑا کی جڑ ڈیڑھ ٹولہ کے قریب خوب پارک  
 کیا کہ باجی کو پارک کے آگے آدھ منٹ بعد ہی بہت زور ڈور سے تھیں شروع  
 ہو گئیں۔ جب میں بانجھ گھوڑا کی جڑ میں دھڑوا رہا تھا تو دھید جی نے نہایت دھیمی آواز  
 سے کہا کہ صاحب میں دس سال سے انہیں بانجھ گھوڑے کی جڑوں سے ہی سنا ہوں  
 ۲۷ ج کر رہا ہوں۔ میں اس بانجھ گھوڑا کی جڑ کے ساتھ فی تولہ دو دہائی کھالے لانا کو  
 زور دے ابھی شامل کرتا ہوں۔ ایک خوراک دینے کے کوئی پانچ منٹ بعد ہی ان کی  
 روانی بھی آگئی۔ دیکھا تو بانجھ گھوڑا کی جڑ اور تبا کو کے پے اور نیم کی ٹولہ کی گری  
 تھی۔ دوسری خوراک ہم نے دھید جی کی روانی کی دی بس دو ہی خوراکوں سے مکمل  
 ناندہ ہو گیا۔ اس لئے صاحب کے زہر کے لئے بانجھ گھوڑا تریاق سے کم نہیں ہے۔  
 جو پے تجویز کر کے دیکھے۔

## ڈاکٹروں کو حیران کر دینے والا دوسرا تجربہ

جب بخار ۱۰۵ اور ۱۰۶ ڈگری کا ہو اور مریض مارے گرمی کے بے ہوش ہوا ہوا  
 ہو تو بانجھ گھوڑا کے پتوں کا پانی آنکھوں میں ڈالنے سے فوراً بخار ہلکا ہو جاتا ہے اور  
 بعض دفعہ ایک ایک گھنٹہ کے بعد لگاتار پانی پیکانے سے بخار قطع ہو جاتا ہے۔ میرے  
 علاج کو دیکھ کر کئی سرکاری ڈاکٹر حیران رہ جاتے ہیں۔ طبابت پیشہ اصحاب نادان ہیں  
 اور چنانچہ مول بنا ہیں۔

تبصرہ تجربہ ۱: جب گرمی کی وجہ سے سر میں سخت درد ہو رہا ہو اور بخار مریض ترقی  
 نہ ہو تو بانجھ گھوڑا کی جڑ کو ہند کی طرح تجویز کر دینے سے اسی



جو تھا تجربہ کی۔ مسکراتے ہوئے فرمایا کہ اس کا مطلب جو ہے اس کے لیے

چھٹا تجربہ: اگر اس سچے چھٹا نمک کھاتے ہو تو چھٹا نمک بطریق معروف شربت جہاں

آٹھواں تجربہ: جب ارغزیہ کا جسم پرانا ہو گیا ہو اور کسی طرح منہ نہ ہو سکے ہو

نوال تجربتہ { مذکورہ باہ طریقہ کی طرح اگر اس کی مرہم کر کے تیل میں بنائی جائے تو بھوتوں سے

مذکورہ بالا رقم گنوا با اصل عام نوٹی پر اس کی جڑیں حسب منشا آٹھ ہزار سیر کے حساب سے چالیس روپے کا رقم قصبہ جمع ہو چکا ہے جس تک سے حاصل کر سکتے ہیں۔

# ایرسا

اس کے خواص و فوائد پر ایک تفصیلی تبصرہ

در علم ہندیہ اتج تبسم النساء بلکم صاحبہ ————— لا ہر  
ملاحظہ

ہندی تقسیم کا۔ کے لحاظ سے عورت کا حلقہ کار کوئی شے نہیں کہ مرد کے حلقہ کار سے الگ  
ہونا چاہیے اور اسی لئے زندگی کے ہر شعبہ میں مردوں کے روش بہ روش عورتوں  
کو میں نہیں دیکھنا چاہتا = تاہم تعصیف و تالیف کے کام میں اعتدال کے ساتھ  
حصہ لینا ایک ایسا مستحسن فعل ہے جس میں عورتیں اگر مردوں کے روش بہ روش  
شریک ہوں تو ان کی حوصلہ افزائی میں سمجھتا ہوں کہ ہر شے مرد کا فرض ہونا چاہیے۔  
ایک نظم انشا علیہم صاحبہ کی جو تقریر میں میری نظر سے گذری ہیں ان سے شکا ہے کہ  
تجارت کی طرف سے آپ ایک قابل رشک دل و دماغ لے کر پیدا ہوئی ہیں۔ بعد  
طبی دنیا کی یہ خوش قسمتی ہے کہ اس قابل رشک دل و دماغ کو خدا بہ مختصر نے اس کیلئے  
و تفکر و تدبیر کے سرائے کے کھینچے تھے کہ ہستی برقی دنیا کی بہوں کو کہہ کر کئی نئی جہانوں میں فراموش  
وہ ہے کہ خدا ان کا نامی ڈالہر ہوا ذیل کی مسطور میں خدایہ تعالیٰ نے جو کچھ ہر دھم و ہراس کا قیمتی  
جزوہ کاشی کا شاہ ہے کہ اگر آپ بھی تعصیف و تالیف کے کام میں روز افزوں اشتیاق و اہمک  
کیا نہ خدا میں تو میں دنیا کی ایک سرگرمیوں کی بہت کچھ سمجھوں ہو سکتی ہے۔ ————— اڈیٹر

اہم اور حلیہ غیوریت سے اقسام میں اور ایک قسم ایک نام سے موسوم  
ہے رچا پڑ زینتی ہے چٹائی میں محل حبش کہتے ہیں وہ بھی اسی کی ایک قسم ہے اگر میں  
بہاں اس کی میرف ایک ہی قسم کا ذکر کروں گی جو غالباً تمام اقسام سوس سے لیا جاتا ہے  
اور ٹوٹر ہے یہ قسم ایرسا کے نام سے مشہور ہے۔  
ملاحظہ رہے فارسی میں یہ جلف کے نام سے پکارتے ہیں یہ جلف جلف سے ہے



## ایضاح

کوئی نقص نہیں ہے۔ اس کو روکی زبان میں ابرہوں اور غارسی میں سوسن آسمانوں  
 کہتے ہیں۔ اس کے چنے بستے بے جے اور ملتے جوتے ہیں گڑس کی جڑ میں بہت  
 اقسام سوسن کے فرق ہوتا ہے۔ دوسری تمام اقسام کی جڑ گول مثل پیاز وغیرہ کے  
 بہت دور ہوتی ہے۔ لیکن ابرسا کی جڑ گرہ دار لمبوتری چپٹی اور مسکت ہوتی ہے۔ اس کی  
 جڑ بہت دوسری اقسام سوسن کے خوشبودار بھی زیادہ ہوتی ہے۔ اوپر سے اس کو کھانے  
 قدر سے سرخ سفید و نیلے ہوتا ہے۔ مگر آخر سے بالکل سفید قدر سے نرمی یا سختی  
 مائی ہوتا ہے۔ ابرسا کا بھول اس کو دوسری اقسام سوسن سے علیحدہ کرنے میں مدد دیتی  
 دوسری اقسام کے بھول ایک ہی رنگ کی پنکھڑیاں سفید یا زرد وغیرہ لئے ہوتے ہیں  
 ہیں۔ مگر ابرسا کا بھول قوس قزح کی طرح پانچوں ہوتا ہے۔ یعنی مختلف رنگوں کو لئے  
 ہوتے ہوتا ہے۔ جیسے قوس قزح ہوتی ہے اور ابرسا کے معنی بھی قوس قزح ہی کے ہیں  
 اس کے بھول کی پنکھڑیوں پر علاوہ مختلف رنگوں کے عموماً چھوٹے چھوٹے نقطوں  
 کی قطاریں بھی ہوتی ہیں اور نرم نرم خوشبودار بھی ان میں پائی جاتی ہے۔

اس کی جڑ کو مذہ میں چھانے کی تلخ اور لذت معلوم ہوتی ہے۔ یعنی کڑوی مسک  
 کے علاوہ زبان کو کاشت اور چھتی ہے۔ اس کی خشک جڑ کو جب اون رستہ میں کوٹ کر  
 تو اس کی غبار سانس کے ساتھ ناک میں جا کر خراش پیدا کر کے فوراً جھینکیں لائی  
 ہے۔

خواص و تاثرات :- اس دوا کو جب بطور منہار کے کسی جہد جلد پر لگا کر دیکھیں  
 تو فوراً اسے ہی غصہ بد و دل سوزش ملے اور لذت معلوم ہونے لگے گا۔ جس کے لیے  
 کے لیے طبیعت بہ برہہ ہر اس طرف کو خون غیر معمولی طور پر جھین شروع کر دیتی  
 قیہ : جو کاد وہ جو سرخ اور گرم معلوم ہونے لگے گی۔ یہ دوا بدن کے میں بھی غصہ  
 لگے گی واپس جس کیفیت پیدا کر دے گی۔ چنانچہ جب اس کو بائیک میں کر بیٹ  
 بخور دے۔ ان میں ناک کے اندر بطور منہار لیا جائے تو اس سے ناک کے اندر بھی

میں ہے کہ اگر کسی شخص کی سرنگ سے رطوبت پڑے  
 جس کی وجہ سے وہ بیمار ہو جائے گی اس میں اس رطوبت کی رو  
 میں اس میں معلوم ہوگی۔ ایک سیدھا رطوبت اور دوسری چھینکوں۔ پہلی  
 اس میں سیدھا رطوبت کی وجہ سے ترشٹا طامی (سج کس مہرین) کے متعلق ہے  
 اس میں اس کے بعد اگر جلد بھی اس قدر متغیر ہوئی تو وہاں اس میں خون سے  
 اور دوسری علامت ہوئی۔ اور دوسری علامت یعنی چھینک کی وجہ سے بھی جلد  
 کی کوتاہی ہوگی اس میں اس کے بعد ہندو چیز کو دور کرنے کے لئے پیچھے رہے ہیں جو ان کو کثرت  
 کے لئے خارج کرنا چاہتی ہے تاکہ وہ سوئی چیز ہوا کی ذریعہ میں اس کے لئے  
 سے خارج ہو جائے اور چھینک کی علامت اور اس میں بھی ہے اس طرح  
 جب اس میں اس کو چھلایا جائے گا تو وہی لذت اور جلیں وغیرہ علامات ظاہر  
 ہوگی اور اس میں اخراج رطوبت بھی پڑے گا اگرچہ ناک کی رطوبت کی نسبت  
 یہ رطوبت کم خارج ہوگی اس کی وجہ یہ ہے کہ منہ کی جھلی ایسی تیز اشیاء سے چلے  
 جی ہاں ہے۔ کیونکہ اگر کہ مرچ، تخوم (لبن) وغیرہ اس کے استعمال  
 کی وجہ سے وہ لذت اور جلیں وغیرہ کو برداشت کرنے کی عادی ہو چکی ہے۔ دوسرے  
 یہ کہ منہ میں پہلے ہی کافی مقدار میں لعاب نکلتا رہتا ہے جس کو گل اپنے کی یہیں حالت  
 ہے۔ پس اس سے پیدا شدہ رطوبات کا کچھ حصہ نکلتا جاتا ہے۔ تاہم اس سے  
 کے استعمال سے منہ کی رطوبات ضرور بڑھ جاتی ہیں جس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ  
 اگر وہ دوا معدہ اور اس میں پہنچائی جائے تو وہاں بھی یہی فعل کرے گی۔ چنانچہ  
 جب بطور تجربہ اس کو ایک رات کسی تندرست شخص کو دیا جائے تو  
 کھوڑے عرصہ بعد اس کے منہ میں ایک حد تک جلیں اور سوزش معلوم ہونے  
 لگیں گی اگرچہ میں گرمی بھی۔ جس سے یہیں پتہ لگ جائے گا کہ منہ کی اندرونی جلیں  
 یعنی غلٹ طامی میں خون زیادہ مقدار میں آ رہا ہے۔ اس کے کھوڑے عرصہ بعد اس شخص کو



کی صورت کے ساتھ۔ جس کا کہنا یہ تھا جس سے یہ سمجھا جائے کہ رطوبات میں  
مترشح ہونے میں رطوبت مدبرہ بدن کو دلیس نہ کی راہ سے باہر نہیں  
ہا میں ہے۔ غرض اسے دوسرے کر کے لگتی کوئل۔ رطوبات کا مشاہدہ ہو جو  
نفس کر طبیعت نے ان رطوبات کو اپنی طرف خاص کر کے لگائی ہے اسے اعضا  
عظمیٰ، اس کے طرف دھکیل دیا تو وہ دوا بعد ان رطوبات کے اعضا میں سے  
جائے گی اور چونکہ اعضا میں مسودہ کی نسبت دوا کو زیادہ موصد ٹھہرتا ہے اس  
سوا سطلہ وائل اس کا اثر زیادہ ہو کر اور بھی زیادہ رطوبات مترشح ہو گئی  
ہیں کہ اسہال کے رنگ میں قوت مدبرہ جسم سے خارج کر دی گئی۔ پس معلوم  
ہوگا کہ وہ اچھاں جاتی ہے ایک ہی جسم کا فعل کرتی ہے۔ جسکو لذت کچھتر  
اور لذت کی وجہ سے قوت مدبرہ بدن اس خاص عضو کی طرف متوجہ ہو کر  
کے فعل کو تیز کر رہتی ہے۔ اور وائل خون زیادہ مقدار میں بھیج کر رطوبات کے  
ترشح کو زیادہ کر دیتی ہے۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ اس دوا کو اس خاص وزن میں کس کس مرض  
کے موقع پر استعمال کر کے فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اس کے لئے ہمیں پہلے  
قوت مدبرہ بدن کی عادات اور اس کے حالات کو جاننا ضروری ہو گا۔ یہ دونوں  
کا مشاہدہ ہے کہ جب ہم اپنی توجہ کو غیر معمولی رنگ میں کسی خاص کام کی طرف  
لے لیں تو دوسرے معمولی کاموں کی طرف سے ہماری توجہ ضرور کم ہو جاتی ہے  
اسی طرح۔ سے قیاس چاہتا ہے کہ جب کسی وجہ سے قوت مدبرہ بدن کسی خاص  
عضو کی طرف متوجہ ہو کر وائل کے فعل کو تیز کر کے وائل خون کا اجتماع کر رہی  
ہو گی۔ جس کو مرض کے نام سے یاد کیا جاتا ہے تو ایسے موقع پر اس دوا کے ذریعہ  
اس کی توجہ کو کسی دوسرے عضو کی طرف پھیر کر موقوف عضو سے غافل کیا جاسکتا  
ہے۔ پھر سے وہ خاص تکلیف جو پیدا ہو رہی تھی وہ دور ہو جائے گی اور یہ تکلیف





کہ جب کبھی عضو کی طرف سے قوت نہ پڑے تاہل ہو اور وائل خون کا دوران کم ہو  
 ہو تو اسی وہ انکو اس عضو پر پہنچا کر اس کے فعل کو تیز کیا جاسکتا ہے۔ کیونکہ  
 سے معلوم ہے کہ جس عضو پر اس رو کی تاثیر پہنچائی جائے گی اس کو طبع  
 قوت بہرہ خوں کو زیادہ کر کے اس کے فعل کو تیز کر دیا جائے گی۔ توجیب کیسے  
 پر توجیب پیدا کرنے کی ضرورت ہو تو وائل اس رو کو استعمال کر کے اس عضو  
 کے فعل کی کمی کو تیزی میں بدلا جاسکتا ہے۔ جاکہ اگر وائل کا فعل کم بھی ہو سکیں  
 ہیں وائل کا فعل تیز کرنا مطلوب ہو تو بھی اس سے مطلب حاصل ہو سکتا ہے  
 اور علاج بالعضد کے طور پر مندرجہ ذیل مواقع پر اس کا استعمال ہو سکتا ہے  
 (۱) اور ام مزمنہ صلبہ خواہ مفاصل میں ہوں یا وائل ہوں جہاں خوں کا  
 ہو جانے کی وجہ سے جمی ہوئی رطوبات و موی تھلیں نہ ہوتی ہوں۔ اس دور  
 ایسی جگہ بطور ضمار یا طول و غلبہ استعمال کرنا وائل کے دوران خوں کو  
 کر دیتا ہے۔ جس سے آہستہ آہستہ وائل کی جمی ہوئی رطوبات تازہ آئے دے  
 خوں کے ساتھ مل کر دوران خوں میں شامل ہو کر بدن میں منتشر ہو جاتی ہیں۔ جز  
 سے اور ام صلبہ دور ہو کر چند یوم کے اندر اندر جسم صحیح و سالم ہو جاتا ہے۔  
 شاید کوئی اس جگہ سوال کرے کہ شاید وہ جمی ہوئی رطوبات جسم میں  
 منتشر ہو کر کوئی اور امراض پیدا کر دیں۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ وہ رطوبات  
 بھی تو خرد موی اجزاء ہی ہیں جو منجمد ہو چکے تھے۔ اب جب کہ گرم گرم تازہ  
 خوں میں مل گئے تو وہ بے ہوئے ذرے خوں میں حل ہو کر خوں ہی بن جائیں  
 گے۔ نیک اگر یہ مان بھی لیا جائے کہ وہ ذرے بہ سبب ویر تک منجمد رہنے  
 کے اس قابل نہیں رہے کہ دوبارہ خوں کی صفات حاصل کر سکیں۔ تو چہ  
 اس کا جواب یہ ہے کہ اگر وہ ذرات ایک فنڈ کی صورت میں ہیں تو خوں کے  
 دوران میں مل جانے سے قوت بہرہ خوں کو مناسب رستہ کے ذریعہ باہر





کریں۔ گرم پانی میں۔ لی کے تو اس کا مضبوط بنا کر اس میں عورت کو بٹھائی  
اسی طرح وہ جسم کے دردوں میں بھی ناجائز مضبوط ہے اور عسر و اذیت میں بھی  
جب رحم کی قوت کمزور ہو جاتی ہے تو اس اور اس کے فضل کو قوی کر کے  
اس کے عمل میں مدد مل جاتی ہے۔

دھندھا جب کسی کو ثوب چشم زمیں ہو اور درد و غصہ کم ہو تو اس وقت کو  
بایکسا کر کے بطور سرور یا اس کا مضبوط بنا کر بطور روشن استعمال کرنا بہتر  
ہے۔

دھندھا جب اعصاب میں کمی میں حرکت واقع ہو کر فالج یا استرخا نہ نمود اور  
تشنج وغیرہ پیدا ہو تو اس روکا کا شمار لگانا یا اس کے تیل کی بالمشک کرنا  
مفید ہے۔

(دھندھا) زہر مار جانوروں کے کاٹے پر اس روکا کو لگا کر وہاں روزانہ خون اور  
سبب ان رطوبات پیدا کر دینی چاہئے تو زہر بدلنے میں سہاگت نہیں کر سکتا بلکہ باہر  
کی طرف جذب ہو کر مریض کو آرام ہو جاتا ہے۔ اس طرح فصد زہروں کے اثر کو اس کی  
مناسب مقدار کھلا کر ان کی تاثیر تھمیر کر دور کیا جاسکتا ہے۔ خواہ مضبوط کے طور پر  
دیں یا سفوف کے طور پر دیں۔

(دھندھا) جب کسی فصل و مہار و غصہ سے قبض پیدا ہو کر فضلات دریاغ متعفن  
ہو جاتی ہیں اور جیسا اوقات آنتوں میں گرم پیدا ہو جاتے ہیں تو اس روکا کو کھلا کر  
اسہال سے آنتوں کو خارج کیا جاسکتا ہے۔ بلکہ دیدان خورد و امصار کے لئے تو اس  
کا حمولہ رشادہ بھی بہت فائدہ مند ہے۔

(دھندھا) کان کے اور دام مزمنہ اور ودی و طین مزمنہ میں اس کا تیل بہت مفید  
ہے۔

(دھندھا) مرض نسیان میں اس کا کھلانا اور اس کے تیل کی سر پر مالش کرنا دماغی

میں کسی میں مفید ہے۔ اس طرح جو ہرے خواب میں آتے ہیں ان میں سے کوئی ایک

میں سے ہے۔

(۱۳) جب کسی شخص کا زخم بہت بڑا ہو جائے اور نہ مال کی صورت میں سے  
 ہو تو اسے بڑا ہونا اس کے اند مال کی طرف مائل ہو تو اس کو بڑا ہو جانے کے  
 میں کا علاج کرنا صرف زخموں کی صفائی اور خشک کرنے سے مفید ہے۔ بلکہ اس کی طرف  
 مال کا دوا کرنا زیادہ ہو کر مال صحت شروع ہو جاتی ہے اور بہت جلد ہو جاتا ہے  
 ہو جاتی ہے۔ معمولی نامور اور گہرے زخم اس سے بھر جاتے ہیں۔ بلکہ بسا  
 اوقات زخم کے نیچے اگر تہی نکل آتی ہو جو کہ اندمالی زخم کھلے نفع ہوتی ہے تو بھی  
 اس دوا کے طفیل زخم مندمل ہو جاتے ہیں۔

(۱۴) لرزہ والے بخاروں میں سے لرزہ سے پہلے اگر اس دوا کو کھل دیا جائے  
 تو اول تو بخار ہی نہیں آتا۔ لیکن اگر آئے ہیں تو لرزہ بالکل نہیں ہوتا یا بہت کم  
 ہو جاتا۔ لیکن اگر شروع ہو تو اس کے مطبوخ میں آبرن کرنا یا اس کے تیل کی مائش لرزہ  
 کو فوراً بند کر دیتی ہے۔

(۱۵) مسکن عیش بھی ہے مگر ایسے موقع پر جب کہ مسدہ کے ہوا کسی اور عضو  
 میں التهاب یا کسی اور وجہ سے مسدہ کے فعل کے نقص سے وہ پیاس پیدا ہوئی  
 ہو۔ لیکن اگر مسدہ اور امعاء کا فعل خیر ہونے سے پیاس پیدا ہو تو اس سے لازم  
 نہیں ہو گا۔

(۱۶) مرض ربو۔ عسر النفس۔ ضیق النفس جو غشاء مخاطی کے نقص فعل کے باعث  
 پیدا ہوں۔ اسی طرح ذات الریہ مزمن اور بلغمی کساہی مزمن وغیرہ میں بھی اسکو  
 بخور می بخور می مقدار میں کئی وقت کھلنا مفید ہے۔ کیونکہ اس صورت میں ایسی  
 بخور می بخور می مقدار میں دینے سے مسدہ و امعاء میں چنباں سوزش پیدا  
 نہیں کر سکتی۔ جس سے تپ یا اسہال نہ کر دو جسم سے باہر چلی جائے۔ بلکہ مضم



ہرگز دور میں خون میں شامل ہو کر جب پھیپھڑوں میں جاتی ہے تو وہاں اس کو  
 از ہو کر مختار میں طبع کا فعل زیادہ ہو جاتا اور مقیم ٹھہر جاتا ہے۔ میں سے جو ان کی  
 صاف ہو کر سانس کی آہ و رفت و آمد میں جاتا ہے۔ کیونکہ جب قدریہ دورانی  
 میں جذب ہو جاتی ہے اس کا قوت پھیپھڑے اور گردے سے ہیں۔ جن کی طرف سے  
 قوت مدبرہ اس کو بدن سے باہر نکال دیتی ہے۔ یہی مدبرہ ہے کہ جیسے پھیپھڑے کی  
 مکی نسل سے پیدا ہونے والے امراض میں مضیقہ ہے ویسے ہی گردہ کی مکی نسل  
 میں مضیقہ ہے۔

اصل یہ دو مسخوی قلب بھی ہے اور مسخوی رحم بھی۔ کیونکہ جب خون دل کے  
 اثر لیں اور پھیپھڑوں میں جاتا ہے تو اس کے ذرات وہاں بھی تحریک و تقویت پیدا  
 پیدا کرتے ہیں۔ اسی طرح رحم کے اندر جب خون سے رطوبات مترشح ہوتی ہیں  
 تو اس کا کچھ نہ کچھ حوتہ وہاں بھی خارج ہو کر تحریک و تقویت رحم کا باعث بنتا  
 ہے۔

۱۱۔ اگرچہ اس دوا کا اثر براہ راست اعصاب پر نہیں پڑتا مگر مالہ کے طور پر عصب  
 کو پہنچے لکھا گیا ہے اعصاب میں بھی تعدیل افعال کے لئے مضیقہ ہے +

۱۲۔ علاج بالمالہ اور علاج بالقطرہ کے علاج بالمثل کے طور پر اس دوا  
 کو استعمال کر کے بہت سے فوائد حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ چنانچہ ایک حصہ دوا کا  
 اور نو حصہ کھانڈ سفید خاکہ سفوف بنائیں اور ایک رقی کی مقدار میں دیتے سے  
 مندرجہ ذیل امراض میں مضیقہ ہے۔

۱۱۔ تشیان (۲۲) سے (۲۳) اسپہال (۲۴) اکثریت بلغم والی کھانسی (۲۵)  
 ذات المدیہ (۲۶) ہر قسم کے قہر جن میں تھے یا اسپہال یا کھانسی مدبرہ ہو مضیقہ  
 مگر میں نہیں میں قبض وغیرہ جو ان میں مضیقہ نہیں ہے۔  
 مقدار خوراک۔ علاج بالمالہ کے طور پر سفوف چھ ماشہ سے تھوڑے تولا تک اور علاج

یہ ایک نیا نام ہے جو کہ اس کے والدین کے طرف سے رکھا گیا ہے

## مکرات

نوع اور سا ایں جھٹ کہ بندہ تن میں بیکور کیں، جودہ صاف ہو گیا  
 اور ذیل میں قدر بزرگ پا چھتار سے دس تواریک علاج بالامال کہتے ہو ایک  
 سے تین تواریک علاج بالاضد کے لئے اور ایک قطرہ سے باقی قطرہ تک  
 سے تین تواریک علاج بالاضد کے لئے اور ایک قطرہ سے باقی قطرہ تک

میرا دل ہے پتھر کا دیوانہ یا سرورِ یوسف  
بند ہے سچ اور سا کی ہمت تو رہے عشق و الفت پر۔ میر کو ظالم حساب نہ کرنا  
**ضیاء ایرسا** { پہلے میر کے میں عشق ڈال کر کھول کر میں تاکر اس میں سو جاؤں گا  
پھر اس خوفِ ایرسا ملا کر کھول کر میں تاکر شاد کے قابل میں جاؤں گا یہ وہاں کھائے گئے ہیں }  
نہ جاننے کی ہے ۔

نہیں تھی بہت لگاکے بیٹے کیا  
 روغن گل ایرسا کسی ہوش میں شامل کرتین ہفت تک و صوبہ رکھیں  
 نعل صاف کر کے اس میں ، سو تولہ اور تازہ گل ایرسا شامل کرو ۲ یوم و صوبہ میں  
 لکھڑ صاف کر لیں ۔ پس نعل تیار رہتا ۔

بکھڑا کر لیں۔ بس تیل تیار ہے۔  
 انھوں نے میرا اور روغن کنجد ہوزن ملا کر آگ پر رکھیں۔  
 روغن بیج ابرسا (پکا نہیں۔ جب پانی جل کر صرف تیل رہ جائے تو یہاں  
 کر لیں۔)

نوٹ { ان ہر دو قسم کے تیلوں کی تاثیر کیساں ہے اور مقدار استعمال بھی کیساں ہے۔



# پھوٹی چسکن

جنون ہے خانی۔ باقی بلڈ پریشر کی جیخٹا دور

اور حرارت کم ہو جائے اور کھانسی ہو جیخٹا دور

نام۔ اس کو سسکرت میں سرپ شمشاد یا سرپ شمشاد اور پھوٹی

لپے میں۔ اس کی جڑیں میں پھوٹی جاتا ہے۔ پھوٹی چسکن ریس، بنگالی میں چاس پھوٹی

اور کمال میں کوکاسیل پوری رہ میٹھو میں پھوٹی گندھی اور علاقہ بہار میں

پھوٹی بروہا، دھان بروہا، دھان مارنا اور پائل جڑی کے نام سے مشہور ہے۔

انگریزی میں رائڈ ولفیا سرپینٹینا

*Rauwolfia*

*Serpentina* کہتے ہیں۔

ماہیت۔ یہ ایک گھٹا خورد و جھاڑی کی قسم کا پودا ہے۔ دو تین فٹ اونچا

ہوتا ہے۔ خوراک اس کی شاخیں سپا ہی ہو چکے جاتی ہیں۔ مین انگریز سے کسی

چیز کا سہارا مل جائے تو اس سے بھی بھٹ جاتا ہے۔ اس کی شاخوں کے

جڑ پر بیضوی شکل کے تین چار پتے ہوتے ہیں۔ جن کی لمبائی پانچ چھ انگلیں

چوڑائی دو تین انگلیں ہوتی ہے۔ شاخ کے سرے پر دو انگلیں لمبا گھبرے نارنگی

رنگ کے پھولوں کا گچھا ہوتا ہے۔ اس کا تخم سیاہ رنگ کا مٹر کے دانے کے برابر

ہوتا ہے۔

مقام پیدائش۔ یہ پودا ہمالیہ کے گرم علاقوں میں مراد آباد سے لیکر سیکنگ

پایا جاتا ہے۔ نیز آسام، بنگال اور تبتی مرم کے علاقوں میں چائینا ریش کی بلندی

تک اور دکن میں مشرقی ساحل کے ساتھ ساتھ لکھنؤ تک پیدا ہوتا ہے۔ بنگالی

بھارت پٹنہ کے جنگلوں میں بھی بکثرت پیدا ہوتا ہے۔

مستعمل رہے۔ جس اور پتے۔  
 خال و خواص :- شہابی دکان میں یا حرام میں استعمال نہ کرنا چاہیے۔  
 خال و خواص :- استعمال نہ کرنا چاہیے۔ خال و خواص :- استعمال نہ کرنا چاہیے۔  
 خال و خواص :- استعمال نہ کرنا چاہیے۔ خال و خواص :- استعمال نہ کرنا چاہیے۔

## تاثيرات مخصوصی

۱۔ قنات غلّیہ :- اس رقی سے زائد خوراک میں استعمال کر کے  
 سے چند فیصدی مریضوں کے قنات غذائیہ میں خراش ہوئے آتی ہے۔ بلکہ اس  
 وقت کڑوی دوا کے استعمال سے بعض نازک مزاج مریضوں کا جگر متھنے لگتا  
 ہے۔ اور اسے شروع ہو جاتی ہے۔ جس سے سخت سہہ پھٹی اور کھلنا خاص طور پر  
 ہوتا ہے۔ کئی دفعہ تو ساری کی ساری کھائی ہوئی دوا ہی پڑے۔ خوراک ہو جاتی  
 ہے۔ اور بعض دفعہ اس کا کچھ حصہ ہی خوراک ہوئے پاتا ہے۔ یہی نہیں بلکہ کئی نازک  
 مزاجوں کو تو نے کے ساتھ ہی اسپرمان بھی شروع ہو جاتے ہیں۔ پسیدہ سے لگتا ہو  
 اور بعض کی رفتار بالکل سخت پڑ جاتی ہے۔ لیکن گھبراہٹ نہیں چاہیے۔ کیونکہ یہ  
 عوارض تھوڑے وقفہ پہلے ہی ہوتے ہیں۔ اور پانچ فیصدی مریضوں سے  
 زیادہ میں ظہور نہ پزیر نہیں ہونے پاتے اور جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہے۔ صرف  
 نازک مزاج اشخاص ہی میں یہ کیفیت رونما ہوتی ہے۔ بخلاف اس کے کئی  
 مریضوں میں تو دوا شدہ سے بھی زائد خوراک استعمال کر کے باوجود اس قسم کے  
 کوئی عوارض پیدا نہیں ہوتے۔

۲۔ تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ کھانسی کی چھوٹی چند دن  
 یا دواشت میں مریضوں کو استعمال کرنا ہی سبب ان کے کھانسی

خارک میں زیادہ خراش ہوتی ہے اور وہ ان کے لئے زیادہ تھیلہ ثابت  
 ہوتی ہے۔ اس لئے کھانسی کی چھوٹی چند دن کی دوا کے لئے چھوٹی چھوٹی



کی جھوٹی جہاں استعمال کرائی جاتی ہے اور اس عام کو مائع ٹھنڈی جھوٹی جہاں استعمال کیا کرتا ہوں۔

دوا عضلات قلب :- جب جھوٹی جہاں کافی مدت تک استعمال کرائی جائے تو اس سے عضلات قلب میں معمولی سی کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن یہ اثر بہت آہستہ پیدا ہوتا ہے اور جوں جوں اس کا استعمال بند کر دیا جائے تو عادت بن جاتی ہے۔

دوسرا دوران خون :- عموماً نبض کی رفتار کمزور ہو جاتی ہے اور نبض کا حجم کم ہو جاتا ہے۔

دوم، نظام عصبی :- تھوڑی تھوڑی مقدار میں استعمال کرنے سے خون کے بڑھے ہوئے دباؤ کو کافی بلڈ پریشر پر حیرت انگیز اثر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اعصاب کی بڑھی ہوئی کم ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اعضا تناسل کی بڑھی ہوئی میں کو کم کرنے میں بہت مفید ہے۔ اور ایسی مہلکین کو اس دوا کے لئے پوٹاشیم برومائید (*Potassium Bromide*) کی جگہ اس کا استعمال کرنا چاہیے۔ کیونکہ پوٹاشیم برومائید کا بہترین بدل ہے۔ اس کی پانچ رتی کی خوراک کے استعمال سے ہی مریض سو جاتا ہے اور دس رتی سے زائد مقدار میں استعمال کرنے سے تو مریض کو بہت ہی گہری نیند آ جاتی ہے اور وہ چپ چاپ سو جاتا ہے۔ جب زیادہ مقدار میں استعمال کرائی جائے تو کئی دفعہ مریض دس بارہ گھنٹے تک گہری نیند سو گزہتا ہے۔

دوم، نظام تنفس :- اس کا اثر نظام تنفس پر بالکل پوٹاشیم برومائید کا کھانسی اور دم میں مفید ہے۔ اور کئی ڈاکٹر صاحبان کو دم کے مریضوں میں اس کے استعمال سے کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ لیکن اس کے متعلق ابھی تک مزید تجربات جاری ہیں۔

## محل استعمال

یہ جنوں کے مخصوص دوا ہے اور فی زمانہ کئی ڈاکٹر اور مسکیم  
 یہ جنوں صحت میں دوا کو مختلف اصول سے وابستہ ہیں، پر مطلب کر رہے ہیں۔  
 یہ خیال کیا جاتا ہے کہ تھند وستانی دوا خانہ و طبی کی جنوں کی مشہور  
 دوا ہے۔ لیکن اس میں صرف چھوٹی چندن کا کیمیائی طریق پر تیار کیا جاتا ہے جو ہر  
 جن کے علاوہ ڈاکٹر ڈبلیو۔ سی۔ واسٹیل۔ ایم۔ ایس۔ کلک کی گولیوں  
 (Specific for Insanity) میں بھی چھوٹی چندن شامل

ہے۔ دوا ہمارے تجربہ میں بھی جنوں کے لئے بہت مفید ثابت ہوئی ہے لیکن  
 یہی مریضوں میں جو بھاگتے دوڑتے، شور و غل مچاتے۔ دوسروں پر بغیر  
 پہچنے اور نکالی مخلوچ نکالتے ہیں۔ ایسی حالت میں اس کا سرف دس دلی سے  
 بندہ دلی تک دن میں دو بار دینے سے صرف بھی نہیں ہوتا کہ مریض گہری نیند  
 سو رہتا ہے بلکہ اس کا ذہنی بلڈ پریشر بھی کم ہو جاتا ہے اور اس کی چیخاؤ  
 جاناؤ بھاگناؤ دوڑنا اور اس قسم کی دوسری علامات جاتی رہتی ہیں۔ عرض  
 بہت عشرہ ہی میں مریض کو کافی آرام نصیب ہو جاتا ہے۔ لیکن ذیل کے امور  
 کو وقت علاج زیر غور رکھنا نہایت ضروری ہے۔

(۱) ابتدا میں یہ دوا تھوڑی مقدار میں شروع کر کے ہمیشہ آہستہ آہستہ  
 بڑھانی چاہیے۔ یعنی ۲۰ دلی فی خوراک استعمال کریں اور بعد ازاں تدریجاً  
 بڑھاتے ہوئے فی خوراک ڈیڑھ دو ماشہ تک کر سکتے ہیں۔  
 (۲) اگر چھوٹی چندن کی ہر ایک خوراک کے ساتھ سرد دواست غصائی  
 "خستہ" یعنی چتر گھڑ "س"۔ دواست کھانک "س" میں سے کوئی رس  
 ساتھ ملا لیا جائے تو سونے پر سہاگہ کام ہوتا ہے۔ شجرہ کی چادر



جہاز پر، جسے جہاز ان آجور و پیکر رسول میں سے کوئی دیکھتا ہے  
 ملا ہے اسے مریض کو حیرت و حیرت کا دہا ہوتا ہے۔  
 (۱) اگرچہ چھوٹی چھوٹی جہازیں تھیں مگر قبض کشا ہوتی ہے لیکن  
 اگر اس کے ساتھ کوئی اور قبض کشا ادا شالی کر دے تو یہ نہایت زوردار  
 ہوتی ہے۔ چنانچہ اس عرض کے لئے خیرا خیرا تر پھیندے۔ مریض  
 و خیرہ بھی مضطرب ہیں۔ لیکن ہماری جہازیں قبض کشا کو لیاں  
 ہر دو پیکار دہی "نہایت درجہ مضطرب ہیں۔"

## یادداشت

جنوں کے ان مریضوں کے علاج میں جو باطل غماش و سبب ہیں۔ چھوٹی چھوٹی  
 باطل مضطرب نہایت نہیں ہوتی، کیونکہ ایسے مریضوں کا ہڈی پریشور خون کا دباؤ  
 تو پہلے ہی نہایت درجہ کم ہو گیا ہے۔ اور پھر چھوٹی چھوٹی جہازیں استعمال کرانے  
 سے ہڈی پریشور میں کمی کم ہو جاتا ہے۔ اس لئے ایسے مریضوں میں اس کا استعمال  
 بنائے گا۔ وہ کے نقصان و نہایت ہوتا ہے۔ اگرچہ اسٹیمپاٹ میں تو اسے  
 ہر قسم کے جنوں کی مخصوص دوا کے نام سے مشہور کیا جاتا ہے۔ لیکن تجربہ  
 سے ایسا ثابت نہیں ہوا۔ ایسے مریضوں کے لئے ایک اور ہی طریقہ علاج ہرگز  
 اس جگہ اسکا ذکر ہمارے ہمت سے خارج ہے۔

(۲) سبے خوابی - اس دوا کے معلوم ہونے سے پیشتر فینڈلے کے لئے اکثر  
 انگریزی ادویات استعمال کرتی تھیں یعنی پوٹاشیم برومائیڈ اور کلورل ہائیڈریٹ  
 کا پھر یا دیگر ادویہ مثل ڈورس پوڈر۔ پیرلٹ سے فینڈلے، سفوفل و غیرہ وغیرہ۔ لیکن  
 جب ہمیں یہ دوا معلوم ہوئی ہے ہمیں اس کا نام کے لئے کسی انگریزی دوا سے مشابہ  
 کرنے کی ضرورت پیش نہیں آئی۔ کیونکہ فینڈلے کے لئے یہ سبب نظر  
 آتا ہے اور اس پر طریقہ کار اکثر انگریزی دواؤں کی طرح تو آتا ہے اور ہمیں اس کو

برہمگولی چہ۔ راستہ کو سونے سے دو گھنٹہ پہلے اس کو دھاتی کی شہا میں دھبے  
 سے برہمگولی لپٹا جاتی ہے مگر بعض کو سونے خانی کی شکایت سے  
 برہمگولی سے گرو میں ہلے گئے ہوتی ہو تو ایک ایک صبح سویرے شہا  
 کو ایک ایک شہا کو۔ راستہ کو بعض عرصے کی عین مولا۔ ہے گا۔ مگر  
 صحت میں شہا کو لے کے علاوہ ہم اس طرح کے سے اس کا ایک ایک  
 ہی یاد کرتے ہیں جو سب سے لے کے بقایت مفید ثابت ہوا ہے اور  
 روغن کی شکل میں ہونے کی وجہ سے مرہض کو استعمال کرنے میں بھی بہت  
 ہی ہوتی۔ وہ مبارک نسخہ بھی آج ہم نظریں کے پیش نظر رکھتے ہیں۔  
 یہ قطعہ۔ رتبہ چھوٹی چندن تولد۔ رب برک اجوائن خراسانی ایک تولد  
 جس ۱۸ شہ۔ سفوف پیپلا مول ایک تولد۔ ان سب کو ملا کر۔ دو روغن  
 کی گولیاں بنائیں۔ راستہ کو سونے وقت دو گولی دودھ یا پانی سے دیں۔ نیند  
 لے سکتے ہیں نظیر مرکب ہے۔

اس طرح تیار کیا جاتا ہے کہ ایک سیر چھوٹی چندن  
**چھوٹی چندن کارب** لیکن تھکنا پانی میں آگ پر پکائیں جب چھوٹا  
 حصہ پانی باقی رہ جائے تو اسے کپڑے میں سے چھان لیں باقی فضلہ کو دوبارہ  
 آٹھ گنا پانی میں آگ پر پکائیں جب چھوٹا حصہ باقی باقی رہ جائے تو اسے چھان لیں  
 دو گولیاں بار کھٹے کئے جو سونے پانی کو باہم ملا لیں اور نرم آگ پر پکائیں یہاں تک  
 کہ قدرے غلیظ القوام ہو جائے اس کو پانی کی بھاپ پر پکائیں تاکہ دھار  
 طور پر غلیظ القوام ہو جائے۔ بعد کو اسے بھاپ سے نیچے آمار کر سرور کریں یہ وہ  
 تقریباً آٹھ تولد کی مقدار میں تیار ہوگا۔

**رب برک اجوائن خراسانی** رب برک اجوائن خراسانی بھی  
 نہ کورہ طریقہ سے تیار کریں۔





کے ساتھ ایک بے اختیار ہوتا ہے۔

اس مریضوں کا وہم حواس زیادہ میں بعض میں تیز ہوتا ہے  
 ورنہ سخی اور اچھوٹی چند ان کا استعمال کراٹے سے وہم حواس کو ہوتا  
 ہے۔ اور تیز سید کے زیادہ ہونے سے ہر مرض کو بے چینی اور گھبراہٹ  
 ہوتی ہے اس میں کمی ہوتی ہے۔ لیکن چونکہ اس سے ماکے کے اثرات میں  
 نہ ہوں کھرتی رس و غیرہ در بہا بہتر ادویات مروجہ ہیں۔ اس لئے جلد  
 میں حواس کو کم کر دینے اکثر اس کا استعمال نہیں کیا جاتا۔

**دھن اخفاق الرحم** جو جو مسن اعصاب و منوم ہونے کے اخفاق الرحم  
 کے قوی ہے اس کے استعمال سے رک جاتے  
 ہیں مگر اس کے ساتھ ہی برہدات چھٹا میں رس کا استعمال کر دیا جائے۔ تو  
 نہایت مفید ہے۔ اس سے فائدہ بھی جلد ہوتا ہے۔ ان دونوں کے استعمال  
 سے ایسی ایسی مستورات کا یہ مرض دھ ہو چکا ہے جن پر دوسری دوائیں غیر مفید  
 ثابت ہو چکی تھیں

## ملاحظہ

شہوانی بیماریات سے پیدا ہونے والے اخفاق الرحم کے لئے اس معنی کو  
 کہ یہ ری نوامڈ کی حامل پایا گیا ہے۔ اس لئے نوجوان کنواری یا جوہ عورتوں  
 میں عموماً اس کا استعمال زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ لیکن چونکہ اس  
 بوٹی کی تاثیر قدرے مضعف قلب ہے اور اخفاق الرحم کا اس وقت  
 میں دل کی تقویت کا خصوصیت سے زیادہ خیال رکھا جانا چاہیے  
 لہذا اس نقصان کے اثرات کے لئے اسکے ساتھ کئی مقوی قلب  
 اعضاء کر لیا جاتا ہے۔ اخفاق الرحم کی مریضہ کو بعض دفعہ معدنی خرابی



سے کہہ دیا کہ یہ حالت کا حق ہو کر گئی ہے اس حالت میں کوئی  
 کے حالت بہت اس دور ہو ہے اور اکثر دست بھی آتے ہیں یہیں  
 حالت میں کوئی بھی شہل جائز نہیں۔ جب مزید از حد کمزور ہو اس  
 وقت بھی اس کا استعمال ممنوع ہے۔ اور حمل کی حالت میں اور  
 بعد مائتویں آنکھ میں بیسے اگر خفائی الرحمہ کا وعدہ ہو تو اس  
 پر اس کا استعمال ہرگز کریں بعد حمل ساقط ہونے کا پورا پورا انتہا ہے  
 خفائی الرحمہ کی مزید کو جین کی قلت یا بندش کی شکایت ہو۔ رحم میں  
 دم ہو۔ اس کے ساتھ میلان الرحمہ بھی ہو تو ان شکایات کا علاج  
 فوراً ہی ضروری ہے۔ ورنہ اس کوئی کے استعمال سے خفائی الرحمہ کو  
 کوئی نام نہ نہ ہوگا۔

(۶) وضع حمل: بیمار کے صوبہ میں وضع حمل کے بعد عکاکوں کے  
 میں رحم کو سکینٹرنے کی خاصیت ہے۔ لیکن اس کو اس مرض کے لیے  
 استعمال نہ کرنا چاہی بہتر ہے

(۷) آشوب چشم کہیں کہیں اس کے پتوں کا رس امرافض چشم میں استعمال کیا جاتا ہے۔

جواب کے بغیر ہی قلم

اگر آپ بخاری و بیہقی کی اس کتاب کا حصہ اول جو آپ کے ہاتھ میں ہے پسند کرتے ہیں تو آپ اس کے حصہ دوم کو اور بھی زور دے پسند کر لیں۔ — علم ایک انمول دولت ہے صرف بیک بیہ خروج کر کے اس کتاب کا حصہ دوم خرید سیتے اور اس میں پیش کیا گیا چہرہ ہر سہی قیمتی علم حاصل کیجئے +

# زخم حیات جنگلی

ابوالمظفر اکمل از سیالکوٹ  
 قلمبند حکیم صاحب کاظم علی صاحب خاں

مقام پیدائش  
 مقامیت  
 اس کے اوپر روئیں سے  
 اندر سے زردی کی طرح ایک سرخی مائل رنگ کا زخم نکلتا ہے۔

زخم حیات جنگلی ایک نہایت خوش قیمت و مسودہ اور عجیب و غریب ہوتی ہے۔ قدرت نے اس میں بے شمار اثرات و فوائد رکھے ہیں۔ ہمیں قلمبند حکیم صاحب کا بلعیم قلب شکریہ ادا کیا چاہیے کہ آپ نے ایسی مفید ترین ہوتی سے مشعل ذاتی تجربات عنایت فرمائے۔ آئندہ حیات کے محترم قارئین کی خدمت میں یہ تجربات مسعودی تغیر الفاظ کے ساتھ پیش ہو رہے ہیں۔ امید ہی نہیں بلکہ یقین کامل ہے کہ قارئین کرام اور اطباء گرامی اس ہوتی کے مندرجہ تجربات کو آزمائیں گے۔ اور مزید تجربات فرا کر طبی دنیا پر احسان عظیم فرمائیں گے

خاکسار۔ ابوالمظفر اکمل از سیالکوٹ

مقام پیدائش { زخم حیات جنگلی علاقہ بار اور پنجاب کے اکثر اضلاع میں لٹاک مقامات پر بکثرت پیدا ہوتی ہے۔  
 مقامیت { یہ ہوتی زمین پر مسخر و شش ہوتی ہے۔ اس کا رنگ۔ برائل پندہ  
 اس کے اوپر روئیں سے ہوتا ہے۔ خشک ہونے پر خاکستری رنگ کی ہوجاتی ہے  
 اندر سے زردی کی طرح ایک سرخی مائل رنگ کا زخم نکلتا ہے۔





اس علاج کی سہولت والی ہے۔ یہاں تک کہ میں کہہ سکتا ہوں کہ  
 یہ ایک بہترین اور فائدہ مند اور آسان علاج ہے جس میں کوئی  
 صفت نہ ہے۔ اور یہ سب سے زیادہ فائدہ مند ہے جس میں کوئی  
 ایک اور علاج نہیں ملتا جس میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ اس کے  
 بہترین ہے۔ اور یہ سب سے زیادہ فائدہ مند ہے جس میں کوئی  
 اور علاج نہیں ملتا جس میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ اس کے

## فوائد ترکیب استعمال

کچھ یہ کہہ سکتا ہوں کہ اس کے  
 پرانی قرعہ اور سوزاک جدید بہت فائدہ مند ہے۔ اور اس کے  
 رتی کھن میں رکھ کر کھلا نہیں۔

کے ابتدائی درجات میں دیکھنے کے ساتھ یہ کہہ سکتا ہوں کہ رتی کھن  
 وق سب سے زیادہ اثرات رکھتا ہے۔ لیکن دو چار روز کے استعمال سے فائدہ  
 و فرائض کا ظہور پذیر ہونا اور مشکل امر ہے۔ اس کے لئے دو چار ہفتوں کی

کی مداومت اور یہ بہترین شرط ہے۔  
 وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ

## نایاب اور کمیاب بوٹیاں

ہر قسم کی خشک و تر بوٹیوں کے لئے کرشنا فارمیسی ٹوانہ اہل  
 سے خط و کتابت کیجئے۔ جہاں ہر قسم کی بوٹیاں فراہم کرنے کی کوشش  
 جاری ہے +



# بھوپھلی بونی

درختوں پر پھیلنے والی خاصیت بخاری ————— دینی دعاؤں سے بہت فائدہ  
 پہلی بات ۱۔ بونی پنجاہ میں قریباً ہر جگہ پائی جاتی ہے۔ لیکن جن علاقوں  
 میں کپاس کی کاشت ہوتی ہو ان خصوصیت سے عام ملتی ہے۔  
 ششماخت ۲۔ یہ بونی تین قسم کی ہوتی ہے۔ ایک قسم زمین پر پھیلی ہوئی  
 ہوتی ہے۔ اس میں پھلیاں بہت زیادہ ہوتی ہیں۔ لعاب بھی بہت ہوتا  
 ہے۔ دوسری قسم نصف گڑبند ہوتی ہے۔ لعاب اور پھلیاں بھی کافی ہوتی  
 ہیں۔ لیکن قسم دوسری کم۔ تیسری قسم قریباً گڑبند ہوتی ہے۔ پھلیاں اور  
 لعاب بہت کم۔ لیکن پھل بہت زیادہ۔ قسم دوم عام ملتی ہے۔ لیکن قلیل  
 اور سوم خاص خاص علاقوں میں پیدا ہوتی ہیں۔ پنجاہ کے علاقہ لائل پور اور  
 سرگودھا میں تینوں قسمیں پائی جاتی ہیں۔ جس وقت یہ بونی پھولتی ہے تو اس  
 میں بستی پھول گئے ہیں۔ پتے لمبوترے اور سرخ سرخ کے پتوں جیسے ہوتے  
 ہیں۔ اس وقت اگر کوئی حصہ منہ میں لیکر چبایا جائے تو منہ لعاب سے بھر جاتا  
 ہے۔ پھولوں کے ساتھ پھلیاں نکل آتی ہیں۔ جب تک یہ داغام ہوتا ہے پھلیاں  
 مردہ سی ہو جاتے ہیں۔ جب یہ داغمت ہو جائے تو پھولوں کا رنگ سیاہ ہو جاتا  
 ہے اور پودے کا رنگ مثیالہ پھلیاں شروع سے ٹیرھی سی ہوتی ہیں۔ اور پختہ  
 ہو کر ان کے منہ کشادہ ہو جاتے ہیں۔ جن میں سے سیاہ بیج زمین پر گر پڑتے  
 ہیں۔ بونی کو اکھاٹنے کا ٹھیک وقت دسویں ہے۔ جبکہ بھی پھلی کا منہ بند ہو  
 اور پودے کا رنگ مثیالہ ہو چکا ہو۔ لیکن اگر اس سے پیشتر اکھاٹ لی جائے

زخام جاتی ہے اور اگر پختہ ہونے کے بعد دکھا دی جائے تو بعد میں اس کی  
 دوا دینا پانی بھر جاتا ہے اور ٹوٹا ہوا آسانی سے ٹوٹ نہیں سکتا۔  
 فوٹو ایکل بعد سیلان اگرچہ احتیاطاً سرعت اور دگر وغیرہ سامرا حل شدہ  
 کے لئے بھجوا دینا ہے طلب میں ایک اکسیرا لہر دوا ہے۔ جسے ڈیسکریٹیا  
 اور ہونے کے مرکبات کا مقابلہ کرتی ہے۔ نکھار اور دگر وغیرہ سامرا حل کی نسبت  
 سیاسی سے زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ ذیل میں اس کے استعمال کے طریقے  
 لکھے جاتے ہیں۔

## استعمال کے چار آسان طریقے

۱) گھی، کھانڈ اور آٹا جو وزن کے کراس کی پنچیری (مٹوائے خشک) جاتا۔  
 اور اس میں نصف حصہ بھجوا دینا کا سفوف قدر سے گھی میں بھون کر دوا دے۔ اور  
 اس پنچیری کو صبح و شام ڈھائی ڈھائی تولہ ہر روز دوا دے کھالینے سے چند  
 ہی روز میں درد کمر کا قطع وقت ہو جاتا ہے اور اس کا بھی بے حد بڑھ جاتا ہے  
 اسی طرح عورتوں کے سیلان میں بھی فائدہ کرتا ہے۔ مستقل صحت سمیٹے تین  
 ہفتہ متواتر استعمال کریں۔

۲) کوئی دوا اتنی جلد ہی کمزور سے جو باریں کو دفع نہیں کرتی جتنی جلدی  
 بھجوا دینا کرتی ہے۔ خواہ بھر سال کا پلانا جریاں ہو ایک تولہ بڑی کواکھیر  
 پانی میں خوب اچھی طرح رگڑ کر اور چھان کر پی لیا جائے تو تین چار ہفتوں  
 میں شرطیہ صحت ہوتی ہے۔ دوران استعمال میں ترشی، تیل، گڑ، سر  
 مرغ اور جماع سے پرہیز رکھیں۔

۳) جو جوان سرعت انزال کے شکی ہیں اور اس کا کے لئے افیون



و غیر مصریوں کا استعمال کرتے ہوں۔ ان کو چاہئے کہ وہ بھوپلی کو استعمال کریں۔ اس کو کوٹ مچان کر کپڑا مچان کر لیں اور ہر روز ایک تولہ سفوف کو باؤڑ دے یا دھوکر دو۔ دو کے ساتھ صبح و شام پچانک لیں۔ پھر یہ روز کے بعد فوٹ لیں کا مشاہدہ کریں کہ باؤڑ میں ردغے جانے والی اس بوتلی میں کس طرح و عریب خواص ہیں۔

حق یہ ہے کہ سرعت ازلہ جریان مٹی سیٹون الرحم اور استعمال کے لئے یہ ایک مایہ ناز دوا ہے۔ مناسب ہے کہ حکماء کرام اس کو آزمائیں۔

۱۴۱ اس کے استعمال کی ایک آسان ترکیب یہ بھی ہے کہ بھوپلی کا سفوف کر کے دو تولہ سفوف روزانہ رات کو آدھ سیر پانی میں چینی یا شیشے کے برتن میں بھگو دیں اور صبح صاف سرخی داخل رنگ کا پانی بنتا دیکر اس میں حسب ضرورت مصری ٹا کر پی لیا کریں۔ یہ طریقہ موسم گرما کے لئے خاص طور پر موزوں ہے۔ اس سے پورا فائدہ ہوگا۔ پرہیز کے ساتھ کم از کم تین ہفتہ استعمال کی جائے۔ مگر شرط یہ ہے کہ بوتلی پرانی نہ ہو۔ ایک سال پر سے رہنے کے بعد اثرات کمزور ہو جاتے ہیں۔ جو صاحب ذرا بھی دوراندیشی سے کام لیں وہ موسم پر کافی بوتلی جمع کر سکتے ہیں اور چند روز کی محنت سے ہزاروں مرلینوں کو جریان وغیرہ کے پنجہ سے رہائی دلا سکتے ہیں۔

## مرکبات

ذیل میں بھوپلی کے چند نامور ترین اور اکیسٹ لائٹ مرکبات قارئین آبہیات کی خدمت میں پیش کئے جاتے ہیں جنہاں تک عرصہ سے ہمارے معمول اور محبوب میں امید ہے کہ گرامی ضرور ان کو اپنے مطلب میں تیار فرما کر مرلینوں پر بلا خوف و خطر استعمال کریں گے۔

اکسیری سفوف ۱۔ جریان۔ اختلاط و سرعت کیلئے خاص الخاص نسخہ  
 اس سے باہر جڑ ساق۔ بے اور اعضائے ربیہ کے جملہ  
 اور جو پاتے ہیں۔ بھو پھلی۔ تخم اور تخم۔ تخم کوکچہ۔ مکرس۔ ثعلب مصری  
 صبیح عربی۔ ریح جند۔ تاملکھاد۔ تیج بل۔ تخم مردالی۔ موصل سفید۔  
 زوب القطن۔ زنجبیل ہر ایک ایک تولہ۔ کوٹ پیسکر دس تولہ گھی میں پھینکیں  
 دس تولہ مصری کوڑہ اور نو ماشہ کشتہ قلعی اضافہ کر کے محفوظ رکھیں۔  
 خوراک۔ چھ ماشہ صبح و شام پانی تازہ یا شیر مادہ گار کے ساتھ استعمال  
 کرنا۔

سفوف مقلط ۱۔ ادہ منویہ کی تمام شکایات کو کھلی طور پر نادرہ کرنا جو رقت۔  
 سرعت ازلی اور اختلاط کے ذریعہ کیلئے مجربات و معمولات سے ہے۔  
 کوکچہ گار۔ ثعلب مصری۔ موصل سفید۔ تاملکھاد۔ رائہ الہی کلان۔  
 ۴ تولہ ۴ تولہ ۴ تولہ ۴ تولہ ۴ تولہ

مردوس۔ شقاق مصری۔ بھو پھلی۔ قند سفید۔  
 ۴ تولہ ۴ تولہ ۴ تولہ ۴ تولہ ۴ تولہ

جہادہ کوکٹ کر سفوف بنائیں خوراک، ماشہ صبح اور ماشہ شام ہر ادہ آپ تیار کر لیں  
 ۲) سفوف نادرہ۔ جریان۔ اختلاط اور سرعت و رقت کیلئے سفید ہے۔ اجنا  
 نہایت کم ہیں۔ ناظرین اس کو بنا کر اس کے فوائد اور اثرات کو ملاحظہ کریں۔  
 صفت ۱۔ بھو پھلی۔ ستادور۔ بہمن سفید۔ دار چینی۔ قند سفید۔  
 ۵ تولہ ۵ تولہ ۵ تولہ ۵ تولہ ۵ تولہ

گوارہ سفوف کریں خوراک، ماشہ صبح اور ماشہ شام تازہ پانی یا گائے کے جوش سے  
 ہر نیم گرم دودھ کیساتھ مصری طار کشمال کریں۔ واقعی نہایت ہی اکسیری فوائد  
 و اثرات کا حامل ہے +



## اندرا نی بوئی

قصید و تعارف وغیرہ۔ مشہور و معروف ہوئی ہے۔ جسے خود گوشت  
سب مانتے ہیں۔ زمین پر سفوف ہوئی ہے۔ مگر پتی گول اور موٹی۔ پھول خشک  
اور بہت چھوٹے ہوتے ہیں۔ بڑا موصلی وار ہوئی ہے۔ شاخیں بے شمار اور  
پر لال لال و حاریاں ہوتی جاتی ہیں۔

و جبہ تسبیہ۔ لوگوں نے اس کی افسیری تاثیر و فرائض سے خوش ہو کر خطائی  
یعنی ہندوستان کی زانی نام رکھ دیا۔ بعد ہندوئی سے اندرا نی بن گیا۔ چنانچہ  
اب ہر وہ ناموں سے مشہور ہے۔

موسم و مقام پیدائش۔ موسم سردی میں لا مبر کے چیتے میں آگتی ہے جہزی  
فروری میں اس پر چین ہوتا ہے۔ موسم بہار کی بہار و بھنگر خشک ہو جاتی ہے  
عموماً سیلابی مقام تالابوں۔ چوڑوں۔ ندی نالوں اور کنوؤں کی نالیوں پر  
اپنے موسم میں با افرات پیدا ہوتی ہے۔ خصوصاً ایسے آبی قطعہ است جو موسم سردی  
میں خشک ہو جاتے ہیں۔ اس کی پیدائش کے لئے نہایت موزوں و مناسب  
ہیں۔

طبیعت۔ عموماً دوسرے درجے میں گرم و تر ہے۔

اقسام۔ جیسا کہ ہم منہ بہ منہ بالاسطور میں تحریر کر آئے ہیں کہ اندرا نی میں  
سرخ پھول بھی آتے ہیں۔ لیکن سنتے ہیں آیا ہے کہ اس کے سفید پھول بھی ہوتے  
ہیں۔ مگر نایاب ہے۔ بعض کتب میں لکھا ہے کہ دیائے راوی کے کنارے  
علاقہ فیض پور اور اس کے گرد و نواح میں تلاش کرتے سے دستیاب ہو جاتی ہے

هندستان کی کئی کئی جگہاں

اندلی



دکن کی کئی کئی جگہاں

کیونکہ  
جیسے خورد و کھانہ  
میں پھول لگتا ہے  
کے شمار اہل  
سب جو کر مینا  
نہ گیارہ چنانچہ  
سب سے چھوٹی  
دھواں والی تو  
لیوں بہ  
موسم ہوا  
نہ و شائب  
میں  
میں  
ب  
تیار





ہر ایک کے لئے ضروری ہے۔  
 ہر ایک کے لئے ضروری ہے۔  
 ہر ایک کے لئے ضروری ہے۔

## مرکبات

۱۔ **عرق اندرائی**۔ حسب ضرورت پوست پٹ اندرائی سے کر خوب ایک  
 لکڑی لیں اور جاسے ورم پر باندھ دیں۔ انشاء اللہ ورم تحلیل ہو جائے گا۔  
 ۲۔ **عرق اندرائی**۔ یہ محل اندرائی حسب حاجت کے کر سایہ میں خشک کریں۔  
 ۳۔ **عرق اندرائی**۔ کھجور کی سفوف کی صفائی کے بعد اس کے ساتھ جیوب بنالیں۔  
 ۴۔ **عرق اندرائی**۔ منہ میں رکھنے سے بیٹھی ہوئی آواز صاف ہو جاتی ہے۔ نیز اس کے  
 ۵۔ **عرق اندرائی**۔ پیٹ سے جو قصبہ الزہیہ میں خشکی پیدا ہو جاتی ہے وہ بھی داخل  
 ہو جاتی ہے۔

۶۔ **عرق اندرائی**۔ ترکیب۔ سالم بوٹی تمام و کمال یعنی معدی و معی و ہر گ و ہار  
 میں تولہ کی مقدار میں لے کر نیم کو ب کریں۔ آدھ سیر پانی میں جھگو دیں۔  
 ۷۔ **عرق اندرائی**۔ بعد ہر ستور معروف ایک بوتل عرق کشیدہ کریں۔  
 ۸۔ **عرق اندرائی**۔ مولد خون صلیح اور خفقتان کے لئے مفید ہے۔

## سفوف نمک

۱۔ **اجزاء ترکیب**۔ نمک اندرائی پانچ تولہ۔ سرکہ پندرہ تولہ۔ انار و ادھ بریاں  
 زرد نمک بیسوق صاف شدہ۔ ساجول کشنہز خشک نیم بریاں ہر ایک سات تولہ  
 گیارہ ماشہ۔ پیسے ہوئے نمک کو توستے پر ڈال کر اوپر سے مدقین و فندہ نہ کر ڈال کر  
 جذب کریں۔ بعد باقی ادویہ ملا کر سفوف بنالیں۔



۱۔ قمار و ترکیب شامل۔ یہ تین باتیں جو خدا کے چالک میں شامل ہیں۔  
 ۲۔ بانی کے گھوٹ کے ساتھ چالکیں۔  
 ۳۔ افعال و مواقع۔ اصل ریلج و تقویٰ جو ہے جو کہ گناہ ہے اور جو کہ  
 کرتا ہے۔  
 ۴۔ انہی قمار کو چال

## سنیاری شیخ

یہ سناری شیخ کے لئے تریاق خیال کیا جاتا ہے جس کو شافی خلق میں  
 ہیضہ کے دوا میں پیدا کرتا ہے۔

یا شافی :- اندانی ہوتی جو کہ تالاب اور چٹروں کے کنارے پر عام پیدا ہوتی ہے  
 جس کے پتے چھوٹے چھوٹے بیضہ گورکھ پان جیسے اور پھول چھوٹے چھوٹے برنگ  
 تھوڑے۔ جب پھولتی ہے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ قدرت نے سرخ فرش بچھا دیا ہے  
 امید ہے کہ اب آپ اس ہوتی کو سمجھ گئے ہوں گے۔ یہ ہوتی ہیضہ کے لئے بہترین  
 تریاق ہے۔

اندانی ہوتی چھوٹا شدہ۔ مرقی سیاہ پانی عدد۔ پانچ گھنٹہ پانی میں گھوٹ کر  
 چھان لیں۔ اور گھوٹ گھوٹ کر کے پائیں۔ اور اسی طرح مندرجہ میں منٹ  
 کے بعد پلا دیں۔ غار کے فضل سے تین چار بار پلانے سے تھیں اور دست۔  
 سبے چھٹی وغیرہ دور دور کر لیں کی جان میں جان آجائے گی۔ بلکہ اکثر مرضیں ٹھوڑی  
 بعد سو جاتے ہیں۔ یہ ہوتی بھن کی ہر حالت میں بلا ضرر اور آسان چیز ہے۔ لیکن  
 یہ ہوتی تازہ یعنی چاہیے۔ ایک دن اکھاڑ کر کپڑے میں لپیٹ کر پانی سے نہ  
 دھکیں تو کئی دن تک تازہ رہ سکتی ہے۔

(کنز المبررات جلد اول)

## کشتہ تحقیق

تک کیس : تحقیق ایک نرلہ لندہ بوٹی یا ٹوچہ کی پانچ دھنیں ہیں۔  
 ۱۔ عروق عام تک میں۔ ۲۔ خوراک ایک رتی مناسب ہند کے ساتھ۔  
 ۳۔ لندہ دھن جریان۔ ۴۔ خفقتان دودھ وغیرہ۔

## کشتہ شکراحت

ہر الشافی شکراحت در قیہ حسب ضرورت لے کر آدھ یا دو تک ہو کر  
 لندہ لندہ بوٹی کے پانی میں دھو کر رکھیں پانی چار انگل اس کے اوپر رہے  
 ہوتا اس سے پانی میں کھول کر کے نکال کر کوڑہ میں بند اور گل حکمت کریں اور  
 پانچ چھ سیر تک دیں۔ شگفتہ سفید نکالے گا۔  
 خوراک ایک سے ڈیڑھ رتی تک۔  
 فوائدا : نفث الدم و نزف الدم و زحیرہ وغیرہ۔ فرضیکہ ان تمام امراض  
 میں میں میں خوند کی عصبوت سے نکلا ہو از حد مفید و مؤثر ہے۔  
 (مخلیل الکلبی)

## نایاب کمیا ب بوٹیوں کے علاوہ

آپ تمام سہل الحصول بوٹیوں سے بھی کرشنا فارمیسی ٹوٹا دیا میں آپ کی ریکو  
 سے خط و کتابت کر سکتے ہیں۔ کرشنا فارمیسی ہر قسم کی نایاب کمیا ب اور سہل الحصول  
 جڑی بوٹیاں تازہ تیار اور نو جو حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے اپنی جدیت  
 کی بوٹی کیلئے آج ہی خط و کتابت کیجئے یہ فارمیسی ایڈیٹر آبجیات کی نگہبانی میں ہے



# سیخ احمد

از قلم مولانا محمد حامی مولانا محمد حبیب اللہ صاحب دارم فائدا گزشتہ سیرت  
روڈوی

مشہور نام ————— رت دس ————— لال جڑی

دوبل نام ————— اصل الکھن

فارسی نام ————— سیخ احمد

تقریباً برسات کے مہینے میں پیدا ہو کر سردی کے وسط تک رہتی ہے بالعموم  
ریستے علاقہ میں عام ہوتی ہے۔

حلیہ نہ پتے گہرے سبز و پر دو آں سا بکھرتا۔ پھول ایک ہی پودے پر دو رنگ  
کے زرد و سفید۔ جڑ بالکل سرخ۔ باقی تمام حلیہ فوٹو سے ظاہر ہوتا ہے۔ اس کے  
زیادہ تشريح کی ضرورت نہیں۔

فوائد: کسی شے کے پودے فوائد کا علم تو خدا ہی کو ہے۔ مگر تاہم اس لال جڑی  
کے جن چند فوائد کا علم ہمیں ہو سکا ہے وہ درج ذیل ہیں۔

## روح اکسیر عظم برائے نزلہ و زکام

نزلہ و زکام عالمگیر بیماریاں ہیں جن میں ہر موسم میں بالعموم اور موسم سرما میں بالخصوص  
لاکھوں شخص مبتلا ہوتے ہیں۔ اگر نزلہ و دماغی سینہ کے اندر گریں تو وہ نزلہ کہلاتا ہے  
اور ناک کی راہ پیچھے کو زکام کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ چونکہ ان کی جلتے پیدا کش  
دماغ ہی ہے۔ لہذا ذیل میں ہم یخ احمد سے تیار ہونے والے ایک ایسے روح کا





سید عالم علیہ السلام  
دو اور احمد علیہ السلام  
کے ساتھ تھے اور ان کے

Mirza Asadullah Khan  
Hafiz

Handwritten signature  
of Mirza Asadullah Khan

یہ علاج کرتے ہیں جس کی چند روایات سے غلطی نہ ہو کہ وہ کام نہیں ہو سکتا۔

ہو السائق۔ یعنی ہر بوٹی کی جڑ میں خالی کرکٹ میں لگا کر وہ پھوڑ ہوں تو  
 زمین یا آواز کی لہریں کا تیل یا سرسول کا تیل ڈال کر دھوپ میں رکھ دیں  
 چار روز بعد پتے سے تمام پارس میں جلنے کے لگا جس کی علامت یہ ہے کہ  
 پل کی رنگت نہایت طوطا سرخ ہو جائیگی۔

اب جیسے اس کی رنگت گہری سرخ ہو جائے تو اس کو چھان کر شیشی میں  
 بند کر رکھیں۔ جس روغن کسیر یا عظم تیار ہے۔

تھک کر استعمال۔ دو دن دھوپ میں بیٹھ کر سر پر پالش کر دیا کریں۔

فول ٹک۔ چند روز میں بعض صدمہ صرف یہ کہ وقتی طور پر زلہ کا کام دور ہو جائیں گے  
 بلکہ ایسے مریض جو بوجھ و بھاری پوری سسٹما ہی نزلہ و کام میں مبتلا رہتے ہیں  
 ان کو بھی شریف بعض صدمہ شفا ہو جائے گی۔ یہ روغن اپنے خدا داد اثرات کی بنا پر نہایت  
 بیش قیمت ہے۔ بنائیں اور فائدہ حاصل کر لیں۔ اور خدا کی حمد عیوں پر حضور  
 کریم کو اس نے ایک ایسی بوٹی کو جو ہر سال کروڑوں میں پیدا ہوتی ہے۔ اور  
 جس کو اونٹوں کا چارہ بنایا جاتا ہے۔ کس قدر فائدہ کی سرمدیہ دار بنا دیا ہے

## یرقان کا سنیاسی علاج

یہاں سے علاقہ میں ایک گاؤں موضع پکا شہیدان ہے۔ وہاں ایک دیرینہ  
 مریض یرقان کا تھا۔ جس کو باوجود علاج معالجہ کے فائدہ نہیں ہوا تھا۔ اتفاقاً ایک  
 روز ایک سنیاسی صاحب تشریف لائے اور آپ نے یہی بوٹی اکھاڑ کر اس کو کم  
 دیا کہ یہ دو تولہ بمبہ جڑ گھوٹ کر اور مصری لکڑی لیا کر۔



## اونٹ کٹارہ

تعارف :- ایک خاردار ہلی ہے جس کو اونٹ شوق سے کھاتا ہے جس سے بے سنیاسی سے ہوتے چلتے چلتے گر طویل میں لے کر کٹے ہوئے ہیں۔

پھول :- برنگ سفید نیلے اور سفید کے زردی مائل ہوتے ہیں۔ رنگ بخلاف دوسری پرتوں کے اس کا پھول پھل کے گرداگرد ہوتا ہے۔ پھل پہلے پھل پیدا ہو کر پھل کے ارد گرد پھول پیدا ہوتے ہیں۔

پھل :- اخروٹ کے برابر ہر ایک شاخ کے سرے پر لگتا ہے۔ جس کا کٹے لے لے خاروں طرف بے شمار نظر آتے ہیں۔ کپکپ جانے پر اس کے اندر سے سفید چیز وٹی کی طرح نکلتی ہے۔

بیج :- چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔

قد میں ایکٹ یا کبھی اس سے بھی زیادہ دیکھے جاتے ہیں۔

نام :- فارسی اسٹر خار عربی شوک الجمال ہندی اونٹ کٹارہ مرہٹی اٹ کٹارہ یا امانٹی۔ گجراتی انکٹو۔ شولیو۔ مشہور نام اونٹ کٹارہ اور ہمارے علاقہ میں لیمہ۔ کہلاتا ہے۔

وجہ تسمیہ :- نام سے ظاہر ہے کہ اس کو اونٹ کھاتا ہے۔

مقام پیدائش :- چونکہ اونٹ اس کو شوق سے کھاتا ہے لہذا اللہ تعالیٰ اس بولی کو وٹا ہی پیدا کرتا ہے۔ جہاں اونٹ ہوتے ہیں۔ تاکہ اگر ناپہم

اور بے قدر انسان اس کے طبی فوائد سے بہرہ اندوز نہ ہو تو کم از کم اس کی سوار پول کی شکم پڑی تو بڑا سانی ہوتی رہے۔ حاصل کلام اس کی پیدائش

بست نگی ای وین

اوش کمارا

سول



درخت کمارا ای وین

ه شوق سے کہند  
میں جیسے کاش

ہستے ہیں۔ مگر  
ہوتا ہے یہی

ہے۔ جس پر  
ہے پر اس کے

کمارا  
کمارا

ہے





یہ دواں میں جاتی ہے۔  
 یہ دواں سے دوسرے میں گرے۔ خشک ہے اور غلغلہ میں سے  
 یہ گرم ملک ہے۔

## امراض العین

کچھ دواں میں جاتی ہے۔ اس کے پھول میں ایک کبیر کے برابر۔ چاندی میں جاتی ہے۔  
 اس کے پھول کے چند طریقے بیان کر کے ہیں۔ یہاں اور یہاں پھر یہاں  
 یہاں سے دواں میں ہیں۔

## عرق تریاق چشم نمبر

ہو الشفاء۔ اونت تیارہ کے پھول جیسے دواں میں ہیں۔ اس کے پھول سے  
 چکے ہوئے لکڑیاں کپڑے میں جاتے کرتے جاتے جب سب دواں میں  
 ہو جائیں تو پھول یا کاج کے پھول میں ڈال کر کوئیں اور باریک ہونے پر صاف  
 کپڑے میں سے چھان کر زنی نکال لیں۔ اور صاف صاف ہو کر ہی پختہ شیشی  
 میں ڈال رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ یہ دواں کی پھر یہی عرق۔ مذکور میں ذکر کے ایک ایک قطرہ  
 انہی میں ڈالیں۔ انشاء اللہ اسکے چند دن کے استعمال سے وہ صاف ہو جائے گا۔  
 ہو کر نظر تیز ہو جائے گی۔

تھوڑا لیت۔ یہ ایک دن کا کھانا تھا عرق تین روز سے زیادہ کھاتے استعمال  
 کریں۔ بلکہ پھر تیارہ حاصل کریں۔



## عرق تریاق چشم نمبر

هو الشفاء۔ اونٹ کنارہ کے پھول جس قدر چیا ہو سکیں یکڑ سایہ میں خشک کر رکھیں حرب مزوت پڑے لے کر پھولوں سے آمٹ لٹا عرق گلاب ملا کر ہم ٹھنڈہ کر رکھیں پھر چھان کر صاف شیشی میں ڈال کر سنبھال رکھیں۔ اور اگر کسی ترکیب کے موافق استعمال کرایا کریں۔ انشا اللہ وہی فوائد حاصل ہو سکتے۔  
**تذکرہ** یہ چونکہ تازہ پھول ہر موسم اور ہر ایک علاقہ میں نہیں مل سکتے اس لیے یہ نسخہ بہت مفید اور عمدہ ہے۔ ایک بار محنت سے یہ تیار کر دہ ہر کوئی ایک کافی ہو سکتا ہے۔

## کحل گل اشتر خاں وال

هو الشافی۔ سرمہ سفید یا سیاہ ایک قولہ لیکر عمدہ کحل میں ڈالیں اور خوب باریک پس کر آب گل اشتر خاں یا عرق تریاق عسلہ ڈال کر کحل کرتے رہیں یہاں تک کہ اس قولہ پانی جذب ہو جائے۔ پس سرمہ تیار ہے۔ بہستون معروف استعمال فرمائیں۔ انشا اللہ وہی فوائد حاصل ہوں گے جو اوپر مرقوم ہوئے ہیں۔

## کھانسی اور دمہ

هو الشفاء۔ اونٹ کنارہ کی جڑ لے کر سایہ میں خشک کر لیں اور پس کر رکھیں بوقت مزوت اس میں سے چار دق سے کر پان میں رکھ کر کھاتیں۔ کھانسی اور دمہ کھینٹے مفید ہے۔





[illegible]

تعداد و ترکیب اشیاء - این نظریه آسان و ساده و یادآور کلمه و  
آسان و ساده و یادآور کلمه و آسان و ساده و یادآور کلمه و

افعال مشتاقہ۔ ترک و معوی باد ہے۔ وہ تو درحقیق اور بھوک لگاتی ہے  
اس کے اشتہال سے اور وہ کسی خوب مفہم ہونے لگتا ہے۔ اور پھر وہ شہید  
ہو جاتا ہے۔

رطبی تار، ماکوپیہ، جلد اول، صفحہ ۸۸

مفتوح بابہ دوم

ہن الشافی۔ اوست کشادگی جز ہزارہ سوا قول کہیں کر پوٹھی خاکر آدھ سیر  
کاسے کا دودھ۔ سیر بھرائی چ بارہ چار دودھ سب کو نفس دار دیگی میں ڈال کر  
نرم آگ پر پچائیں جب تمام پانی جل کر صفت دودھ باقی رہے تو چھان کر مصری  
داگر لائیں۔ دس روز مثلاً ان کے دیکھیں۔ کہیں قدر قوت جان میں پیدا ہوتی ہو۔

مفتویٰ بہ لٹرو

هو الشاء۔ سچ اونٹ کنار سایہ میں خشک کی ہوئی آدھ سیر کوٹ کرہ خوف  
بجائیں اور مکھڑے کے پانچ سیر دو دھ میں مار کر بدستور معلوم کھویہ تیار کریں۔ اور

کے ساتھ جو سنے پاس میں موصلی سفید۔ موصلی سیاہ۔ گھسیبہ صحری یا نیلی یا چمک  
 کار کھنڈ ضرورت کھانڈ مار لیں اور شیشے یا گدیاں یا گڑو بنالیں لیں۔ دروازہ کھنڈ  
 وہ دروازہ ہال کریں۔

فول تیل۔ جھڑان۔ سرعت انزال۔ کھنڈ کی باہ کو دور کرنے کے لئے عجیب  
 پسند ہے۔

## میمک لیپ

پوست بیخ اونٹ کنارہ حسب ضرورت لے کر باریک پسین اور شیشہ بنالیں  
 ہر ایک گھنٹہ وقت سے پہلے لیپ کر لیں۔ بغیر کسی نشہ آور ادویات کے اس تک  
 پیدا کرنا اسی کا کام ہے۔

## طلائے مجلوق

اگر پوست بیخ اونٹ کنارہ تین ماٹہ۔ وار چینی چار دتی پانی میں نہایت  
 زوردار ہاتھوں سے کھول کر کے عضو مخصوص پر لیپ کرائیں اور اوپر سے برگ  
 پان ہندو آئیں تو لگاتار دو ہفتہ کے عمل سے بقیہ مردہ رگوں میں جان پڑ جائیگی  
 اور پھر لطف یہ کہ آبد یا زخم کچھ بھی نہیں ہوتا۔ دوران استعمال میں حمل سے  
 پرہیز کرائیں۔

## برائے فراخی فرج باکرہ

جڑ اونٹ کنارہ کی پیس کر ناف عورت پر ملیں۔ فرج کشادہ ہوگی۔  
 (عجبات اکبری اردو)



## سِفوفِ مِقْوٰی باہ

جس کے استعمال سے ماہوسِ اعلیٰ نامہ بھی شیرِ مرد بن جاتا ہے۔  
**ہو الشافی** :- یہ سب سے بڑا شترخار یا بچا ماشہ۔ حقیرِ حاتمیں ماشہ۔ اسگندہ  
 ناگوری ایک ماشہ۔ ہر ایک پیر کر حملے میں لاکر سات روز تک کھلا رہیں اور قدرت  
 خدا کا مشاہدہ کریں۔

## بچہ آسانی سے پیدا ہو

بچہ کی پیدائش کا وقت عورت سمجھنے جان کنی سے کم نہیں اللہ العزیز ایک  
 گھنٹہ کی دیر ہو جائے تو بیماری کی جان کے لائے پیدہ ہوتے ہیں۔ بقول مسطورات  
 کفن مرثیہ ہوتا ہے۔ ایسے موقع پر بفضلِ مندرجہ ذیل چٹکلہ بہت زود اثر ثابت  
 ہوتا ہے۔

**ہو الشافی** :- اونٹ کٹارہ کی جڑ کو ہر ایک پیر کر عورت کے ناف اور اس کے  
 نیچے تک لپیپ کر دیں بفضلِ فوراً بچہ پیدا ہو جائے گا۔

## پیشاب کا رک کر آنا

**ہو الشافی** :- اونٹ کٹارہ کی جڑ کی چھال بقدر چھ ماشہ پانی میں گھوٹ کر اور مصری  
 چار تولہ مار چائے سے بفضلِ پیشاب کھل کر نکلے گا۔

## تب ملغی

**ہو الشافی** :- اونٹ کٹارہ نو ماشہ معہ بگ و بار پانی میں پکا کر فضلِ گرد سات عدد

دو گونے کا میں آنتا بہت موثر ہے۔  
 اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ میں دیکھ رہا ہوں۔

## ٹھنڈے پینے روکنا

ہولشیہ کی آونٹ کٹا رہ کی ہر لہجہ۔ چھ ماٹھ روزہ نسخہ میں دیکھا گیا  
 اس کے ساتھ ساتھ اس کے ساتھ میں دیکھ رہا ہوں۔

## مرکبات

### شربت شیرخار مرکب

بیج آونٹ کا۔ ایک سیر شلخ آونٹ کٹا رہ آونٹ سیر۔ پورے کوہ میں آونٹ  
 سارخ ہندی ایک پاؤ۔ کل ہندی ایک پاؤ۔ سوپر منٹے دو چھٹا ٹک۔  
 جب دستور معروف ہائی میں پکا کر شکر سفید و سیر کاواٹ کر کے شربت  
 تیار کریں۔ ۱/۲ اولہ عرق۔ پچاسف میں ڈال کر ہفت مسج پکیں۔  
 حل ملے۔ دو دم طحال۔ دو دم جگر۔ مستقار۔ یہ تان اور تمام غصی امراض میں مفید ہے۔

### شربت دیگر

جرک سوناک کے لئے اکسیر ہے۔  
 بیج آونٹ کٹا رہ ایک پاؤ۔ برگ آونٹ کٹا رہ دو چھٹا ٹک۔ تخم خیار میں آونٹ  
 دو چھٹا ٹک۔ تخم خرپوزہ تین تولہ۔ بڑا و مندل سفید چار تولہ۔ بیج کاسنی چھ تولہ۔  
 جب کاسنج چار تولہ۔ سب کو ڈھیر سیر پانی میں رات کو بھگو رکھیں صبح پکا کر شربت



اور دیکھو کہ اس میں کون سے اجزاء ہیں۔ اس میں کڑواہٹ، شربت، عرق کا کڑواہٹ، اور دھنیا کا  
عرق شامل ہے۔

مستحکم ہے۔ یہی شربت، دودھ گروہ کے لئے نہایت مفید ہے۔

## مجنون مختصر

یہ شربت کھارے۔ توڑ۔ سو۔ پتلی شیر میں ۳ تولہ۔ پانچ بار دیاں ایک تولہ۔ اور ایک تولہ  
شربت لعل، ایک پاد کا توڑ، م کے ادویات، ایک پیسکر آمیز کریں اور بقدر ایک تولہ  
عرق دیاں وہ چھٹا تک یا عرق مندی وہ چھٹا تک کے ہمراہ کھا یا کریں۔

## گھی اکسیر الاثر

اس نسخہ کے منافع کے متعلق میں اتنا کہہ سکتا ہوں کہ ایک باہر، غور و خوض  
تولید، خواتین، تقویت، عصاب، بخاروں اور بام طفل کی بہ عادات سے پیدا ہونے  
والے نفاخات، کھینے، نعمت غیر مترقبہ ہے، اس کی قدر و جی بہ عصاب بخاری بیان سکے ہیں  
جو اس کو بنا کر استعمال کریں گے۔ یہ ہمارے معذب کا اکسیر، نسخہ ہے جس کو ہم مدت سے  
برستے ہیں۔ لیکن اس سے قبل اس کے اجزاء اور تھے۔ تبدیلی کے بعد اس کے فوائد  
بہت زیادہ اہم ہو گئے ہیں۔

مستحکم ہے۔ پانچ اونٹ کا ارہ ایک پاد۔ رتن جوت ایک پاد۔ سم الفار مسلمہ ۱۰ لیٹولہ  
شیر گاؤ پانچ سیر میں جو شہید دودھ کو ہا دیں اور بطریق معروف جو کر لیں، مہل کریں  
پس مختلف منافع کیرا اسے اکسیر کی چیز ہے۔

عزیم باہر کیلئے نو قطرہ دودھ میں پائیں۔ تقویت، عصاب، جراثیم اور کثرت منہ  
کیرا اسے مجنون بخار یا ایک تولہ میں دیں۔ بخار، عصب کی مدد سے چہرہ شہید جو کر لیں

## ضماد

جو تقویت باہ اور مخلوق کیلئے مفید ہے۔  
 ہر ایک کو پست پیچ اونٹ گزارو۔ پست پیچ ایک پست پیچ کریں  
 پست پیچ حضور۔ ہر ایک ایک تولہ سب کو سایہ میں خشک کر کے کوٹ چھری کتاب  
 پست پیچ حضور میں ملا کر چھری سے ہر ایک کو لیاں بنائیں۔ وقت حاجت ایک کوئی غریب  
 بر محل کر کے ضامو کریں۔ جب خشک ہو جائے محاسن کریں۔

## برائے قوت باہ

ہر ایک کو پست پیچ اونٹ گزارا ایک تولہ خوب کھل کا نصف سیر بخور دو  
 دے میں ڈال دیں۔ اور اس میں نصف سیر پانی بھی ملاویں۔ اور نرم نرم آٹا پہ  
 پھانیں مٹے کر کل پانی حل جائے اور صرف وہ دھواقی رہ جائے۔ اس میں مہرہ  
 ڈال کر پکھلیں اور یہی عمل ہر بار چالیس روز تک کریں اس سے نامرید و مہرہ جاتے۔  
 (مخزن آلود وید مش)

## دیگر

ہر ایک کو پست پیچ اونٹ گزارو۔ پست پیچ سسکا ہونی۔  
 ارداش ہر ایک دو تولہ۔ پہلے پست مذکور کو سایہ میں خشک کریں۔ بعد ازاں جدا  
 کوٹ چھری سے آرد مذکور میں ملا کر سفوف تیار کریں۔ اور دفنانہ صبح کو بیدار ہوا  
 ہمراہ شیر خاد کھایا کریں۔ تقویت باہ اور تولید مٹی میں مفید ہے۔  
 (مخزن حکمت)









ہر گھر میں موجود رہنے کے قابل کتابیں شامل آفتاب روشن ہو چکی ہیں

تصنیف  
عالم جناب حکیم محمد عبداللہ صاحب  
روڑوی

ملک

و کتاب سیرتانی در مرقی شمس حصایا گنجینه کیمینی ارباب جمیع حصات نگویم







تاریخ - طبع جوانی - ہندی - عربی اور مجموعہ اظہار کو دھن میں بغیر کوئی اور  
چنانچہ سبب شرت - میراوی لکھنؤ - ٹاؤن سٹریٹ - دہلی -  
دیگر نام کا ذکر کیا ہے۔

طبیعت و مزاج وغیرہ - بعض کے نزدیک دو صفت - درجہ میں گرم خشک  
ہے۔ اور بعض کا خیال ہے کہ قیاس درجے میں گرم خشک ہے۔ **لَوْ أَنَّ اللَّهَ أَخْلَقَ**  
**اِقْسَامًا** - عمر نامہ و قسم کا پایا جاتا ہے۔ سفید - سرخ - سفید عام ہوتا ہے۔  
سرخ کی لڑکیاں اور بچوں و نعل سرخ ہوتے ہیں۔ یہ بھی اکثر لیا جاتا ہے۔  
محصص مستطیل - عام طور پر مغز تخم ارند - دھن میں بغیر اور لکھنؤ کی نرم شائیں  
کیاں اور بچہ ارند وغیرہ استعمال میں آجاتے ہیں۔

مغز ارند کے کیمیا فی افعال - زر نیچ کو اعمال کیمیاوی کے لئے تیار  
کرنا اور اس سے سم افکار اور ہڑتال کا ہے دو دھن کشتہ ہو جاتا ہے۔ اس میں سیما  
منفرد اور ہڑتال کا کیمیا فی دھن بنانے کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔ اس کے  
ارند سے سم افکار کا دھن نکالا جاتا ہے۔ جو میں پر چرخ کرنے کے کام آتا ہے  
وغیرہ وغیرہ۔

ارند کے **مِنْ خِیْتِ الْمَجْمُوعِ اَفْعَالِ وَخَوَاصِّ** - رومی میں دو کھیل  
کرنا ہے۔ اور صمد اظہار کو بڑا راستہ درج کرتا ہے۔ نیز مکمل ہے۔

مکمل افعال و خواص کیلئے - اس کتاب کا اردو سراجہ ملاحظہ فرمائیے گا  
اس حصہ میں قواب زیادہ لکھنے کی گنجائش ہی نہیں ہے۔ دو مرتبہ حصہ میں  
البتہ ارند پر ایک مفصل مضمون سپرد قلم کیا جائے گا۔ جس میں ایسے قیمتی  
راز پیش کئے جائیں گے کہ ان میں سے کسی ایک راز کی قیمت ہی تمام کتاب کی  
قیمت سے بچاؤں گنا زیادہ ہو سکتی ہے۔

پھر آیات کے



**ھمالیت** :- میں مندر انسان کو بے ہوش کر دیتے ہیں۔ اور پکاس کے  
کھالینے سے قوی شکل انسان بھی لے کر لے کر تے پاک ہو جاتا ہے۔  
اور اس مقدار سے کتا بھی مر جاتا ہے۔ نیز اس کا چھانکا بھی بہت دہر چلا  
ہوتا ہے۔ یہ تانی اٹھا کے نزدیک اس کی سارے دس ماشہ عروق تک  
ہے۔ اس کے کھالینے کے بعد انسان جال برہنہ ہو سکتا۔

مضرارتہ کا زہر دور کرنا :- جیسا کہ ہم مندر جوہر بالاسطور میں لکھ آئے ہیں  
کہ مضرارتہ اور اس کا پھلکا جھلکا ہے اس لئے ہر جیب بلکہ غیر طبیبلکہ بھی اس  
سے واقف ہونا ضروری ہے۔

اور اگر کوئی ناواقف ہوتے ہوئے کھا بھی لے تو اس کے زہر کا جلد اثر  
کرنا چاہیے۔ چنانچہ ذیل میں ہم ایک نسخہ درج کرتے ہیں جو بلفضل تملے ایسے رخص  
پر میسجائے صادق کا کام لے گا۔ اور اس سے مسموم کا زہر زائل ہو جائے گا۔  
**ھو الشافی** :- طباشیر ساڑھے چار ماشہ لیں اور پیسکر ایک چھٹانک  
سکنجبین اور ٹھنڈے پانی میں ملا کر حسب ضرورت مسموم کو دو تین مرتبہ چوبیس  
بلفضل زہر کا اثر زائل ہو جائے گا۔ مقررہ مقدار سے زیادہ کھا لینے پر بھی  
مندرجہ بالا ترکیب مفید ثابت ہوگی۔

## روغن بیدانخیر

**صافیت** :- یہ ایک نکستہ اعلیٰ یعنی گاڑھا تیل ہے جو ارڈ کے پوں  
سے نکالا جاتا ہے۔ ہلکا سا زرد رنگ ہے رنگ ہونے کا گمان ہوتا ہے جو ایک  
خاص قسم کی دھبی سی ہوتی ہے۔ ذائقہ یہ قدرے تلخ اور تانگہ  
ہوتا ہے۔ اس کا وزن متناسبہ ۹۵۰ سے ۹۰۰ تک ہے۔



**اختلال :-** اس کا ایک حصہ ساڑھے تین حصہ اکلومل (۹ فیصد ہی) ہیں  
 ویسے ایڈک اکلومل - اینتھرو اکل آف ٹرین مان گئے ٹل ہیں تک ایڈک  
 میں ہر نسبت سے آسانی مل ہو جاتا ہے۔  
**مضرات :-** قہم مدہ کو نقصان پہنچاتا ہے گرم مزاجوں میں مٹی اور تے  
 پیدا کرتا ہے۔

**مصلحات :-** تازہ دودھ اور چائے اور بعض مزاجوں میں ٹھوہریاں سے  
 اس کے نقصانات کی تلافی ہوتی ہے۔

**بیل :-** دو عن کنجد - روغن زیتون اور مولی کے بچوں کا تیل بھی بعض مرقوں  
 پر اس کی جگہ کام دے جاتا ہے۔

**مقدار خوراک :-** ایک سے آٹھ ڈرام ایک سال کے بچے کھیلے ایک ڈرام۔

**ارنڈ کے مختلف نام :-** مشہور نام :- ارنڈ - رنڈ - لال ارنڈ -  
 ارنڈ کے مختلف نام :- ارندوارنڈ - پنجابی رنڈ - ہرنڈ -

ہرنڈی - پشتوارنڈی - بنگالی ہرنڈ - سدا بھیرنڈ - شاردارنڈی -  
 گجراتی راتوارنڈ - مرہٹی ایرنڈی - پارسی لوبیا - چاتا باریک - ایرنڈلی -  
 کرناٹکی ایرنڈو - رنڈل کے - تملنگی ایراڈالو - وے کن - برہمی کیوکی -  
 آسامی - ایری - سنکرت - ایرنڈم - استھلی رنڈ - اتھنیل -  
 اتارہ - پزایرڈ - فارسی - بدانجیر عربی خروغ - حب النخروغ -  
 انگریزی - کسٹرائل پلانٹ - لاطینی - ہامی سائی انس کپوٹس +

**آتشینہ** آٹھ آٹھ صفحہ کی دو کتابیں مفت منگوا کر اس کے بچے  
 حالات معلوم کیجئے +



## صفحہ ۱۴۰ کا بقیہ مضمون

اس پر میں نے اپنے چہرہ پر غصہ کا رنگ پیدا کر کے کہا کہ میں کو فوراً لٹا دوں۔  
 انہوں نے اس کو لٹا دیا۔ وہ بالکل مودے کے ہوا پر تھا۔ میں نے اس کے ہانگ پر  
 بیٹھ کر اپنے انگوٹھے سے اس کی رگ صاف کو زور سے دبا دیا۔ اور کہا کہ فوراً پانی نکالیں  
 تیلہ رکھو۔ رگ صاف کو دباتے ہی کستوری لال نے پیچ ماری اور آنکھیں کھول دیں۔  
 تب میں نے غصے کی حالت بنا کر کہا کہ لالہ کستوری لال کیوں تم کو لوگوں نے  
 تنگ کیا ہوا ہے۔ اٹھ کر بیٹھو اور پانی پیو۔ لالہ نے ان کو گلے دیا اور انہوں نے خود  
 گلاس لے کر خوب پانی پیا۔ حالانکہ ان کو تین دن سے ہوش نہ تھا۔ اس پر میں نے  
 اجازت مانگی اور فوراً موڑ میں بیٹھ کر سکول میں چلا آیا۔ اس جہم غصہ میں رائے صاحب  
 لالہ کے رام جی رئیس عظیم انبالہ شہر مجسٹریٹ درجہ اول بھی تھے۔ جو لالہ کستوری لال  
 جی کے تایا ہیں۔ جب میں سکول چلا گیا تو لوگ بہت حیران ہوئے۔ لالہ صاحب  
 مذکور نے لٹے کپڑے جس نے یہ تکلیف بند کی وہ علاج بھی ضرور کر جائے گا۔  
 اسی دن شام کو پھر مجھے بلا یا گیا۔ کہ چھ ماہ سے ایک دن کے لئے بھی اس کا خون  
 بند نہیں ہوا۔ میں نے کہا کب بند کرنا چاہتے ہو۔ وہ فرماتے تھے ہم تو کہتے ہیں کہ  
 کل بند ہو جائے۔ میں نے کہا کہ آج شام کو یا رات کو بند ہو جائے گا۔

(اس سے آگے دیکھئے صفحہ ۱۴۱ کا دوسرا پیرا)

چند گہمت اور غمناک لہو لہاں میں رہی تو تلوار مار کہ شربت فرلا دیتا

اپنی بے نظیر خوبیوں کی وجہ سے ملک کے کونے کونے اور گوشے گوشے میں مقبول  
 ہو چکا ہے۔ ہر شہر اور ہر قصبہ میں فروخت ہوتا ہے +





انگریزی لاجبختی

سراپا و دھبہ  
 دلی لاجبختی

